# آسمانی نصیحتیں

مؤلف

اسد اللہ محمدی نیا

مترجم

سید ظفر حسین نقوی

ناشر


رحمت اللہ بک ایجنسی

کاغذی بازار میٹھادر
کراچی ۷۴۰۰۰

PH : (021) 32431577 Mob: 0341-7234330
Mob : 0314 - 2056416 - 0332 - 3670828


Presented by Ziaraat.Com

حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔


| | |
|---|---|
| نام کتاب | آسمانی نصیحتیں |
| مؤلف | اسد اللہ محمدی نیا |
| مترجم | سید ظفر حسین نقوی |
| تصحیح اردو | مجاہد حسین حر |
| سن اشاعت | 2009ء |
| تعداد | 500 |
| کمپوزنگ | قائم گرافکس۔ جامعہ علمیہ۔ ڈیفنس۔ کراچی۔ 0345-2401125 |

ملنے کا پتہ

# رحمت اللہ بک ایجنسی

کاغذی بازار بالمقابل بڑا امام بارگاہ میٹھادر کراچی ۷۴۰۰۰


Presented by Ziaraat.Com

# انتساب

والد گرامی سید خادم حسین شاہ مرحوم کے نام

Presented by Ziaraat.Com

خداوند عالم نے فرمایا:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْآ اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ .

اے ایمان لانے والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس (جہنم کی) آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ اس آگ پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو بہت ہی سخت گیر اور تندو تیز ہیں۔ وہ کبھی بھی اللہ کی مخالفت نہیں کرتے اور اس کے احکام و فرامین کی پوری پوری تعمیل کرتے۔(۱)

---

(۱) سورۂ تحریم......۶

Presented by Ziaraat.Com

# تقریظ

## حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید امیر حسین الحسینی

مہتمم اعلیٰ: جامعہ علمیہ۔ کراچی

عصر حاضر، تحقیقی دور ہے اور لوگ بھی حقائق پسند ہیں، معاشرے کی تربیت ایک اہم مسئلہ ہے، جس کیلئے خداند قدوس نے انبیاء بھیجے اور انبیاء علیہم السلام کے بعد آئمہ معصومین علیہم السلام نے ہدایت و تربیت کی۔ اب علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ تحریر و تقریر کے ذریعہ لوگوں کی تربیت کریں، یہ تربیت علوم آل محمد علیہم السلام کی ترویج کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ چونکہ اردو زبان میں دینی کتب کی کمی کو محسوس کیا جا رہا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ عربی و فارسی زبان میں علماء، محققین اور دانشمندوں کی لکھی جانے والی کتب کا ترجمہ کر کے لوگوں تک پہنچایا جائے، اس سلسلے میں ''آسمانی نصیحتیں'' نامی کتاب کا فارسی سے اردو ترجمہ عزیز القدر عالی جناب سید ظفر حسین نقوی نے کیا ہے۔ تاکہ لوگ اس سے فیضیاب ہو سکیں۔ خداوند عالم ہم سب کو سیرت اہل بیت علیہم السلام پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

طالب دعا

سید امیر حسین الحسینی

مدرس جامعہ علمیہ کراچی

Presented by Ziaraat.Com

# تقریظ

## حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا غلام حسین اسدی

امام جمعہ والجماعت مسجد یثرب۔ڈیفنس۔کراچی

آج کل! قم المقدس علوم آل محمد علیہم السلام کا مرکز ہے اور بڑے بڑے محققین وعلماء مختلف موضوعات پر تالیف وتصنیف میں مشغول ہیں چونکہ یہ تالیفات فارسی زبان میں ہیں لہٰذا وقت کے تقاضے اور معاشرے کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اردو میں ترجمہ کرنا ضروری ہے یہ ''آسمانی نصیحتیں'' اخلاق کے موضوع پر ایک بہترین کتاب ہے اس کے پڑھنے سے لوگوں میں روحانیت ومعنویت پیدا ہوگی اور اس کے علاوہ تقرب خدا اور اہل بیت علیہم السلام کی دوستی کا سبب بنے گی۔

دعاؤں کا طالب

غلام حسین اسدی

Presented by Ziaraat.Com

# فہرست آسمانی نصیحتیں


| موضوع | صفحہ نمبر | موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| فصل اول | | احادیث اہلبیتؑ کو بیان کرنے کا ثواب | 29 |
| اجتماعی اور اعتقادی مسائل | 17 | عظمت علماء | 29 |
| معرفت خدا | 18 | قلم علماء | 29 |
| عظمت قرآن کریم | 20 | مومن کا مقام | 29 |
| قرآن تمام دکھوں کا علاج | 21 | اچھا استاد | 30 |
| باعث رحمت: | 22 | مساجد | 30 |
| قرآن پناہ گاہ ہے | 22 | مسجد میں جانے کی اہمیت | 30 |
| عظمت قرآن | 22 | نوجوان | 31 |
| عظمت حضرت علی علیہ السلام | 25 | نوجوانوں کو رسول خداؐ کی نصیحت | 31 |
| اسلام حضرت علی علیہ السلام کی نظر میں | 27 | محبوب خدا | 32 |
| مسلمان واقعی | 27 | جوان مومن | 32 |
| بہترین صفات | 28 | نوجوان اور بزرگوں کا احترام | 32 |
| محبت اہلبیت علیہم السلام | 28 | نوجوان اور محفل قرآن | 32 |
| اسلام کی بنیاد | 28 | جوانوں کی عظمت | 33 |
| معصومین علیہم السلام کے کلام کا اثر | 28 | دوست کا مقام | 33 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر | موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| دوست کا امتحان | 33 | مومن کی حاجت پورا کرنے کا ثواب | 44 |
| اچھے دوست کی نشانیاں | 34 | لوگوں کی مشکلات کو حل کرنے کی اہمیت | 44 |
| دوست کی اقسام | 34 | لوگوں سے خوش اخلاقی | 44 |
| بہترین دوست | 35 | لوگوں کے اختلافات دور کرنے کا ثواب | 45 |
| اچھے دوست | 36 | لوگوں کے ساتھ سلوک کرنا | 46 |
| برے دوست | 36 | دوسروں کو خوش کرنا | 46 |
| ایسے دوستوں سے پرہیز | 37 | حکمرانوں کے وظائف | 46 |
| زندگی کی آفت | 39 | فضول کاموں سے پرہیز | 46 |
| تین قسم کے لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے | | ماہر افراد کی قدردانی | 48 |
| دل مردہ ہوتا ہے۔ | 39 | عہدیداروں کے کاموں پر نظارت | 48 |
| ثقافت اور تمدن کی اہمیت | 40 | مختلف عہدیداروں سے سلوک | 49 |
| استقلال ثقافت | 40 | چاپلوس لوگوں سے پرہیز | 49 |
| غیروں کی ثقافت اپنانے کا انجام | 40 | محروم افراد کی کفالت | 49 |
| کتے کو گھر میں رکھنا | 41 | جتلانے کے بغیر خدمت | 50 |
| وہ گھر جس میں کتا ہو | 42 | محروم لوگوں کی عظمت | 50 |
| اجتماعی اور سیاسی مسائل | 42 | محروم افراد کا مقام: امام خمینیؒ کی نظر میں | 51 |
| مسلمانوں کے مسائل سے غفلت | 42 | عہدہ داروں کو ان کی برکت سے ملا ہے | 51 |
| لوگوں کے ایک دوسرے پر حقوق | 43 | انقلاب کی آبیاری اور قربانیاں | 51 |
| لوگوں کی خدمت | 43 | ملک کے منافع صرف فقراء کے لئے | 52 |
| لوگوں کی خدمت کا ثواب | 43 | افراد ننگے پاؤں ہیں لیکن نعمت | 52 |
| مسلمان کی حاجت کو پورا کرنے کا ثواب | 43 | کام کی کیفیت | 53 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر | موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| خدا کا محبوب | 53 | حضرت علی علیہ السلام کی وصیت | 58 |
| ہمیشگی اور پُر نشاط | 53 | منشیات | 58 |
| دور اندیشی | 53 | منشیات: رسول خداؐ کی نظر میں | 58 |
| لوگوں کے ساتھ سلوک | 53 | نشے کا گناہ: رسول اکرمؐ کی نگاہ میں | 59 |
| ایمان کی نشانی | 53 | رسول خداؐ کی نظر میں نشہ کرنے والا شخص | 59 |
| بہترین فضیلت | 54 | صلہ رحمی | 60 |
| فضول خرچی | 54 | صلہ رحمی کے آثار | 60 |
| قرآن میں فضول خرچی | 54 | قطع رحمی کا انجام | 60 |
| قرآن میں تبذیر: | 55 | صلۂ رحمی کی حد | 60 |
| کھانے میں فضول خرچی | 55 | صبر، حلال روزی اور صلہ رحمی کے بعد دعا | 61 |
| غربت کی وجہ | 56 | کرنا | 61 |
| قناعت | 56 | نکتہ: | 62 |
| ختم نہ ہونے والی ثروت | 56 | مریض کی عیادت کا ثواب | 62 |
| عبادت قبول ہونے کا باعث | 56 | یتیموں سے محبت | 62 |
| عزت اور افتخار کا باعث | 56 | معاف کرنے کا اثر | 63 |
| انسان کی شرافت | 56 | بہترین اور بدترین لوگ | 63 |
| خواشگوار زندگی | 57 | عاقل ترین مرد | 63 |
| منظم زندگی | 57 | بدترین سچائی | 63 |
| لطف خدا | 57 | بہترین ادب | 64 |
| زندگی میں تدبیر کی اہمیت | 57 | بہترین بخشش | 64 |
| زندگی میں بے تدبیری | 58 | بہترین حکومت | 64 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|
| بہترین ثروت | 64 |
| شجاع ترین افراد | 65 |
| شجاعت کا نتیجہ | 65 |
| سب سے زیادہ طاقتور افراد | 65 |
| بہترین انسان | 65 |
| پست ترین انسان | 66 |
| بدترین انسان | 66 |
| ہوشیار ترین | 67 |
| سب سے بڑی عزت | 67 |
| خدا سے دورترین افراد | 67 |
| سعادتمندترین انسان | 67 |
| خدا کے معبودترین افراد | 68 |
| سخت ترین مصیبت | 68 |
| دل کے سکون کے لئے بہترین دوا | 68 |
| درخت اور حیوان | 68 |
| درخت کی قدر و قیمت | 68 |
| پرندوں کو اذیت دینا | 69 |
| حیوانات سے دوستی | 69 |
| حیوانات کو تکلیف دینا | 69 |
| کھیتی باری کی اہمیت | 70 |
| محروم قوم | 70 |

| موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|
| ورزش کی اہمیت | 71 |
| بہترین دوا | 71 |
| ورزش | 71 |
| سچائی | 71 |
| انسانیت کی نشانی | 71 |
| بہترین دلیل | 72 |
| اقوام کی ترقی کا راز | 72 |
| معاشرے کی ترقی | 72 |
| بڑے کام کرنے کا راز | 72 |
| انسان کے کام کی قدر و قیمت | 73 |
| زندگی میں سستی | 73 |
| انسان کی شرافت | 73 |
| انسان کی عمر | 74 |
| بدترین غصہ | 74 |
| غم کا سبب | 74 |
| خوشگوار زندگی کا سبب | 74 |
| حلال مال کمانے کی اہمیت | 75 |
| بے کار انسان | 75 |
| اسلام کی نظر میں دنیا | 76 |
| دنیا سے رغبت اور دل لگاؤ کا سبب | 78 |
| دنیا آباد کرنے کا انجام | 78 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|
| مومن کی عزت | 78 |
| خادم کا حق | 78 |
| امر بالمعروف ونہی عن المنکر | 79 |
| امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی اہمیت | 79 |
| امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے آثار وبرکات | 79 |
| عورتوں اور جوانوں کا فساد | 80 |
| خشک اور تر کا جلنا | 80 |
| امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ترک کرنے کا انجام | 81 |
| لوگوں کی آپس میں ذمہ داریاں | 81 |
| حرص اور لالچ | 82 |
| لذت وخواری کا باعث | 82 |
| فقر کا باعث | 82 |
| آخرت کے لئے حرص کرنا | 83 |
| دعا کی اہمیت وآداب وفوائد | 83 |
| دعا: زمین وآسمان کا نور | 83 |
| نماز کے بعد کی دعا | 83 |
| پاک دل کے ساتھ دعا | 84 |
| ہر درد کی شفا | 84 |
| دعا میں اصرار | 85 |
| صبر، حلال اور صلہ رحمی کے ساتھ دعا | 85 |
| پہلے دوسروں کے لئے دعا کرنا | 86 |
| معاشرے کی نجات | 86 |
| مشورہ | 87 |
| عاقل ترین انسان | 88 |
| فصل دوم: خاندان کی عظمت مرد اور عورت کا رابطہ | 89 |
| اسلام میں شادی کی اہمیت: | 90 |
| شادی: قرآن اور احادیث کی روشنی میں | 93 |
| ذمہ دار افراد کو تنبیہ: | 94 |
| خاندان کے افراد کا ایک دوسرے کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا: | 95 |
| مرد اور عورت کا آپس میں رابطہ: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں | 96 |
| ایسا ہو سکتا ہے؟ | 97 |
| شیطان کا جال | 98 |
| ناجائز تعلقات کا انجام: امام صادق علیہ السلام کے کلام میں | 98 |
| شیطان کے جال سے متوجہ رہیں | 99 |
| نامحرم عورت سے تنہائی میں ملنا | 100 |
| نامحرم عورت کو چھونا | 100 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر | موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| نامحرم عورت سے مذاق کرنے کا انجام | 101 | عورتوں پر مردوں کے حقوق | 111 |
| عورت کا خوشبو لگا کر گھر سے نکلنے کا گناہ | 102 | عورتوں کا حق مہر | 112 |
| عزت و ناموس کی نسبت گناہ | 102 | زیادہ مہر اختلاف کا باعث بنتا ہے | 112 |
| عورتوں کا اپنے شوہروں سے اخلاقی فریضہ | 103 | زیادہ مہر دینا باطل ہے | 113 |
| حضرت فاطمہ علیہا السلام کی خوشی: | 103 | مہر نہ دینے کا انجام | 113 |
| پہلی اقوام کی نابودی کے اسباب | 104 | منحوس عورت | 114 |
| گھر سے باہر عورت کا لباس | 105 | سعادت مند عورت | 114 |
| عورت کا گھر سے باہر نکلنا | 105 | زیادہ مہر کا انجام | 115 |
| حیا | 106 | مرد اور عورت کا ایک دوسرے سے اچھا | |
| خاندان کے لئے کوشش کرنے کا ثواب | 106 | برتاؤ کرنا | 115 |
| اہل خانہ سے اچھا برتاؤ کرنا طول عمر کا | | عورت کی عزت کرنا | 115 |
| باعث ہے | 106 | شفقت | 115 |
| اہل خانہ کے لئے مردوں کی ذمہ داری | 107 | امانت الٰہی | 116 |
| اہل خانہ کو بعض محافل میں شرکت نہیں | | بہترین مسلمان | 116 |
| کرنی چاہئے | 107 | خوش بخت اور بد بخت عورت | 116 |
| غیرت | 108 | شہید کا ثواب | 117 |
| گھر میں عورت کی خدمت کرنے کا ثواب | 109 | خدا کا حق | 117 |
| عورتوں کا جہاد | 109 | راہ خدا میں مجاہد | 117 |
| جنت کے دروازے کھلنے کا سبب | 109 | شوہر کی عظمت | 118 |
| بہترین عبادت | 110 | مردوں اور عورتوں کی پاکیزگی | 118 |
| عورت پر مرد کا حق | 110 | مردوں کو تنبیہ | 119 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر | موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| طلاق کا انجام | 119 | ایک مسئلے کو یاد کرنے کا ثواب | 129 |
| والدین کی عظمت | 119 | حجاب | 129 |
| اولاد کے والدین کے لئے فرائض | 120 | حجاب کا فلسفہ | 129 |
| ماں باپ کے مرنے کے بعد اولاد کے | | فلسفہ حجاب: امام رضاؑ کے کلام میں | 130 |
| وظائف | 120 | بیٹیوں کا پردہ: امام رضاؑ کے کلام میں | 130 |
| والدین سے نیکی کے آثار | 121 | موسیقی | 131 |
| والدین کی قبر کی زیارت کے آثار | 121 | موسیقی سے دوری کا صلہ | 131 |
| بڑوں کا احترام | 122 | موسیقی کا بانی | 131 |
| جوانوں کا بزرگوں کا احترام کرنا | 122 | موسیقی سننے کا نقصان | 132 |
| اچھا معاشرہ | 122 | ناگہانی موت | 132 |
| اولاد کے والدین پر حقوق | 123 | موسیقی حلال یا حرام: | 133 |
| اچھے نام کا انتخاب کرنا، ادب سکھانا اور | | موسیقی سیکھنا: | 133 |
| قرآن کی تعلیم دینا | 123 | شادی کی محفل میں شرکت کرنا: | 133 |
| باصلاحیت بچہ | 123 | رقص | 134 |
| خوبصورت بچے کی تمنا | 124 | نامحرم کو دیکھنا | 134 |
| تربیت کا طریقہ: امام صادق علیہ السلام کے | | نامحرم عورتوں کو دیکھنا | 135 |
| کلام میں | 124 | زہریلا تیر | 135 |
| بچے کو احکام یاد دلانے کی اہمیت | 125 | بدن کے اعضا کا زنا | 135 |
| بچوں کا الگ الگ سلانا | 126 | نامحرم کو نہ دیکھنے کا ثواب | 136 |
| فصل سوم: فلسفہ احکام | 127 | نہ محرم نہ دیکھنے کے آثار | 136 |
| تقلید کرنے کا فلسفہ | 128 | جوانمردی کی علامت | 137 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|
| وضو کے معنوی اور مادی آثار | 137 |
| طول عمر کا باعث | 137 |
| شہید کا ثواب | 137 |
| باوضو سونا | 138 |
| زیادہ روزی کا باعث | 138 |
| غم سے نجات کا باعث | 138 |
| **فلسفہ اور آثار نماز** | 139 |
| نماز: ماہرین نفسیات کی نظر میں | 139 |
| رابطہ عاشق و معشوق | 139 |
| نزول رحمت کا باعث | 140 |
| شیطانی وسوسہ سے نجات | 140 |
| شیطان کا منہ کالا: | 140 |
| آثار نماز | 140 |
| نماز سے غفلت کا انجام | 141 |
| مرنے والوں کیلئے نماز کا ثواب | 141 |
| نماز با جماعت کا ثواب: رسول خداؐ کے کلام میں | 142 |
| نماز جمعہ | 143 |
| آثار نماز تہجد | 144 |
| نماز پڑھنے سے کامیابی ہوتی ہے | 145 |
| ڈاکٹری کے احکام: | 146 |

| موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|
| شراب | 146 |
| شراب کے حرام ہونے کا فلسفہ | 146 |
| حرمت شراب کا فلسفہ | 147 |
| سود کا لینا اور دینا | 147 |
| ایسے شخص پر خدا کی لعنت ہے | 147 |
| ستر زنا سے بدتر | 148 |
| دنیا میں سود خوری کا انجام | 149 |
| زکوٰۃ | 149 |
| خمس | 149 |
| روزے کی علت | 150 |
| روزہ: امام صادق علیہ السلام کی نظر میں | 150 |
| حقیقی روزہ | 151 |
| داڑھی منڈوانا | 151 |
| حکم خدا | 151 |
| جوانمردی کی علامت | 152 |
| مردوں کی زینت | 153 |
| یہودی اور مجوسی کے مشابہ | 154 |
| مردوں کے لئے سونا حرام | 154 |
| تجارت کا فائدہ | 155 |
| شرط تجارت | 155 |
| **فصل چہارم: ڈاکٹر کے بارے احادیث** | 157 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|
| بیماری کو مخفی رکھنا | 158 |
| زندگی کی لذت | 158 |
| اندازے کے مطابق غذا کھانے کے فوائد | 159 |
| زیادہ کھانے کے نقصانات | 159 |
| کم کھانے کھانا | 159 |
| مرکز امراض | 160 |
| خوبصورت بچے کی خواہش | 160 |
| روٹی کی اہمیت | 161 |
| نمک کے فوائد | 161 |
| گوشت | 161 |
| گوشت بہترین غذا ہے | 161 |
| مچھلی کا گوشت | 162 |
| بدن کی کمزوری کو دور کرنا | 162 |
| دسترخوان کی زینت | 163 |
| ناشتہ | 164 |
| ناشتہ کھانے کے فوائد | 164 |
| ناشتہ کے آثار: امام صادقؑ کی نظر میں | 164 |
| رات کا کھانا | 165 |
| دودھ کے فوائد | 165 |
| پنیر اور اخروٹ کا فائدہ | 166 |
| دال مسور کا اثر | 166 |
| چقندر کا فائدہ | 167 |
| کاہو کا فائدہ (ساگ جیسی سبزی) | 167 |
| پیاز کے فوائد | 167 |
| حرمل کے فوائد | 168 |
| کھجور کے فوائد | 169 |
| حاملہ عورت کے لئے | 169 |
| ہر مرض کی دوا | 169 |
| ناشپاتی کے آثار | 170 |
| سیب کے فوائد | 170 |
| انگور | 170 |
| کشمش کے فوائد | 171 |
| "بہ" کے آثار | 172 |
| زیتون اور سرکہ کے فوائد | 172 |
| سرکہ کی اہمیت | 173 |
| انجیر کا فائدہ | 173 |
| آڑو کے فوائد | 174 |
| خربوزہ کے فوائد | 174 |
| پانی پینا | 175 |
| صفائی کی اہمیت | 175 |
| مسواک | 176 |
| ناخن اور بالوں کی صفائی | 178 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|
| ظرافت کے فائدے | 179 |
| مردوں کو تنبیہ | 179 |
| **فصل پنجم: بری صفات** | 181 |
| حسد | 182 |
| بدترین بیماری | 182 |
| جسم ضعیف ہوتا ہے | 183 |
| روح کو آرام نہیں ملتا | 183 |
| حسد کا انجام | 183 |
| حاسد انسان | 184 |
| حسد کا علاج | 184 |
| **جھوٹ** | 184 |
| تمام برائیوں کی کنجی | 184 |
| حقارت کا باعث | 185 |
| نفاق کی علامت | 185 |
| پستی کا باعث | 185 |
| فساد کی جڑ | 185 |
| کسی کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولنا | 186 |
| زبان کا زخم | 186 |
| تکبر اور غرور کیوں؟ | 186 |
| متواضع اور متکبر انسان سے سلوک | 187 |
| **چاپلوس افراد** | 187 |
| چاپلوس افراد سے دوری | 187 |
| میانہ روی | 188 |
| ذخیرہ اندوزی | 188 |
| منافق | 188 |
| غصہ | 189 |
| ریاست طلبی کا انجام | 189 |
| گالیاں دینا | 189 |
| دشمنی کا باعث | 190 |
| جنت سے محروم | 190 |
| زیادہ ہنسنا | 190 |
| **رشوت** | 191 |
| خدا کی لعنت | 191 |
| رشوت تحفے کی صورت میں | 191 |
| غیبت کرنا | 192 |
| غیبت سننا | 192 |
| دھوکہ، فریب اور خیانت | 192 |
| حقیقی مسلمان | 193 |
| **امانت و خیانت** | 194 |
| خیانت کا انجام | 194 |
| مسلمان کا فریب | 194 |
| امانت | 194 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|
| **فصل ششم** | |
| **گناہوں کا انجام** | 195 |
| ظلم کا انجام | 195 |
| نعمت سے محروم: | 196 |
| کمزور پر ظلم | 197 |
| معاشرے میں نئے عذاب: | 197 |
| دل کی بیماری | 197 |
| آثار عمل | 198 |
| دوسروں کی عزت لوٹنا | 198 |
| گناہ کا اثر | 199 |
| محفل میں گناہ | 199 |
| شہوت کا انجام | 200 |
| علت زلزلہ: امام صادقؑ کی نظر میں | 200 |
| حرام مال | 201 |
| حرام مال: امام حسینؑ کی نظر میں | 201 |
| مذاق کرنا | 201 |
| زیادہ مذاق | 202 |
| حد سے زیادہ مذاق | 202 |
| مسخرہ کرنا | 202 |
| ادوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھنا | 203 |
| توبہ | 204 |
| گناہگار کو امام حسنؑ کی نصیحت کرنا | 205 |
| **فصل ہفتم** | |
| **قیامت** | 207 |
| قیامت کیا ہے؟ | 208 |
| عالم قبر میں بعض عورتوں کی حالت: | |
| رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں | 208 |
| قبر کا حال | 211 |
| نامحرم سے مذاق کرنا | 212 |
| **فصل ہشتم** | |
| **مختلف موضوعات** | 213 |
| زیارت اہل بیت علیہم السلام | 214 |
| زیارت حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا | 215 |
| زیارت حضرت عبدالعظیمؒ | 215 |
| مسجد جمکران میں نماز | 216 |
| ظہور کی علامت: حوزہ علمیہ قم | 216 |
| شہداء | 218 |
| راہ خدا میں شہادت | 218 |
| تین گروہوں کی شفاعت | 218 |
| شہداء: امام خمینی کی نظر میں | 219 |
| خاندان شہداء | 219 |
| روحانی شہداء | 219 |


Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر |
|---|---|
| رضا کار: امام خمینیؒ کی نظر میں | 220 |
| حکومت اسلامی | 220 |
| اسلام میں عید | 220 |
| عید: حضرت علی علیہ السلام کی نظر میں | 221 |
| عید: امام خمینی کی نظر میں | 221 |
| نحس دن | 221 |
| صوفی مذہب: اہل بیت علیہم السلام کی نظر میں | 222 |
| کفار سے بدتر | 223 |
| فرشتوں کی لعنت | 223 |
| شیطانی کام | 224 |
| صوفیاء کی زیارت شیطان کی زیارت ہے | 226 |
| پست ترین لوگ | 227 |
| سلام کرنا | 228 |
| مہمان کی خدمت | 228 |
| ہمسائے کو تکلیف دینا | 229 |
| ناراض ہونا | 229 |
| صبح کے وقت سونا | 230 |
| صدقہ | 231 |
| کلام کرنا | 232 |
| زیادہ سونا اور سستی | 232 |
| فتنہ | 232 |
| بداخلاقی | 233 |
| عہد سے وفا | 233 |
| زیادہ امید | 234 |
| خود پسند | 234 |
| کار خیر | 234 |
| کتاب کا پڑھنا | 235 |
| استخارہ | 235 |
| اول خود | 236 |
| مشورہ | 236 |
| استخارہ کس سے لیا جائے؟ | 236 |
| استخارہ کا فائدہ: | 237 |
| لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب | 237 |


Presented by Ziaraat.Com

# فصل اول

# اجتماعی اور اعتقادی مسائل

Presented by Ziaraat.Com

# معرفت خدا

اسلامی مسائل تین قسموں میں تقسیم ہوتے ہیں:

(۱)اعتقادات (۲)احکام (۳) اخلاق

احکام تقلیدی مسائل میں سے ہیں کیونکہ قرآن وسنت کی روشنی میں استنباط اور استدلال کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں اور احکام کے موضوع پر سینکڑوں کتابیں موجود ہیں، لہٰذا اکثر لوگ دستوراتِ اسلامی اور واجبات ومحرکات کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ پس احکام الٰہی پر عمل کرنے کے لئے مجتہد کی لکھی ہوئی توضیح المسائل کی طرف رجوع کرتے ہیں جس طرح ایک بیمار اپنی بیماری کے لئے ڈاکٹر سے رجوع کرتا ہے۔

اعتقادات اور اصول دین، قلبی امور میں سے ہیں۔ انسان کیلئے وجود خدا، نبوت وامامت کی ضرورت کو استدلالی اور منطقی دلیل سے ثابت ہونا چاہئے، اگر چہ یہ امور ایک تقدیر سے ہی کیوں نہ سنے گئے ہوں، اصول دین میں سے توحید اور خداشناسی کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اسلئے کہ نبوت، امامت، معاد اور عدل جیسے مسائل توحید ہی کے ذریعے حل ہوتے ہیں۔

معرفت خدا کی اہمیت کے بارے میں حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

Presented by Ziaraat.Com

اَوَّل الدِّیْنِ مَعْرِفَتُهٗ

دین، اہم ترین موضوع معرفت خداوند عالم ہے۔(۱)

علم کلام جو کہ اصول دین اور عقائد کے بارے میں بحث کرتا ہے، معرفت خدا کے بارے میں اُس کی ذات، صفات اور افعال کے بارے بحث ہوتی ہے، ذات خدا کے بارے میں علماء فرماتے ہیں کہ اس کی ذات کو درک کرنا اور سمجھنا ہر انسان کے بس کی بات نہیں کیونکہ دنیا کی تمام موجودات محدود اور معلول ہیں اور محدود چیز نا محدود کو نہیں سمجھ سکتی، انسان ایک محدود اور خداوند نا محدود ہے، اسی لئے روایات میں ذات خدا کے بارے میں غور وفکر کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

"مَنْ تَفَکَّرَ فِیْ ذَاتِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ اَلْحَدَ"

جو شخص ذات خدا میں فکر کرتا ہے وہ کافر اور بے دین ہو جاتا ہے۔(۲)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"مَنْ نَظَرَ فِی اللّٰهِ کَیْفَ هُوَ هَلَكَ"

جو شخص یہ فکر کرتا ہے کہ خداوند کی ذات کیسی ہے وہ نابود ہوگا۔(۳)

دعائے جوشن کبیر میں ہم پڑھتے ہیں:

"یَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ کُنْهَهٗ"

Presented by Ziaraat.Com

اے وہ خدا کہ جس کی ذات کے بارے میں ہماری افکاری کو رسائی حاصل نہیں۔(۱)

خدا کی صفات کے بارے میں فلسفی حضرات کہتے ہیں کہ خدا کی صفات اس کی عین ذات ہے اوران کے درمیان کوئی فرق نہیں جس طرح خود انسان اور اس کے علم کے درمیان تفلیک اور فرق نہیں۔ لہٰذا جو کچھ انسان کے لئے قابل شناخت ہے، وہ خداوند عالم کے افعال ہیں اور افعال سے مراد آسمان زمین اور جو کچھ ان میں ہے کو شامل ہے، ان میں سے ہر ایک بحث اپنے مقام پر ہوگی۔

## عظمت قرآن کریم

انسان آج کے ترقی یافتہ دور میں مختلف علوم میں مہارت رکھتا ہے اور ایک آنکھ جھپکنے میں دنیا کے ہر کونے سے رابطہ قائم کرسکتا ہے، لیکن اس کے باوجود انسانی معاشرہ اخلاقی، معنوی اور عدالت کے لحاظ سے تنزلی کا شکار ہے۔ بہت سارے گناہ ایک معمول بن چکے ہیں، انسان دورِ جاہلیت کی طرف پلٹ رہا ہے اور اس کی علت اور فلسفہ یہ ہے کہ انسان دین، اخلاق اور عبادت خدا سے بہت دور ہو چکا ہے۔

علم وصنعت میں انسان کی ترقی ایک مادی ترقی ہے، لیکن انسان صرف مادہ سے مرکب نہیں بلکہ جسم اور روح دو چیزوں کا مرکب ہے، لہٰذا انسان روح سے غافل ہو چکا ہے یعنی مادی ترقی تو کر رہا ہے، لیکن روح کے لحاظ سے بہت ہی تنزلی کا شکار ہے۔ جب تک انسانی معاشرہ دین، اخلاق اور معنویت پر توجہ نہیں کرے گا اگر چہ علم و

---

(۱). دعای جوشن کبیر، فراز ۵۵.

Presented by Ziaraat.Com

صنعت میں وہ جتنی بھی ترقی کرلے، پھر بھی وہ ظلم وفساد کا شکار ہی ہوگا طاقتور ممالک ضعیف ممالک کو قتل وغارت سے فتح کریں گے اس مطلب پر بہترین دلیل یورپ اور مغربی صنعتی انقلاب ہے کیونکہ کار ہنما کچھ یوں اظہار کرتا ہے، اس سے دین، قرآن کریم اور روایات اہل بیت علیہم السلام کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے کہ یہ چیزیں کتنی اہمیت کی حامل ہیں۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اب قرآن کی عظمت کے بارے میں چند آیات اور روایات پر توجہ فرمائیں۔

## قرآن تمام دکھوں کا علاج

اس کے بارے میں خداوند عالم فرماتا ہے:

يَآأَيُّهَا النَّاس قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

اے لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی شفا کا سامان، ہدایت اور صاحبانِ ایمان کے لئے رحمت (قرآن) آچکا ہے۔ اے رسول! کہہ دیجئے کہ یہ (قرآن) فضل ورحمت خدا کا نتیجہ ہے۔ لہٰذا اس پر خوش ہونا چاہئے کہ یہ ان کے جمع کئے ہوئے اموال سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔ (۱)

---

(۱). یونس / ۵۸-۵۷.

Presented by Ziaraat.Com

## باعث رحمت:

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

'اور ہم قرآن میں وہ سب کچھ نازل کر رہے ہیں جو صاحبانِ ایمان کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالمین کیلئے خسارہ میں اضافہ کے علاوہ کچھ نہیں ہوگا۔(۱)

## قرآن پناہ گاہ ہے

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَاِذَا الْتَبَسَتْ عَلَيْكُمُ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ فَعَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ .

جب فتنے برپا ہونگے اور صحیح اسلام کی پہچان نہ ہو سکتی ہو تو تم پر لازم ہے کہ قرآن سے تمسک کرو۔(۱)

## عظمت قرآن: حضرت علی علیہ السلام کے کلام میں

قرآن کے آثار و برکات کے بارے میں فرماتے ہیں:

## نور ابدی:

"نُوْرًا لَا تُطْفَأُ مَصَابِيْحُهٗ"

قرآن ایسا نور ہے کہ جس کے چراغ خاموش نہیں ہونگے۔

---

(۱). بنی اسرائیل / ۸۲.

(۱). بحار الانوار ج ۹۲، ص ۱۷

Presented by Ziaraat.Com

عمیق سمندر:

"بَحرًا لَا یُدرَکُ قَعرُہٗ"

قرآن ایک ایسا سمندر ہے کہ جس کی گہرائی کسی کو معلوم نہیں ہے۔

راہ مستقیم:

"مِنهَاجًا لَا یُضِلّ نَهجُهٗ"

قرآن ایسا راہ ہے کہ جس کو طے کرنے سے گمراہی اور انحراف نہیں ہے۔

اساس محکم:

"تِبیَانًا لَا تُهدَمُ اَرکَانُهٗ"

قرآن ایک ایسی محکم بنیاد ہے کہ جس کے پائے منہدم نہیں ہونگے۔

ہر درد کیلئے شفاء:

"شِفَاءٌ لَا تُخشٰی اَسقَامُهٗ"

قرآن ایسی شفاء دینے والا ہے کہ جس کی موجودگی میں بیماریوں کا کوئی خطرہ نہیں۔

شکست ناپزیر قدرت:

"عِزًّا لَا تُهزَمُ اَنصَارُہٗ"

قرآن ایک ایسی طاقت ہے کہ جس کی پیروی کرنے والوں کیلئے شکست نہیں۔

حق:

"وَحَقًّا لَا تُخذَلُ اَعوَانُهٗ"

قرآن وہ حق ہے کہ جس کے پیروکار کے لئے ذلت نہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

سرچشمہ علم:

"وَ یَنَابِیعَ الْعِلْمِ وَبُحُورَہٗ"

قرآن علم کا سرچشمہ اور سمندر ہے"

ختم نہ ہونے والا سمندر:

"وَبَحْرٌ لَا یَنْزِفُہُ الْمُسْتَنْزِفُوْنَ"

قرآن ایسا سمندر ہے کہ جس سے جتنا پیاسے پیئیں گے، اس کا پانی ختم نہیں ہوگا۔

ہر درد کی دوا:

"وَدَوَاءً لَیْسَ بَعْدَہٗ دَاءٌ"

قرآن ایسی دوا ہے کہ جس کے بعد کوئی بیماری نہیں ہوتی۔

مضبوط رسی:

"وَحَبْلًا وَثِیْقًا عُرْوَتُہٗ"

قرآن ایسی رسی ہے کہ جس کی گرہیں مضبوط اور مطمئن ہیں۔

آفتوں کے لئے ڈھال:

"وَمَعْقِلًا مَنِیْعًا ذِرْوَتُہٗ"

ایسی پناہ گاہ ہے کہ جس کے محکم قلعے نقصان پہنچانے سے مانع ہیں۔

عظیم قدرت:

"وَ عِزًّا لِمَنْ تَوَلَّاہٗ"

قرآن اس شخص کے لئے ایک ایسی عظیم قدرت ہے جو اس سے محبت کرتا ہو۔

Presented by Ziaraat.Com

**باعث امن:**

"وَ سِلْمًا لِمَنْ دَخَلَهُ"

قرآن امن کی جگہ ہے اور جو داخل ہوگا محفوظ رہے گا۔

**مضبوط دلیل:**

"وَبُرْهَانًا لِمَنْ تَكَلَّمَ بِهِ"

دلیل پیش کرنے والے کے لئے مضبوط دلیل ہے۔

"وَ فَلْجًا لِمَنْ حَاجَّ بِهِ"

استدلال کرنے والوں کے لئے قرآن ایک کامیابی ہے۔

**مخالفت کے مقابلے میں ڈھال:**

"وَجُنَّةً لِمَنْ اسْتَلْأَمَ"

قرآن جنگی لباس پہننے والے کے لئے ڈھال ہے۔(۱)

## عظمت حضرت علی علیہ السلام

حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

اگر تمام پردے ہٹا دیئے جائیں تو میرے یقین میں ذرا بھر اضافہ نہیں ہوگا۔(۱)

اس کلام کا یہ مطلب ہے کہ آپ کے لئے علم غیب اور علم شہود یکساں ہیں یعنی اکثر لوگ مرنے کے بعد عالم قبر اور عالم قیامت کے بارے میں باخبر ہوتے ہیں، لیکن حضرت

---

(۱). بعضی از فراز های نہج البالغه، خطبه ۱۸۹ فج و ۱۹۸ صبحی.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۵، حدیث ۱. "لو کشف الغطا ما ازددت یقینا".

Presented by Ziaraat.Com

علی علیہ السلام فرماتے ہیں، میں جن مقامات پر نہیں گیا اُن کے حالات جانتا ہوں۔

لہٰذا آپ جیسی شخصیت کے بارے میں (بلکہ عام انسانوں اگرچہ وہ باتقویٰ اور بزرگ ہی کیوں نہ ہوں) کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں کیونکہ حضرت علی علیہ السلام ایک ایسے مقام پر فائز ہیں کہ جس کا عام لوگ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ لہٰذا حضرت علی علیہ السلام کی عظمت کے بارے میں صرف اُسی شخص کو بیان کرنے کا حق ہے کہ جسے آپ کی معرفت ہو۔ اب چند احادیث توجہ فرمائیں:

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

مَن اَرَادَ اَنْ یَنْظُرَ اِلٰی اِسرافِیلَ فِي هَیْبَتِهٖ، وَ اِلٰی مِیْکَائِیْلَ فِي رُتْبَتِهٖ، وَ اِلٰی جَبْرَئِیْلَ فِیْ عَظَمَتِهٖ وَ جَلَالَتِهٖ، وَ اِلٰی اٰدَمَ فِیْ سِلْمِهٖ، وَ اِلٰی نُوْحٍ فِيْ حُسْنِهٖ، وَ اِلٰی اِبْرَاهِیْمَ فِيْ خُلَّتِهٖ وَ سَخَاوَتِهٖ، وَ اِلٰی یُوْسُفَ فِیْ جَمَالِهٖ، وَ اِلٰی سُلَیْمَانَ فِیْ مُلْکِهٖ، وَ اِلٰی مُوْسٰی فِیْ مُنَاجَاتِهٖ وَ شُجَاعَتِهٖ، وَ اِلٰی اَیُّوْبَ فِیْ صَبْرِهٖ، وَ اِلٰی یَحْیٰی فِیْ زُهْدِهٖ، وَ اِلٰی عِیْسٰی فِیْ سِیَاحَتِهٖ، وَ اِلٰی مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِیْ خُلُقِهٖ وَ جِسْمِهٖ وَ شَرَفِهٖ وَ کَمَالِهٖ وَ مَنْزِلَتِهٖ، فَلْیَنْظُرَ اِلٰی عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِب علیہ السلام .

جو شخص اسرافیل علیہ السلام کی ہیبت کو دیکھنا چاہے، مقام میکائیل علیہ السلام کو دیکھنا چاہے، اسی طرح جبرائیل علیہ السلام کی عظمت و بزرگی کو ملاحظہ کرنا چاہے، آدم علیہ السلام کی سلامتی کا مشاہدہ کرنا چاہے، نوح علیہ السلام کے حسن اخلاق کو دیکھنا چاہے اور ابراہیم علیہ السلام کی دوستی اور سخاوت کو دیکھنا چاہے، یوسف علیہ السلام کے حسن و جمال، حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکومت، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مناجات اور شجاعت، حضرت ایوب علیہ السلام کا صبر، حضرت یحییٰ علیہ السلام کا تقویٰ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سیر و سیاحت اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق، جسم، شرف و کمال یا حضرت کو دیکھنا چاہے حتیٰ

Presented by Ziaraat.Com

کہ اگر کوئی شخص تمام اوصاف انبیاء کو دیکھنا چاہے تو حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو دیکھے کہ جس میں یہ تمام صفات پائی جاتی ہیں۔(۱)

# اسلام: حضرت علی علیہ السلام کی نظر میں

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

''اَلْاِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيْمُ وَ التَّسْلِيْمُ هُوَ الْيَقِيْنُ، وَالْيَقِيْنُ هُوَ التَّصْدِيْقُ، وَ التَّصْدِيْقُ هُوَ الْاِقْرَارُ، وَ الْاِقْرَارُ هُوَ الْاَدَاءُ وَ الْاَدَاءُ هُوَ الْعَمَلُ''۔

اسلام یعنی دستورات الٰہی کے سامنے تسلیم ہونا اور تسلیم وہی یقین اور ایمان اور یقین وہی تصدیق اور تصدیق وہی احساس ذمہ داری ہے اور احساس ذمہ داری وہی عمل ہے۔(۲)

## مسلمان واقعی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

''اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ''

مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(۳)

لہٰذا جو شخص زبان، ہاتھ اور جسم کے دوسرے اعضاء سے دوسروں کو تکلیف دیتا ہے یا عورت میک اپ کر کے بھڑکیلے لباس کے ساتھ باہر آئے اور سینکڑوں مردوں کی توجہ کا مرکز

---

(۱). ملحقات احقاق الحق، ج ۴، ص ۳۹۶.

(۲). نہج البلاغہ، قصار ۱۲۶ و ۱۲۰.

(۳). الحکم الزاهره، ص ۲۶۱.

Presented by Ziaraat.Com

بنے اور جوانوں کی شہوت کا سبب بنے تو کیا یہ انسان ایک حقیقی مسلمان ہوسکتا ہے۔

# بہترین صفات

## محبت اہلبیت علیہ السلام

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اَحْسَنِ الْحَسَنَاتِ حُبُّنَا اَهْلَ الْبَيْتِ وَ اَسْوَءِ السَّيِّئَاتِ بُغْضُنَا"

اہل بیت علیہ السلام سے محبت رکھنا، بہترین صفت ہے اور ہم سے دشمنی رکھنا بدترین بدی ہے۔(۱)

## اسلام کی بنیاد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"لِكُلِّ شَيْءٍ اَسَاسٌ وَ اَسَاسُ الْاِسْلَامِ حُبُّنَا اَهْلَ الْبَيْتِ"

ہر چیز کی ایک بنیاد ہوتی ہے اور اسلام کی بنیاد ہم اہلبیت کی محبت ہے۔(۲)

## معصومین علیہم السلام کے کلام کا اثر:

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

"اِنَّ حَدِيْثَنَا يُحْيِي الْقُلُوْبَ"

ہمارے احادیث دلوں کو زندہ کرتی ہے۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۲۱.

(۲). تحف العقول، ص ۳۱۹.

(۳). بحار الانوار، ج ۲، ص ۱۵۱.

Presented by Ziaraat.Com

## احادیث اہل بیت علیہم السلام کو بیان کرنے کا ثواب

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اَلرَّاوِيَةُ لِحَدِيْثِنَا يُشَدِّدُ بِهٖ قُلُوْبَ شِيْعَتِنَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ .

جو شخص ہماری احادیث کو لوگوں میں بیان کرتا ہے تاکہ ہمارے شیعوں کے دل استوار ہوں، ایسے شخص کو ہزار عابد کی عبادت سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔(۱)

## عظمت علماء

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

عَالِمٌ يُنْتَفَعُ بِعِلْمِهٖ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سَبْعِيْنَ اَلْفَ عَابِدٍ .

ایسا عالم جس کے علم سے معاشرے کو فائدہ پہنچے تو یہ عالم ستر ہزار عابد کی عبادت سے افضل ہے۔(۲)

عالم معاشرے کی اصلاح کرتا ہے، لیکن عابد اپنی نجات کیلئے کوشش کرتا ہے۔

## قلم علماء

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وُزِنَ حِبْرُ الْعُلَمَاءِ بِدَمِ الشُّهَدَاءِ فَرَجَحَ عَلَيْهِ .

قیامت کے دن علماء کے قلم کو خون شہدا سے قیاس کیا جائے گا تو قلم علماء کو خون شہدا پر برتری حاصل ہوگی۔(۳)

---

(۱). اصول کافی، ج ۱، باب صفة العلم، حدیث ۹ .

(۲). تحف العقول، ص ۲۰۳.

(۳). میزان الحکمه، ج ۶، ص ۴۵۷.

Presented by Ziaraat.Com

## مومن کا مقام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْمُؤْمِنِ اَعْظَم حُرْمَةً مِنَ الْكَعْبَةِ .

مومن انسان کا احترام حرمت کعبہ سے زیاد ہے۔(۱)

## اچھا استاد:

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

مُعَلِّم الْخَيْرِ تَسْتَغْفِر لَهُ دَوَابّ الْاَرْضِ وَ حَيْتَان الْبَحْرِ وَ كُلّ صَغِيْرَةٍ وَ كَبِيْرَةٍ فِىْ اَرْضِ اللّٰهِ وَ سَمَائِهِ .

زمین پر چلنے والے حیوان ہوں یا سمندر میں مچھلیاں، زمین و آسمان کی چھوٹی بڑی ہر مخلوق اچھے استاد کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔(۲)

# مساجد

## مسجد میں جانے کی اہمیت:

ثَلَاثَة يَشْكُوْنَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَسْجِدٌ خَرَاب لَا يُصَلِّيْ فِيْهِ اَهْلِهِ وَ عَالِمٌ بَيْنَ الْجُهَّالِ وَ مُصْحَفٌ مُعَلَّقٌ قَدْ وَقَعَ عَلَيْهِ غُبَارٌ لَا يُقْرَءُ فِيْهِ .

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: قیامت کے دن تین چیزیں اللہ کے ہاں شکایت کریں گی۔

---

(۱). خصال صدوق.

(۲). بحار الانوار، ج۲ ، ۴۱.

Presented by Ziaraat.Com

(۱) وہ ویران مسجد کہ جس میں اس کے محلے والے نماز نہ پڑھتے ہوں۔

(۲) وہ عالم جو جاہل لوگوں کے درمیان ہے اور لوگ اس کے علم سے مستفیض نہیں ہوتے۔

(۳) وہ قرآن جو گھر میں رکھا گیا ہو اور پڑھتے نہیں بلکہ اس پر گرد و غبار جمع ہو جائے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

لَا صَلَاةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ لَهُ عُذْرٌ اَوْ بِهٖ عِلَّةٌ .

مسجد کے ہمسائے کی حقیقی نماز وہی ہے جو وہ مسجد میں پڑھے مگر یہ کہ اس کے لئے کوئی عذر ہو یا وہ بیمار ہو۔(۲)

# نوجوان

## نوجوانوں کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصیحت

آپؐ نے فرمایا: اُوْصِیکُمْ بِالشُّبَّانِ خَیْرًا فَاِنَّهُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً .

میں تمہیں نوجوانوں کے لئے نیکی کے کاموں میں نصیحت کرتا ہوں کیونکہ ان کے دل نرم ہوتے ہیں اور انہیں تمہاری محبت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔(۳)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۲، ج۸۳، ص ۳۸۵. ج ۹۲، ص ۱۹۵ .

(۲). بحار الا نوار، ج ۸۳، ص ۳۷۹.

(۳). سفینة النجاه، ج ۲، ص ۱۷۶ .

Presented by Ziaraat.Com

## محبوب خدا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرماتے ہیں: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الشَّابَّ التَّائِبَ .

خداوند عالم ایسے جوان سے محبت کرتا ہے جو گناہوں سے توبہ کرے۔(۱)

## جوان مومن

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الشَّابَّ الَّذِیْ يُفْنِیْ شَبَابَهٗ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ .

بے شک خداوند ایسے جوان سے محبت کرتا ہے جو اپنی جوانی خدا کی اطاعت میں گزارتا ہو۔(۲)

## نوجوان اور بزرگوں کا احترام:

مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهٖ اِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ عِنْدَ سِنِّهٖ مَنْ يُكْرِمُهٗ .

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جوان بوڑھے مسلمانوں کا احترام اوران کی مدد کرتا ہوتو اس کے بدلے میں جب یہ جوان بوڑھا ہوگا تو خداوند عالم کسی نہ کسی شخص کو اس کے احترام کے لئے انتخاب کرتا ہے۔(۳)

## نوجوان اور محفل قرآن

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

فَاِذَا نَظَرَ اَلَى الشَّيْبِ نَاقِلِیْ اِقْدَامَهُمْ اِلَى الصَّلٰوٰتِ وَ الْوِلْدَانِ

(۱). میزان الحکمه، ج۵، ص ۸.    (۲). میزان الحکمه، ج ۵، ص ۹.

(۳). نهج الفصاحه، ح ۲۵۶۹.

Presented by Ziaraat.Com

يَتَعَلَّمُوْنَ الْقُرْاٰنَ رَحِمَهُمْ وَ اَخَّرَ عَنْهُمْ ذٰلِكَ .

جب تو دیکھے کہ کسی قوم کے بزرگ (مسجد کی طرف) نماز کے لئے جاتے ہوں اور اس قوم کے بچے اور جوان تلاوت قرآن کرتے ہوں تو خداوند سبحان اس قوم کے ان دونوں گروہوں پر نظر رحمت کرے گا اور ان پر عذاب کرنے میں تاخیر کردے گا۔(۱)

## جوانوں کی عظمت

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

عَلَيْكَ بِالْاَحْدَاثِ فَاِنَّهُمْ اَسْرَعُ اِلٰی كُلِّ خَيْرٍ .

تم پر ضروری ہے کہ جوانوں پر زیادہ توجہ دیں کیونکہ وہ نیکی کے کاموں میں جلدی عمل کرتے ہیں۔(۲)

## دوست کا مقام

ماہرین نفسیات کہتے ہیں: لوگوں کا ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنے سے ایک دوسرے پر اثرات ہوتے ہیں، اگر اچھے لوگوں کے ساتھ آنا جانا ہے تو مثبت آثار ہوتے ہیں اور اگر بدکردار لوگوں سے آنا جانا ہو تو منفی اثرات ہوتے ہیں، برے اور اچھے دوست کے آثار احادیث کی روشنی میں۔

## دوست کا امتحان

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَثِقْ بِالصَّدِيْقِ قَبْلَ الْخُبْرَةِ .

---

(۱). علل الشرایع، ج ۲، ص ۲۳۸۔ (۲). بحار الانوار، ج ۲۳، ص ۲۳۶۔

Presented by Ziaraat.Com

آزمانے سے پہلے دوست پر اعتماد مت کرو۔(۱)

## اچھے دوست کی نشانیاں

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَخُوْكَ فِي اللهِ مَنْ هَدَاكَ اِلَى الرَّشَادِ .

تیرا دینی بھائی وہ ہے جو تمہیں راہ راست کی ہدایت کرتا ہو۔(۲)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: وَ نَهَاكَ عَنِ الْفَسَادِ .

تمہارا اچھا وہ دوست ہے جو تمہیں فاسد ہونے سے بچائے۔(۳)

آپؑ ہی نے فرمایا: مَنْ ذَكَّرَكُمْ بِاللهِ رُؤْيَتُهُ .

اچھے دوست وہ ہیں کہ جن کو دیکھنے سے خدا یاد آجاتا ہو۔(۴)

## دوست کی اقسام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ الَّذِيْنَ تَرَاهُمْ لَكَ اَصْدِقَاءَ اِذَا بَلَوْتَهُمْ وَجَدْتَهُمْ عَلٰى طَبَقَاتٍ شَتّٰى : فَمِنْهُمْ كَالْاَسَدِ فِيْ عِظَمِ الْاَكْلِ وَ شِدَّةِ الصَّوْلَةِ . وَ مِنْهُمْ كَالذِّئْبِ فِي الْمَضَرَّةِ . وَ مِنْهُمْ كَالْكَلْبِ فِي الْبَصْبَصَةِ . وَ مِنْهُمْ كَالثَّعْلَبِ فِي الرَّوْغَانِ وَ السَّرِقَةِ . صُوَرُهُمْ مُخْتَلِفَةٌ وَ الْحِرْفَةُ وَاحِدَةٌ، مَا تَصْنَعُ غَدًا اِذَا تَرَكْتَ فَرْدًا

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۸۵، شمارہ ۱۹۵ دوست یابی، ص ۱۳ .

(۲). غرر الحکم، فصل ۱، شمارہ ۱۹۴، دوست یابی، ص ۱۸ .

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۸، شمارہ ۱۹۴، دوست یابی، ص ۲۲ .

(۴). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۱۸۶، کتاب دوست یابی.

Presented by Ziaraat.Com

وَحِيْدًا لَا اَهْلُ لَكَ وَ لَا وَلَدَ اِلَّا اللّٰہ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ .

جب تم دوستوں کا امتحان کرتے ہو تو ان کے چند گروہ ہیں:

(۱) بعض دوست شیر کی طرح ہیں جس طرح شیر بڑے اور پر لذیز اور غلبے سے شکار کرتا ہے تو بعض دوست بھی سی شیر کی مانند ہیں۔

(۲) بعض دوست بھیڑیئے کی طرح ہیں اور ہمیشہ اپنے دوست کو نقصان پہنچاتے ہیں

(۳) کچھ دوست کتوں کی مانند ہیں اور چاپلوسی اور دم ہلاتے ہیں تا کہ دوست سے کچھ مل جائے۔

(۴) بعض دوست لومڑی کی طرح ہیں اور مکر و فریب سے کوئی نہ کوئی چیز لینے کے چکر میں ہوتے ہیں ان دوستوں کی مختلف شکلیں ہونگی لیکن سب کا حدف ایک ہی ہوگا پس ہوشیار رہیں کہ جب قیامت کا عالم ہوگا تو کسی کو کسی کی خبر نہیں ہوگی خدا کے علاوہ کوئی فریاد سننے والا نہ ہوگا۔(۱)

## بہترین دوست

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَخُوْكَ فِي اللّٰهِ مَنْ هَدَاكَ اِلَى الرَّشَادِ وَنَهَاكَ عَنِ الْفَسَادِ وَ اَعَانَكَ عَلٰى اِصْلَاحِ الْمَعَادِ .

تیرا دینی بھائی وہ ہے جو تمہیں راہ راست کی ہدایت کرے، گناہ سے روکے اور آخرت کی اصلاح میں تمہاری مدد کرے۔(۲)

(۱). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۱۸۹، دوست بابی، ص ۴۸.

(۲). غرر الحکم، ص ۸۱.

Presented by Ziaraat.Com

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہترین دوستوں کے بارے میں فرمایا:

مَنْ تذَكُرُكُم اللهَ بِرَؤْيَتِهِ، وَ يَزِيْدُ فِيْ عِلْمِكُمْ مَنْطِقُهُ، وَ يُرَغِبُكُمْ فِي الْأَخِرَةِ عَمَلُهُ .

بہترین دوست وہ ہیں:

(۱) جنہیں دیکھ کر خدا یاد آجاتا ہو

(۲) جن کے ساتھ گفتگو کرنے سے تمہارے علم اور معلومات میں اضافہ ہو

(۳) جس کے عمل کو دیکھ کر آخرت کی یاد آئے۔(۱)

## اچھے دوست

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّكَ نَهَاكَ .

تمہارا دوست وہ ہے جو تمہیں گناہوں سے منع کرے۔(۲)

## برے دوست

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ صَحِبَ الْأَشْرَارَ لَمْ يَسْلِمْ . (۳)

جس شخص کا بیٹھنا اُٹھنا برے لوگوں سے ہو تو وہ گناہوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

---

(۱). وسائل اشیعه، ج ۸، ص ۴۱۲.

(۲). غرر الحکم، ص ۶۱۳.

(۳). غرر الحکم، ص ۶۴۴.

Presented by Ziaraat.Com

## ایسے دوستوں سے پرہیز

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَا یَنْبَغِیْ لِلْمَرْءِ اَنْ یُؤَاخِیَ الْفَاجِرَ وَ لَا الْاَحْمَقَ وَ لَا الْکَذَّابَ.

انسان کو فاجر، احمق اور جھوٹے شخص کی دوستی نہیں رکھنی چاہئے۔(۱)

امام سجاد علیہ السلام نے اپنے فرزند امام باقر علیہ السلام سے فرمایا:

اے میرے بیٹے! پانچ قسم کے افراد سے نہ دوستی رکھنا، نہ اُن کا ہم محفل بننا اور نہ ہی سفر میں اپنا رفیق قرار دینا۔

(۱) جھوٹے شخص کو دوست نہ بناؤ کیونکہ وہ سراب مانند ہوتا ہے، دور کو نزدیک اور نزدیک کو دور دکھاتا ہے۔

(۲) فاسق لوگوں کی دوستی سے بچو کیونکہ وہ تمہیں ایک چھوٹی چیز کے بدلے یا ایک لقمے کی خاطر بلکہ اس سے بھی کم قیمت میں بیچ ڈالے گا۔

(۳) بخیل لوگوں کو دوست نہ بناؤ کیونکہ اگر تمہیں اس کے مال کی ضرورت ہو تو وہ تمہیں ذلیل و خوار کرے گا۔

(۴) احمق کی محفل سے بچو کیونکہ وہ تمہیں نفع پہنچانا چاہے گا، لیکن اپنی حماقت کی وجہ سے نقصان دے گا۔

(۵) قطع رحمی کرنے والوں سے مل جل کر نہ رہنا اور انہیں دوست نہ بنانا کیونکہ قرآن مجید میں ایسے افراد پر لعنت کی گئی ہے(۲):

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۸، ص ۴۱۷

(۲). وسائل الشیعه، ج ۸، ص ۴۱۹.

Presented by Ziaraat.Com

(الف) اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

(فاسقین وہ لوگ ہیں) جو خدا سے محکم عہد و پیان کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں وہ تعلق جنہیں خدا نے برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں توڑتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں۔ یہی لوگ خسارے میں ہیں۔ (سورۂ بقرہ)

(ب) وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

اور وہ کہ جو عہد الٰہی کو مستحکم ہونے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور ان رشتوں کو قطع کر دیتے ہیں جنہیں قائم رکھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے اور روئے زمین میں فساد کرتے ہیں ان کیلئے لعنت اور آخرت (کے گھر) کا عذاب ہے۔ (سورۂ رعد)

(ج) فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾

لیکن اگر تم روگردانی اختیار کرو تو تم سے سوائے زمین میں فساد اور قطع رحمی کے اور کیا توقع رکھی جا سکتی ہے۔ یہ ایسے لوگ ہیں جنہیں خدا نے اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے، ان کے کانوں کو بہرہ اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔ (سورۂ محمد)

Presented by Ziaraat.Com

## زندگی کی آفت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لِكُلِّ شَيْءٍ اٰفَةٌ وَ اٰفَةُ الْخَيْرِ قَرِيْنُ السُّوْءِ . (۱)

ہر چیز کیلئے ایک آفت ہوتی ہے اور نیکیوں کے لئے برا دوست ایک آفت ہے۔

## تین قسم کے لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے دل مردہ ہوتا ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

ثَلَاثَةٌ مَجَالِسَتُهُمْ تُمِيْتُ الْقَلْبَ :

اَلْجُلُوْسُ مَعَ الْاِنْذَالِ،

وَ الْحَدِيْثُ مَعَ النِّسَاءِ

وَ الْجُلُوْسُ مَعَ الْاَغْنِيَاءِ .

تین قسم کے لوگوں کے ساتھ ملنے جلنے سے دل مردہ ہوتا ہے۔

(۱) پست لوگوں کے ساتھ بیٹھنا۔

(۲) نامحرم عورتوں سے غیر ضروری باتیں کرنا۔

(۳) امیر لوگوں کے ساتھ بیٹھنا۔(۱)

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۸۰، شمارہ ۳۹.

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۴۲۱.

Presented by Ziaraat.Com

# ثقافت اور تمدن کی اہمیت

## استقلال ثقافت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا .

جو شخص اپنے آپ کو غیر مسلموں کے مشابہ بنائے وہ ہم سے نہیں ہے۔(۱)

## غیروں کی ثقافت اپنانے کا انجام

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

لاتزال هذه الأمّة بخير مالم يلبسوا ملابس العجم ويطعموا اطعمة العجم فان فعلوا ذلك ضربهم الله بالذّل .

ہمیشہ امت مسلمہ اس وقت تک راہ راست پر ہوتی ہے، جب تک کافروں کے آداب ورسوم کی تقلید نہ کرے اور اگر غیر مسلم کی پیروی کرے گی تو خداوند عالم ذلیل وخوار کرے گا۔(۲)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

انّه اوحى الله الى نبيّ من انبيائه قل للمؤمنين : لاتلبسوا لباس اعدائى ولا تطعموا مطاعم اعدائى ولا تسلكوا مسالك اعدائى ،فتكونوا

---

(۱). نهج الفصاحة ، ص ۵۰۹، بهشت جوانان، ص ۱۶۷ .

(۲). بحار الانوار، ج ۷۹(۷۶)، ص ۳۰۳ باب التجمل و اظهار النعمة، بهشت جوانان، ص ۴۷۷.

Presented by Ziaraat.Com

اعدائی کما هم اعدائی ۔

خداوند عالم نے انبیاء میں سے ایک نبی کی طرف وحی بھیجی کہ وہ مومنوں سے کہے کہ لباس، خوراک، آداب اور رسم ورواج میں دشمن خدا کو نمونہ نہ بنائیں، اگر ایسا کرو گے تو تم بھی اُن کی طرح دشمن خدا ہو گے۔(۱)

## کتے کو گھر میں رکھنا

آج کل ہمارے معاشرے میں کچھ خاندان یورپ کی تہذیب وتمدن اپنائے ہوئے ہیں اور ان کی طرح یہ مسلمان بھی اپنے ساتھ کتے رکھتے ہیں اور ترقی کی علامت سمجھتے ہیں اب اس موضوع پر ان روایات پر توجہ فرمائیں۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: تنزّهوا من قرب الکلاب

کتوں کے قریب جانے سے بچو۔(۲)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مامن احد یتّخذ کلبا الّا نقص فی کلّ یوم من عمل صاحبه قیراط ۔

جو شخص کتے کو رکھتا ہے تو ہر روز اس کی نیکیوں میں سے ایک قیراط کم کیا جاتا ہے(۱)۔

---

(۱). وسائل، ج ۳، ص ۲۸۹، وج ۱۱، ص ۱۱۱، بهشت جوانان، ص ۲۷۷.

(۲). بحار الانوار، ج ۸۰، ص ۵۴.

(۳). وسائل الشعیه، ج ۸، ص ۳۸۸.

Presented by Ziaraat.Com

سماعہ، امام صادق علیہ السلام سے سوال کرتے ہیں:

عن الکلب یمسک فی الدّار ؟قال لا

کیا کتے کو گھر میں رکھا جاسکتا ہے؟ تو امام علیہ السلام نے فرمایا نہیں۔(۱)

## وہ گھر جس میں کتا ہو

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

لا یدخل الملائکۃ بیتا فیہ الکلب .

جس گھر میں کتا ہو اس گھر میں فرشتے نہیں آتے۔(۲)

# اجتماعی اور سیاسی مسائل

## مسلمانوں کے مسائل سے غفلت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

من اصبح لا یھتمّ بامر المسلمین فلیس من الاسلام فی شئی ومن شھد رجلا ینادی یا للمسلمین فلم یجبہ فلیس من المسلمین .

جو شخص صبح اٹھتا ہے اور امور مسلمین کے لئے کوشش نہیں کرتا تو اس میں اسلام کی کوئی چیز نہیں ہے اور اگر کوئی مظلوم مسلمان مدد کی درخواست کرے اور جو شخص قبول نہ کرے تو وہ حقیقی مسلمان نہیں ہوگا۔(۳)

---

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۳۸۸.

(۲). محجۃ البیضاء، ج ۱، ص ۱۱۰ .

(۳). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۲۱ .

Presented by Ziaraat.Com

## لوگوں کے ایک دوسرے پر حقوق

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کلّکم راع و کلّکم مسئول عن رعیّته .

تم میں سے ہر شخص اپنے خاندان ولوگوں اور جو کچھ معاشرے میں ہوتا ہے ان سب امور پر تمہاری نظارت ہونی چاہئے یعنی انحراف اور گناہوں سے روکنا تمہارا وظیفہ ہے۔(۱)

# لوگوں کی خدمت

## لوگوں کی خدمت کا ثواب

امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں:

انّ حوائج النّاس الیکم من نعم الله علیکم فلا تملّوا النّعم .

لوگوں کی حاجات کو پورا کرنا اور مشکلات کو حل کرنا، تمہارے لئے خدا کی طرف سے ایک نعمت ہے۔(۲)

لہٰذا اسے کم نہ سمجھیں اور نعمت کو ضائع نہ کرنا۔

## مسلمان کی حاجت کو پورا کرنے کا ثواب

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مشی المسلم فی حاجة المسلم خیر من سبعین طوافا بالبیت الحرام .

---

(۱). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۳۸، ارشاد القلوب، ص ۱۸۴ .

(۲). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۳۱۸.

Presented by Ziaraat.Com

ایک مسلمان کی حاجت کو پورا کرنا خانہ کعبہ کے گرد ستر دفعہ طواف کرنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔(۱)

## مومن کی حاجت کو پورا کرنے کا ثواب

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

لقضاء حاجة امر مؤمن احبّ الی الله من عشرین حجّة ،کلّ حجّة ینفق فیها صاحبها مائة الف .

ایک مومن کی حاجت کو پورا کرنا، خدا کو بیس حج سے زیادہ محبوب ہے کہ جس حج میں ایک لاکھ درہم راہ خدا میں خرچ ہوتا ہو۔(۲)

## لوگوں کی مشکلات کو حل کرنے کی اہمیت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اذا أراد الله بعبد خیرا صیّر حوائج النّاس الیه .

خداوند جب کسی شخص کو نیکی کی توفیق دینے کا ارادہ کرتا ہے تو لوگوں کی حاجات اس شخص کے ہاتھوں پوری کرواتا ہے۔(۳)

## لوگوں سے خوش اخلاقی

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: البشر یونس الرّفاق .

---

(۲). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۳۱۱.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۳۲۴.

(۱). نهج الفصاحه، ص ۱۴۴.

Presented by Ziaraat.Com

خوش اخلاقی سے لوگوں میں خلوص پیدا ہوتا ہے اور باخلوص ہونا دوستی کا باعث ہے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

البشاشة حبالة المودّة .

خوش اخلاقی اوراچھا برتاؤ، جذب دوستی کاوسیلہ ہے۔(۲)

## لوگوں کے اختلافات دور کرنے کا ثواب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اجر المصلح بین النّاس کا جر المجاهد عند المحراب

لوگوں میں صلح کرانے والے شخص کو اتنا ثواب ملتا ہے کہ جتنا ایک مجاہد کو جنگ میں جہاد کرنے سے ثواب ملتا ہے۔(۳)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

صلاح ذات البین افضل من عامّة الصّلاة والصّیام .

لوگوں کی اصلاح کرنے والے کو ایک سال کی نماز اور روزے سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔(۴)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۲۸.

(۲). غرر الحکم، ص ۳۶.

(۳). تفسیر ابوالفتوح، ج ۵، ص ۱۱۹.

(۴). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۲۴. غرر الحکم، فصل ۴۳، حدیث ۲۰.

Presented by Ziaraat.Com

## لوگوں کے ساتھ سلوک کرنا

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

خالطوا النّاس مخالطة ان متّم معها بکوا علیکم وان عشتم حنّوا الیکم .

لوگوں کے ساتھ ایسا سلوک رکھو کہ اگر تمہاری موت کا وقت آ جائے تو وہ تم پر گریہ کریں اور اگر تم زندہ رہو تو لوگ تمہاری ملاقات کے شوقین ہوں۔(۱)

## دوسروں کو خوش کرنا

رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

من سرّ مؤمنا فقد سرّنی ومن سرّنی فقد سرّ اللہ .

جس نے کسی مومن کو خوش کیا تو گویا اس نے مجھے خوش کیا ہے اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے خدا کو خوش کیا البتہ یہ خوش کرنا غیب وتہمت، مذاق اور دوسروں کی حقارت کا باعث نہ ہو۔(۲)

# حکمرانوں کے وظائف: حضرت علی علیہ السلام کے کلام میں

## فضول کاموں سے پرہیز

حضرت علی علیہ السلام، مالک اشتر کو مخاطب ہوتے ہیں:

ہوشیار رہو، ہر روز کا کام اسی دن انجام دو کیونکہ ہر دن کا کام اسی دن سے مخصوص

(۱). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۱۶۷.

(۲). اصول کافی، ج ۲، ص ۱۸۸.

Presented by Ziaraat.Com

ہوتا ہے۔اپنی زندگی کے بہترین اوقات اور لمحات کو خدا کے ساتھ راز و نیاز کے لئے قرار دو، اگر تمہاری نیت خالص ہے اور لوگوں کے امور کو حل کرنا فریضہ سمجھتے ہو تو تمہارے تمام کام خدا کے لئے عبادت ہونگے۔(۱)

## لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہنا

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

لوگوں کے رجوع کرنے کے لئے ایک خاص وقت مقرر کرو کہ جس میں خود لوگوں کی مشکلات حل ہوں اور لوگوں کے لئے کھلی کچہری تشکیل دیں اور کسی پر دروازے بند نہ کرنا اور صرف خدا کے لئے لوگوں کی تواضع کرنا، محافظوں اور پولیس کو اس مجلس سے دور کھڑے رکھنا تا کہ ہر ایک اپنے دل کی بات کسی خوف کے علاوہ کہہ سکے کیونکہ میں نے کئی بار رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے: وہ ملت جو ضعیف لوگوں کا جابر لوگوں سے حق نہ لے سکے، وہ ہرگز پاک و پاکیزہ ملت نہیں ہے اور سعادت مند نہیں ہے پھر ان کے غصے کو برداشت کرنا اور کسی قسم کا ظلم و ستم نہ کرنا۔

کبھی بھی اپنے آپ کو زیادہ عرصے کے لئے پنہان نہ کرنا کیونکہ حاکم لوگوں کا عوام کی آنکھوں سے دور ہونا، ایک قسم کی امور مملکت کی نسبت سے بے خبری ہے اور حاکم سے کئی قسم کے مسائل سے آگاہی نہیں ہوتی۔(۲)

---

(۱). نهج البلاغه، نامه ۵۳.

(۲). نهج البلاغه، نامه ص ۱۵۵ و ۱۵۹.

Presented by Ziaraat.Com

## ماہر افراد کی قدر دانی

حضرت علیؑ ماہر اور متخصص شخص کے بارے میں فرماتے ہیں:

پھر اپنے ملازموں کے امور پر نظر رکھو اور انہیں مختلف کاموں کے ذریعے آزمائیں اور ان کے ساتھ سختی کا برتاؤ نہ کرو اور ان کو نظر انداز نہ کرو کیونکہ یہ ایک قسم کا ظلم اور خیانت ہے اور ان میں سے زیادہ تجربہ کار نیک اور ترقی یافتہ افراد کا انتخاب کرو کیونکہ ان کا اخلاق اچھا ہوتا ہے اور مذہبی گھرانہ اور اسی طرح یہ لوگ زیادہ طمع نہیں کرتے اور ماضی میں ہونے والے واقعات سے آگاہ ہوتے ہیں۔ پھر ان کی تنخواہوں میں اضافہ کریں کیونکہ اس سے انہیں تقویت ملتی ہے اور بیت المال میں خیانت نہیں کرتے۔(۱)

## عہدیداروں کے کاموں پر نظارت:

حضرت علیؑ اس کے بارے میں فرماتے ہیں:

اگر یہ افراد قوانین کی خلاف ورزی کریں یا امانت میں خیانت کریں۔ مخفی جاسوس بھیجنے کے ذریعے ان کے کاموں پر نظر رکھنا کیونکہ مخفیانے چھان بین کے سبب انؑ میں امانتداری اور عوام سے اچھا برتاؤ کی رغبت پیدا ہوتی ہے اور اپنے قریبی دوستوں پر کڑی نگاہ رکھیں۔(۲)

---

(۱). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۴۷

(۲). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۴۷

Presented by Ziaraat.Com

## مختلف عہدیداروں سے سلوک

حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا:

اگران میں سے کوئی خیانت کرتا ہے اور مخفی پولیس، اس کی اطلاع دیتی ہے تو پس اتنی ہی شہادت پر اکتفا کرو اور خیانت کار کو کیفر کردار تک پہنچاؤ اور خیانت کے مطابق سزا دو، پھر اسے ذلیل وخوار کرو۔ جس سے ننگ وعار اور تہمت کا سبب بنیں یعنی معاشرے میں اس کا اس طرح تعارف کراؤ کہ لوگ اس سے عبرت حاصل کریں۔(۱)

## چاپلوس لوگوں سے پرہیز

حضرت علی علیہ السلام ایسے افراد کے بارے میں فرماتے ہیں:

ہرگز ایسے افراد کو انتخاب کر کے ان پر اعتماد نہ کرنا کیونکہ ایسے چالاک لوگ حکمرانوں کی خدمت وخاطر کر کے دھوکا دیتے ہیں حالانکہ یہ لوگ خیر خواہ نہیں ہوتے، لہذا ایسے لوگوں پر اعتماد اور بھروسہ کرو جو ماضی میں امین معروف ہوں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جو خدا کے لئے اور اپنی رعیت کے لئے خیر خواہ ہے ہر قسم کے کام کے لئے ایک سربراہ کا انتخاب کرو ایسا سربراہ جو کاموں میں سستی نہ کرے۔(۲)

## محروم افراد کی کفالت

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

وہ محروم افراد جو تمہیں مل نہیں سکتے اور لوگوں کی نگاہوں میں حقیر ہیں ان پر توجہ دو اور اس کام کے لئے خوف خدا رکھنے والے قابل اعتماد شخص کو انتخاب کرو تا کہ ان محروم افراد

---

(۱). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۴۹.

(۲). نہج البلاغہ، نامہ ص ۱۵۱.

Presented by Ziaraat.Com

کے حالات سے تمہیں آگاہ کرے اوران افراد کے ساتھ ایسا سلوک کرو کہ قیامت کے دن تمہارا عذر قابل قبول ہو۔(۲)

## جتلانے کے بغیر خدمت

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

لوگوں پر احسان کرنے کے بعد اسے جتلانے سے پرہیز کرو اور جو کچھ انجام دیتے ہو اسے اپنے لئے کمال نہ سمجھو اور ان کے ساتھ وعدہ خلافی کرنے سے ڈرو کیونکہ جتلانا احسان کا مٹا دیتا ہے اور اپنی خدمت کو کمال سمجھنے سے نور حق مٹ جاتا ہے اور وعدہ خلافی غضب خدا کا موجب ہے۔ خداوند عالم فرماتا ہے کہ کسی سے وعدہ کرنا اور پھر انجام نہ دینا تو ایسا کرنا خدا کے غضب کا باعث ہے۔(۳)

## محروم لوگوں کی عظمت: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّمَا نَصَرَ اللهُ هٰذِهِ الاُمَّةَ بِضُعَفَائِهَا وَدَعْوَتِهِمْ وَاِخْلَاصِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ.

بے شک خداوند عالم نے اس امت کی، محروم افراد کی خاطر دعا اور نماز میں مدد کی۔(۳)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَبْغُونِیْ فِی الضُّعَفَاءِ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ وَتُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ.

---

(۱). نهج البلاغه، نامه ص ۱۵۵.

(۲). نهج البلاغه، نامه ص ۱۶۴.

(۳). محجة البيضاء، ج ۸، ص ۱۳.

Presented by Ziaraat.Com

مجھے ضعیف اور محروم لوگوں کے درمیان پاؤ اس لئے کہ ان ضعیف افراد کی خاطر تمہیں روزی دی گئی اور تمہاری مدد ہوئی ہے۔(۱)

## محروم افراد کا مقام: امام خمینیؒ کی نظر میں

### عہدہ داروں کو ان کی برکت سے ملا ہے:

اگر یہ لوگ یعنی خصوصاً ضعیف اور محروم افراد کہ جن میں سے زیادہ ایران کے جنوبی شہروں میں ننگے پاؤں رہنے والے افراد ہیں، اگر یہ نہ ہوتے، تو تم قیدی ہوتے یا تمہیں ملک بدر کر دیا ہوتا یا پھر تم اپنے گھروں میں ہوتے اور تمہیں ایک کلمہ کہنے کی طاقت نہ ہوتی اور اگر تم کوئی چیز کہتے تو تمہیں قیدی بنا لیا جاتا یا تم ملک بدر ہو جاتے وغیرہ یہی ملت ہے کہ جس کے آنے سے تمہیں مشکلات سے نجات ملی۔(۲)

اسی ملت کی رائے دینے سے مجلس بنی اور جمہوری اسلامی تشکیل پائی اور ملک کا صدر بنا کہ جس سے ایک دولت وجود میں آئی جو کچھ ہمارے پاس ہے ان محروم افراد کی خاطر ہے بڑے بڑے عہدے والوں کو لوگوں سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ وہ اپنے کاموں میں مشغول ہیں۔(۳)

### انقلاب کی آبیاری اور قربانیاں

ہماری تحریک، ان محروم افراد کی وجہ سے آگے بڑھی، متکبرین فرار کر گئے یا اپنے

---

(۱). المستدرک علی الصحیحین، ج ۲، ص ۱۱۶.

(۲). استضعاف و استکبار از دید گاه امام خمینی، ص ۹۲.

(۳). استضعاف و استکبار از دید گاه امام خمینی، ص ۸۲.

Presented by Ziaraat.Com

گھروں میں بیٹھ گئے۔(۱)

## ملک کے منافع صرف فقراء کے لئے:

ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک کے منافع صرف ان فقراء وغرباء کیلئے ہوں خصوصاً ان افراد کیلئے جن کے پاس پینے کے لئے پانی نہیں اور کھانے کی کوئی چیز نہیں ہے۔(۲)

## افراد ننگے پاؤں ہیں لیکن نعمت

انہیں افراد کیلئے کہ جو ہمارے سر پرست ہیں، یہ نیچے کے شہروں میں رہنے والے لوگ جنہیں تم ننگے پاؤں کہتے ہو یہ ہمارے لئے نعمت ہیں ملک کے منافع ان حضرات کو ملنے چاہئیں، اگر ہم آخر عمر تک ان لوگوں کی خدمت کریں تو بھی کم ہے، ہم خدا سے توفیق چاہتے ہیں کہ ان کی خدمت کریں کیونکہ یہ ہمارے لئے ایک نعمت ہیں ہمیں اس نعمت کی قدر دانی کرنی چاہئے۔ اب ملک کے محافظ یہی لوگ ہیں اور ملک کے نظام کی حفاظت کرتے ہیں۔(۳)

اگر یہ لوگ نہ ہوتے تو تم بھی اب قید خانوں میں ہوتے اور تمہیں کئی مشکلات کا سامنا ہوتا، اب بڑے بڑے عہدوں پر آنے والے افراد کا یہ فرض بنتا ہے کہ ان لوگوں کی خدمت کریں بلکہ ہمیں سب مل کر ان کی خدمت کرنی چاہئے اور ہمارا افتخار بھی یہی ہے کہ خدمت خلق کریں یہ خدا کے بندے ہیں اور خدا انہیں دوست رکھتا ہے اور ان کی خدمت کرنا ہمارا وظیفہ ہے۔(۴)

(۱). استضعاف و استکبار از دید گاہ امام خمینی، ص ۹۶.

(۲). استضعاف و استکبار از دید گاہ امام خمینی، ص ۱۰۰.

(۳). استضعاف و استکبار از دید گاہ امام خمینی، ص ۱۱۶-۱۱۵.

(۴). استضعاف و استکبار از دید گاہ امام خمینی، ص ۱۱۴.

Presented by Ziaraat.Com

# کام کی کیفیت

## خدا کا محبوب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے ہیں: یُحِبُّ اللّٰہُ الْعَامِلَ اِذَا عَمِلَ اَنْ یُحْسِنَ.

خداوند عالم کسی شخص کو اسکے اس کام کو پسند کرتا ہے کہ جس کی کیفیت اعلیٰ ہو۔(۱)

## ہمیشگی اور پُر نشاط

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

قَلِیْلٌ مَدُوْمٌ عَلَیْہِ خَیْرٌ مِنْ کَثِیْرٍ مَمْلُوْلٍ مِنْہُ.

کام اگرچہ کم ہو، لیکن اس میں استعداد ہو تو یہ زیادہ کام سے کہیں بہتر ہے۔(۲)

## دور اندیشی

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: اَعْقَلُ النَّاسِ اَنْظَرُھُمْ فِی الْعَوَاقِبِ.

سب سے زیادہ عقلمند وہ لوگ ہیں جو کام کے نتیجے پر نگاہ رکھتے ہیں۔(۳)

# لوگوں کے ساتھ سلوک

## ایمان کی نشانی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: مُدَارَۃُ النَّاسِ نِصْفُ الْاِیْمَانِ

---

(۱). نہج الفصاحہ، ش ۳۲۱۷.

(۲). بہج البلاغہ، قصار ۴۳۶ فیض ۴۴۴ صبحی.

(۳). غرر الحکم.

Presented by Ziaraat.Com

اچھے لوگوں سے ملنا جلنا نصف ایمان ہے۔(۱)

## بہترین فضیلت

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: اَلْمُدَارَهُ اَحْمَدُ الْخِلَالِ

اچھے لوگوں سے ملنا جلنا بہترین فضیلت ہے۔(۲)

# فضول خرچی

## قرآن میں فضول خرچی

قرآن مجید میں فضول خرچی کے بارے میں ارشاد رب العزت ہے:

وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۔

کھاؤ اور پیو، لیکن فضول خرچی نہ کرو کیونکہ خداوند فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۳)

## قرآن میں تبذیر

خداوند عالم اس کے بارے میں فرماتا ہے:

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

---

(۱). وسایل الشیعه، ج ۸، ص ۵۴۰.

(۲). میزان الحکمه، (دار)، غرر الحکم، فصل اول، ح ۱۳۶۰

(۳). الاعراف / ۳۱.

Presented by Ziaraat.Com

کھاؤ، پیو اور اسراف نہ کرو کیونکہ اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۱)

## کھانے میں فضول خرچی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اِنَّ مِنَ السَّرَفِ اَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اِشْتَهَيْتَ .

فضول خرچی یہ ہے کہ انسان شکم بھر کر کھائے۔(۲)

## غربت کی وجہ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: سَبَبُ الْفَقْرِ الْاِسْرَافُ .

اسراف، غربت اور فقر کا باعث ہے۔(۳)

حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ لَمْ يُحْسِنِ الْاِقْتِصَادَ اَهْلَكَهُ الْاِسْرَافُ .

جو انسان اپنی زندگی کے اخراجات میں میانہ روی اختیار نہیں کرتا تو فضول خرچی کی زندگی اسے تباہ کر دیتی ہے۔(۴)

---

(۱). بنی اسرائیل. / ۲۶ و ۲۷

(۲). میزان الحکمه/ ج ۴/ ص ۴۴۸.

(۳). مستدرک الوسائل/ ج ۱۵/ ص ۲۶۶.

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷، شماره ۵۶۱.

Presented by Ziaraat.Com

# قناعت

## ختم نہ ہونے والی ثروت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

قناعت ایک نہ ختم ہونے والی دولت ہے۔(۱)

## عبادت قبول ہونے کا باعث

مولا امیر علیہ السلام فرماتے ہیں: مَنْ قَنَعَ حَسُنَتْ عِبَادَتُهُ

جس کی زندگی میں قناعت ہو تو اس کی عبادت بھی قبول ہے یعنی قناعت پسند شخص کی عبادت بہترین عبادت ہے۔(۲)

## عزت اور افتخار کا باعث

مولا امیر علیہ السلام فرماتے ہیں: مَنْ قَنَعَ عَزَّ وَاسْتَغْنٰى

جس کی زندگی میں قناعت ہو تو وہ شخص لوگوں میں باعزت اور بے نیاز ہوگا۔(۳)

## انسان کی شرافت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مِنْ اَشْرَفِ الشَّرَفِ اَلْكَفُّ عَنِ التَّبْذِيرِ وَالسَّرَفِ

---

(۱). نہج البلاغہ، کلمات قصار، ش ۵۴، ۳۴۱، ۳۶۷.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، س ۱۵۳.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۱۴۷۳ و فصل ۲۶.

Presented by Ziaraat.Com

"سب سے بہترین شرافت فضول خرچی اور اسراف سے بچنا ہے"(۱)

## خواشگوار زندگی

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اَهْنَا الْعَيْشِ اِطْرَاحُ الْكُلَفِ

زندگی کے بہترین لمحات، دنیا کی دل لگی کو ترک کرنے میں ہے۔(۲)

# منظّم زندگی

## لطف خدا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اِذَا اَرَادَ اللّٰه بِعَبْدٍ خَيْراً اَلْهَمَه الْاَ قْتِصَادُوَ حُسْنَ التَّدْبِيْرِ وَجَنَّبَه سُوْءَ التَّدْبِيْرِالْاَ سْرَافِ

"خدا جب کسی بندے سے نیکی کرنا چاہتا ہے تو اسے آمد و خرچ میں میانہ روی اور نظم کا الہام کرتا ہے اور اسے فضول خرچی سے بچالیتا ہے"۔(۳)

## زندگی میں تدبیر کی اہمیت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: صَلَاحُ الْعَيْشِ التَّدْبِيْرُ

زندگی کے امور صرف تدبیر سے اصلاح ہوتی ہے۔(۴)

---

(۱). مستدرک اوسائل / ج ۱۵ / ص ۲۶۶.

(۲). غرر الحکم، فصل ۸، حدیث ۱۳۶.

(۳). غرر الحکم، فصل ۱۷، حدیث ۱۶۴.

(۴). غرر الحکم، فصل ۴۳، حدیث ۳.

Presented by Ziaraat.Com

## زندگی میں بے تدبیری

حضرت امیر علیہ السلام فرماتے ہیں:

اٰفَةُ الْمَعَاشِ سُوْءُ التَّدْبِیْرِ

بغیر حساب و کتاب کے خرچ کرنا زندگی کے لئے آفت ہے۔(۱)

## حضرت علی علیہ السلام کی وصیت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: أُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰهِ وَنَظْمِ اَمْرِکُمْ

میں تمہیں تقویٰ اور کاموں میں نظم وضبط کی وصیت کرتا ہوں۔(۲)

# منشیات

## منشیات؛ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

سَیَأْتِیْ زَمَانٌ عَلٰی اُمَّتِیْ یَأْکُلُوْنَ شَیْئاً اِسْمُهُ الْبَنْجُ اَنَا بَرِیٌٔ مِنْهُمْ وَهُمْ بَرِیْئُوْنَ مِنِّیْ

"ایک زمانہ آئے گا کہ میری امت ایک چیز کا استعمال کرے گی جس کا نام بھنگ ہوگا ان کے اس کردار کی وجہ سے میں ان سے بیزار ہوں اور وہ مجھ سے دور ہیں"۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۱۶، حدیث ۵۱.

(۲). نهج البلاغه صبحی صالح، ص ۴۲۱.

(۳). مستدرک الوسائل ج ۱۷ ص ۸۵،

Presented by Ziaraat.Com

## نشے کا گناہ: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ میں

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ اَکَلَ الْبَنْجَ فَکَاَنَّمَا هَدَمَ الْکَعْبَةَ سَبْعِيْنَ مَرَّةً، وَکَاَنَّمَا قَتَلَ سَبْعِيْنَ مَلِکاً مُقَرَّباً وَکَاَنَّمَا قَتَلَ سَبْعِيْنَ نَبِيًّا مُرْسَلاً، وَکَاَنَّمَا اَحْرَقَ سَبْعِيْنَ مُصْحَفاً وَکَاَنَّمَا رَمٰی اِلَی اللّٰهِ سَبْعِيْنَ حَجَرًا وَهُوَ اَبْعَدُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ مِنْ شَارِبِ الْخَمْرِ وَ اٰکِلِ الرِّبَا وَالزَّانِيْ وَالنَّمَّامِ

جو بھنگ پیتا ہے، اس کے گناہ ایسے ہیں جیسے:

(۱) اس نے ستر دفعہ خانہ کعبہ کو گرادیا۔

(۲) اس نے ستر مقرب فرشتوں کو قتل کیا۔

(۳) اُس کا ایسا گناہ ہے جیسا کہ کوئی ستر نبی کو قتل کرے۔

(۴) اسکا گناہ، اس شخص کی مانند ہے، جس نے ستر دن قرآن جلائے ہوں۔

(۵) بھنگ پینے والا گویا ستر پتھر خدا کو مارتا ہے۔

(۶) نشہ کرنے والا شخص شراب خو، رسود خور، زنا کار اور نقطہ چین سے بھی زیادہ رحمت خدا سے دور ہوتا ہے۔(۱)

## رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں نشہ کرنے والا شخص

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ اَحْتَقَرَ ذَنْبَ الْبَنْجِ فَقَدْ کَفَرَ

---

(۱). مستدرک الوسائل ج ۱۷ ص ۸۶.

Presented by Ziaraat.Com

جس نے بھنگ پینے کے گناہ کو چھوٹا گناہ سمجھا تو گویا وہ کافر ہو گیا اور یہاں کافر سے مراد کافر عملی ہے۔(۱)

# صلہ رحمی

## صلہ رحمی کے آثار

(۱۱۶) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

صَلَةُ الرَّحْمِ تَعْمُرُ الدِّيَارِ وَ تَزِيْدُ فِي الْأَعْمَارِ.

صلہ رحمی کرنا شہروں کے آباد ہونے اور عمریں طولانی ہونے کا باعث ہے۔(۲)

## قطعہ رحمی کا انجام

(۱۱۷) حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

بِقَطِيْعَةِ الرَّحِيْمِ تُسْتَجَلِبَ النَّقَمِ

رشتہ داروں سے قطع رحمی کرنا مصیبتوں کا باعث ہے"۔(۳)

## صلہ رحمی کی حد

(۱۱۸) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

صِلُوْا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ

---

(۱). مستدرک الوسائل ج ۱۷ ص ۸۶، میزان الحکمہ (پانزدہ جلدی) ج ۴ ص ۱۵ باب تناول المخدرات.

(۲). میزان الحکمہ، ج ۴، ص ۸۵.

(۳). غرر الحکم، فصل، حدیث ۱۷۰.

Presented by Ziaraat.Com

اپنے قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو آگرچہ وہ ایک سلام کرنے کی حد تک ہی کیوں نہ ہو"(۱)

## صبر، حلال روزی اور صلہ رحمی کے بعد دعا کرنا:

صبر اور صلہ رحمی دونوں اتنے اہم ہیں کہ اگر ان کی رعایت کریں تو دعا قبول ہوتی ہے لہٰذا جو شخص صبر اور حوصلہ نہ رکھتا ہو اور حرام و فریب سے پیسہ کماتا ہو اور اپنے قریبی رشتہ دار، خصوصاً ماں باپ سے صلہ رحمی نہ کرنا، ایسے شخص کو دعا کے قبول ہونے کی امید نہیں ہونی چاہئے۔

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَمَلَّ مِنَ الدُّعَاءِ فَاِنَّه مِنَ اللهِ بِمَكَانٍ وَعَلَيْكَ بِالصَّبْرِ وَ طَلَبِ الْحَلَالِ وَصِلَةِ الرَّحْمِ

دعا کرنے سے تھک نہ جانا کیونکہ خدا ہی تمہاری حاجت کو پورا کر سکتا ہے اور تم پر ضروری ہے کہ دعا کے قبول ہونے کے لئے صبر کرو اور حلال روزی کماؤ اور صلہ رحمی کرو۔(۲)

## نکتہ:

یاد رکھو صلہ رحمی ہو یا ایک دوسرے کے ساتھ آنا جانا۔ اسلامی احکام کی پابندی ضرور کرے، عورتوں کو پردہ کرنا چاہئے، کیونکہ بعض اوقات انسان کے آنے جانے سے نامشروع روابط شروع ہو جاتے ہیں۔

---

(۱). تحف العقول، ص ۵۶.

(۲). وسائل الشیعه، ج ۴، ص ۱۱۲۹.

Presented by Ziaraat.Com

## مریض کی عیادت کا ثواب

(۱۲۰) امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ عَادَ مَرِيضاً شَيَّعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَنْزِلِهِ

جو شخص کسی مریض کی عیادت کے لئے جاتا ہے تو ستر ہزار فرشتے بھی اُس کے ساتھ ہوتے ہیں اور عیادت کرنے والے کے لئے طلب مغفرت کرتے ہیں حتی کہ جب وہ گھر واپس آتا ہے تو اس وقت تک یہ فرشتے دعا کرتے ہیں۔(۱)

## یتیموں سے محبت

(۱۲۱) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ ضَمَّ يَتِيماً إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

جو شخص کسی یتیم کو گھر لے آئے اور اس کے لئے خوراک لباس اور زندگی کی دوسری ضروریات کو پورا کرتا ہے حتی کہ یتیم محتاج نہیں ہوتا تو ایسے شخص پر جنت واجب ہے۔(۲)

## معاف کرنے کا اثر

(۱۲۲) حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْعَفْوُ يُوجِبُ الْمَجْدَ

معاف کرنا انسان عظمت و بزرگی کا باعث ہوتا ہے۔(۳)

---

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۲، ص ۶۳۴.

(۲). تفسیر ابو الفتوح، ج ۱، ص ۲۶۶.

(۳). غرر الحکم، فصل اول، حدیث ۸۲۵.

Presented by Ziaraat.Com

# بہترین اور بدترین لوگ

## عاقل ترین مرد

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَعْقَلُ النَّاسِ اَقْرَبُهُمْ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ

لوگوں سے عاقل ترین وہ شخص ہے جو دوسروں کی نسبت خدا سے زیادہ نزدیک ہے۔(۱)

## بدترین سچائی

مولا امیر علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَقْبَحُ الصِّدَاقِ ثَنَا الرَّجُلِ عَلٰی نَفْسِهِ

بدترین سچ کہنا یہ ہے کہ انسان اپنی تعریف کرے۔(۲)

## بہترین ادب

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَفْضَلُ الْاَدَبِ مَابَدَأْتَ بِهِ نَفْسَكَ

بہترین ادب وہ ہے کہ جس میں انسان پہلے اپنے نفس کی خودسازی کرے اور اس کے بعد دوسرے لوگوں کی۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۱۹۹.

(۲). غرر الحکم، ص ۱۷۹.

(۳). غرر الحکم، ص ۱۹۱.

Presented by Ziaraat.Com

## بہترین بخشش

حضرت امیر علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَفضَل العَطَاءِ تَرْكُ الْمَنِّ

بہترین بخشش یہ ہے کہ انسان دوسروں کو کوئی چیز عطا کر کے نہ جتلائے۔(۱)

## بہترین حکومت

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: اَعْظَمُ الْمُلْكِ مُلْكُ النَّفْسِ

سب سے بڑی حکومت اپنے نفس پر حکومت ہے۔(۲)

## بہترین ثروت

حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا: اَشْرَفُ الْغِنٰى تَرْكُ الْمُنٰى

بہترین دولت امیدوں کا ترک کرنا ہے۔(۳)

## شجاع ترین افراد

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَشْجَعُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ

شجاع ترین انسان وہ ہے جو اپنی خواہشات پر غالب ہو۔(۴)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۱۹۱.

(۲). غرر الحکم، ص ۱۷۷، ۱۸۱.

(۳). غرر الحکم، ص ۱۸۰.

(۴). میزان الحکمه، ج ۱۰، ص ۳۸۷.

Presented by Ziaraat.Com

## شجاعت کا نتیجہ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: ثَمَرةُ الشَّجَاعَةِ اَلْغَیْرَة

شجاعت کا نتیجہ، دین وناموس میں غیرت ہے۔(۱)

## سب سے زیادہ طاقتور افراد

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اِقْوَی النَّاس مَنْ قَوِیَ عَلٰی غَضَبِهِ بِحِلْمِهِ (۲)

سب سے زیادہ طاقتور وہ ہے جو بردباری کی قدرت سے اپنے غصے پر غالب ہو۔

## بہترین انسان

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

خَیْرُ النَّاسِ مَنْ اِنْتَفَعَ بِهِ النَّاس

لوگوں میں سے بہترین شخص وہ ہے جس سے دوسروں کو نفع پہنچے۔(۳)

## پست ترین انسان

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْأَمُ النَّاسِ الْمُغْتَاب

لوگوں میں سے پست ترین انسان وہ ہے جو غیبت کرے۔(۴)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۳۶۰

(۲). غرر الحکم، ص ۱۹۶.

(۳). میزان الحکمه، ج ۶، ص ۲۴۶.

(۴). غرر الحکم، ص ۱۷۷.

Presented by Ziaraat.Com

## بدترین انسان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَنَّ مِنْ شَرِّ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ تُتْرَه مُجَالَسَتُه لِفُحْشِهِ .

لوگوں میں سے بدترین انسان وہ ہے جو لوگ اس کی محفل میں اس لئے نہ جاتے ہوں کہ وہ گالیاں دینے کا عادی ہوتا ہو۔(۱)

## ہوشیارترین

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

الکیّس تقوی اللہ سبحانہ وتجنّب المحارم واصلاح المعاد۔

سب سے زیادہ ہوشیار وہ انسان ہیں جسے خوف خدا ہو اور حرام سے بچتا ہو اور آخرت کے لئے نیکی کے کام انجام دیتا ہو۔(۲)

لہٰذا وہ شخص ہوشیار نہیں جو حرام وحلال اور دھوکے سے مال ودولت جمع کرلیتا ہو دراصل ایسے افراد دوسروں کے لئے ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں کیونکہ ان کی موت کے بعد ان کی دولت داماد، بہو، اولاد اور دوسرے افراد کے کام آتی ہے اور قیامت کے دن حساب کتاب اور عذاب ان کو بھگتنا پڑتا ہے۔

حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا: الکیّس من قصر امالہ۔

ہوشیار وہ شخص ہے جو دنیا کی کم آرزو رکھتا ہو۔(۳)

---

(۱). اصول کافی، ج ۴، ص ۱۸.

(۲). غرر الحکم، ص ۸۱.

(۳). غرر الحکم، ۲۷.

Presented by Ziaraat.Com

## سب سے بڑی عزت

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: اکبر الفقر الحمق۔

سب سے بڑا فقر اور غربت حماقت اور بے عقلی ہے۔(۱)

## خدا سے دورترین افراد

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ابعد مایکون العبد من اللہ عزّوجلّ اذا لم یهمّه الّا بطنه وفرجه۔

خدا سے دورترین لوگ وہ ہیں جن کی ساری جدو جہد پیٹ اور شہوت کیلئے ہے۔(۲)

## سعادتمندترین انسان

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اسعد النّاس من ترك لذّة فانية للذّة باقية۔

سعادتمندترین وہ انسان ہیں جو فانی چیزوں کی لذت کو چھوڑ کر ابدی لذت کو اختیار کرتے ہیں۔(۳)

## خدا کے معبودترین افراد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

احبّ النّاس الی اللہ انفع النّاس للنّاس۔

---

(۱). بحار الانوار، ج ۱، ص ۹۵، نهج البلاغه، قصار ۳۷.

(۲). بحار الانوار، ج ۷۳، ص ۱۹.

(۳). غرر الحکم.

Presented by Ziaraat.Com

- خدا کے نزدیک محبوب ترین وہ افراد ہیں کہ جن سے لوگوں کو زیادہ نفع پہنچے۔(۱)

## سخت ترین مُصیبت

حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا:

اشدّ المصائب سوء الخلق۔

بدترین مصیبتیں بداخلاقی ہے۔(۲)

## دل کے سکون کے لئے بہترین دوا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: انفع الدّواء ترك المنی۔

دل کے سکون کے لئے بہترین دوا زندگی میں آرزو کا ترک کرنا اور بے جا توقعات نہ رکھنا۔(۳)

# درخت اور حیوان

## درخت کی قدر و قیمت

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ما من مسلم یزرع زرعا او یغرس غرسا فیاکل منه طیر او انسان او بهیمة الّا کانت له به صدقة۔

جو مسلمان کوئی چیز کاشت کرتا ہے یا درخت لگاتا ہے اور اس سے پرندے یا انسان

---

(۱). مستدرک الوسائل، ج۲، ص ۴۰۳.

(۲). غرر الحکم.

(۳). غرر الحکم، فصل ۸، حدیث ۱۹۵ .

Presented by Ziaraat.Com

کھائیں تو کاشت کرنے والے کی طرف سے صدقہ شمار ہوتا ہے۔(۱)

## پرندوں کو اذیت دینا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**من قتل عصفورا بغير حقٍّ ساله الله عنه يوم القيامة۔**

جو شخص ایک چڑیا کو بلاوجہ مار ڈالے خداوند عالم قیامت کے دن اس کے بارے میں مواخذہ کرے گا۔(۲)

## حیوانات سے دوستی

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک گناہ گار عورت کنویں کے پاس سے گزری کہ ایک پیاسا کتا پیاس سے مر رہا تھا اس عورت نے اپنا جوتا اتارا اور ڈوپٹے سے باندھ کر کنویں سے پانی بھرا اور اس پیاسے کتے کو پلایا خداوند عالم کو یہ عمل اتنا پسند آیا کہ اس نے عورت کے سارے گناہ بخش دیئے۔(۳)

## حیوانات کو تکلیف دینا

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

ایک عورت نے بلی کو کمرے میں بند کیا جس سے پیاسی مر گئی خداوند عالم نے اسکے

---

(۱). ميزان الحكمه، ج۵، ص ۲۲ و مثل آن: نهج الفصاحه، حديث ۲۹۹۷.

(۲). ميزان الحكمه، ج ۲، ص ۵۵۹.

(۳). ميزان الحكمه، ج ۲، ص ۵۵۹.

Presented by Ziaraat.Com

اس فعل سے عذاب میں مبتلا کردیا۔(۱)

## کھیتی باڑی کی اہمیت

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

**ما فی الأعمال شیئی احبّ إلی اللہ تعالی من الزّراعة وما بعث اللہ نبیًا الّا زارعا الّا إدریس فأنه کان خیّاطا۔**

خدا کے نزدیک دنیا کے تمام کاموں میں کھیتی باڑی سے بڑھ کر کوئی زیادہ محبوب اور شریف کام نہیں ہے خداوند عالم نے کسی نبی کو نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس نے کھیتی باڑی کی سوائے حضرت ادریس علیہ السلام کے کہ وہ درزی تھے۔(۲)

## محروم قوم

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**من وجد ماءا و ترابًا ثمّ افتقر فابعدہ اللہ۔**

جس قوم کے پاس پانی اور زمین ہو اور پھر بھی وہ فقیر اور محتاج ہو تو ایسے افراد کو خداوند عالم اپنی رحمت سے دور کردے گا۔(۳)

---

(۱). میزان الحکمه، ج ۲، ص ۵۵۹.

(۲). مستدرک اولسایل، ج۱۳، ص ۲٦.

(۳). بحار الانوار، ج ۱۰۳، ص ٦۵، نقل از قرب السناد، ص ۵۵.

Presented by Ziaraat.Com

# ورزش کی اہمیت

## بہترین دوا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دواء المرّة المشي۔
پیدل چلنا صفر کے لئے بہترین دوا ہے۔(۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خير ما تداويتم به المشي۔
پیدل چلنا صحت وسلامتی کے لئے بہترین دوا ہے۔(۲)

## ورزش

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علموا اولادكم السّباحة والرّماية۔
اپنی اولاد کو تیراکی اور تیراندازی سکھاؤ۔(۳)

# سچائی

## انسانیت کی نشانی

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: الصدق رأس الايمان وزين الانسا۔
سچائی ایمان اور زینت انسان کا سرچشمہ ہے۔(۴)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۶۹، ص ۱۲۷.

(۲). بحار الانوار، ج ۵۹، ص ۲۸.

(۳). کافی، ج ۶، ص ۲۷.

(۴). غرر الحکم، ص ۸۷.

Presented by Ziaraat.Com

## بہترین دلیل

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: الصّدق انجح دلیل۔

سچائی کامیابی کے لئے بہترین دلیل ہے۔(۱)

# اقوام کی ترقی کا راز

## معاشرے کی ترقی

حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا:

لا ینفع اجتهاد بغیر تحقیق۔

تمام کاموں میں علمی تحقیق کرنے کے بغیر کوشش ناکام رہتی ہے۔(۲)

یعنی تحقیق کے بغیر کوشش کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

## بڑے کام کرنے کا راز

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لا خیر فی عزم بغیر حزم۔

مہم اور بڑے امور کو انجام دینا جس سے معاشرے کی تربیت ہو علم اور بلند ہمت کے بغیر کوئی اثر نہیں رہتا۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۲۷.

(۲). غرر الحکم، ص ۸۶، ش ۲۴۴.

(۳). غرر الحکم، ص ۸۶، ش ۲۴۵.

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لا تجتمع الشّهوة والحكمة

شہوت اور دنیا طلبی حکمت کے ساتھ جمع نہیں ہوتی۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لا یدرك العلم براحة الجسم۔

زحمات کے بغیر علمی ترقی نہیں ہوسکتی۔(۲)

# انسان کے کام کی قدر و قیمت

## زندگی میں سُستی

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

الكسل یضرّ بالدّین والدّنیا۔

سُستی انسان کے دین اور دنیا دونوں کو نقصان دیتی ہے۔(۳)

## انسان کی شرافت

حضرت علی علیہ السلام نے فرماتے ہیں:

الشّرف بالهمم العالیة لا بالرّمم البالیة۔

انسان کی شرافت اس کی بلند ہمت ہوتی ہے نہ اس کی پرانی ہڈیاں یعنی مرنے کے

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۸۶ ش ۱۳۹.

(۲). غرر الحکم، فصل، ص ۸۶، ش ۲۴۷.

(۳). تحف العقول، ص ۳۱۰.

Presented by Ziaraat.Com

بعد ہڈیاں شرافت میں اضافہ نہیں کرسکتیں۔(۱)

# انسان کی عمر

## بدترین غصے

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**اشدّ الغصص فوت الفرص۔**

سخت ترین غصہ اوقات کو ضائع کرنا ہے۔(۲)

## غم کا سبب

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**اضاعة الفرصة غصّة۔**

وقت اور عمر کا ضائع کرنا غم اور غصے کا باعث ہوتا ہے۔(۳)

## خوشگوار زندگی کا سبب

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**من غانض الفرص امن الغصص۔**

جو شخص وقت کی قدر کرتا ہے وہ آئندہ آنے والے غصے سے محفوظ رہتا ہے۔(۴)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۸۷.

(۲). غرر الحکم، فصل۸، ۳۹۱.

(۳). غرر الحکم، فصل اول، حدیث ۱۱۲۵.

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷، حدیث ۴۱۸.

Presented by Ziaraat.Com

## حلال مال کمانے کی اہمیت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

من طلب الدّنیا حلالا استعفافا عن المسألة وسعیا علی عیاله وتعطّفا علی جاره لقی اللّٰه ووجهه کالقمر لیلة البدر.

جو شخص حلال دنیا کماتا ہے تاکہ دوسروں کا محتاج نہ ہو اور دوسروں سے بھیک مانگتا نہ پھرے بلکہ اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی سے اپنے خاندان کے اخراجات پورے کرتا ہو اور اسی طرح اپنی آمدنی میں سے ہمسایوں کی مدد بھی کرتا ہو۔ ایسا شخص جب خداوند عالم سے ملاقات کرے گا تو اسکا چہرہ چودہویں کے چاند کی مانند درخشاں ہوگا۔(۱)

## بے کار انسان: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں

ابن عباسؓ نے بیان کیا:

اذا نظر الی الرّجل فاعجبه قال له حرفة؟

فان قالوا: لا قال: سقط من عینی،

قیل: وکیف ذاك یا رسول اللّٰه؟

قال: لانّ المؤمن اذا لم یکن له حرفة یعیش بدینه۔

جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی شخص سے ملتے تو خوشحال ہوتے اور پوچھتے! اے شخص تم کوئی کام کرتے ہو؟

اگر وہ کہتا کہ وہ کوئی کام نہیں کرتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے: یہ شخص میری نظر میں

---

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۳، ص ۵۵.

Presented by Ziaraat.Com

گراہوا ہے کیونکہ سستی کی وجہ سے کوئی کام نہیں کرتا۔

جب پوچھا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کی نظروں میں یہ شخص کیوں حقیر ہے؟

تو آپؐ نے فرمایا: اس لئے کہ ایسے افراد اپنی روزی دین کے ذریعے کماتے ہیں۔(۱)

## اسلام کی نظر میں دنیا

جب انسان پیدا ہوتا ہے تو اس کا عالم دنیا شروع ہوتا ہے عام طور پر انسان پچاس سے نوے سال تک اس دنیا میں زندگی گزارتے ہیں بلکہ کچھ افراد کو اس سے بھی کم زندہ رہنے کی مہلت ملتی ہے۔ روایات میں دنیا کو ایک اچھے عالم کے طور پر تعارف کرایا گیا ہے اور جن روایات میں دنیا کی مذمت ہوئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کچھ لوگ دنیا سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ آخرت کو بھول جاتے ہیں اور دوسروں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالتے ہیں اب ان روایات پر توجہ فرمائیں:

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

انّ الدّنیا دار صدق لمن صدقها ودار عافیة لمن فهم عنها ودار غنی لمن تزوّد منها، ودار موعظة لمن اتّعظ بها، مسجد احبّاء اللّٰه، ومصلّی ملائکة اللّٰه، ومهبط وحی اللّٰه ومتجر اولیاء اللّٰه، اکتسبوا فیها الرّحمة وربحوا فیها الجنّة۔

یہ دنیا اس شخص کے لئے سچ اور سچائی کا گھر ہے کہ جس نے سچ اور سچائی کا راستہ

---

(۱). مستدرک الوسایل، ۱۳، ص ۱۱.

Presented by Ziaraat.Com

اپنایا، یہ دنیا صحتمندی کی جگہ ہے اس کے لئے کہ جو اس چیز کو سمجھ لے، دنیا سرائے خانہ ہے اس کے لئے جو اس سے کچھ توشہ لینا چاہے، دنیا عبرت ونصیحت کی جگہ ہے اس کے لئے جو اس سے عبرت ونصیحت حاصل کرے۔

یہ دنیا خدا کے دوستوں کے لئے مسجد ہے، فرشتوں کی جائے نماز ہے، وحی خدا کے نزول کہ جگہ ہے، اولیاء خدا کا تجارت خانہ ہے کہ جس کے ذریعے وہ وہ جنت خریدتے ہیں اور جہنم سے دوری اختیار کرتے ہیں۔(۱)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

**نعم العون الدّنیا علی الآخرۃ۔**

دنیا آخرت کو آباد کرنے کے لئے بہترین مددگار ہے۔(۲)

اسی طرح حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**الدّنیا دار ممرّ لا دار مقرّ۔**

دنیا ایک گزرگاہ ہے اور ہمیشہ رہنے کا گھر نہیں۔(۳)

اور آپؑ ہی نے فرمایا:

**من عمّر دنیاہ افسدہ دینہ وآخرتہ۔**

جس شخص کی فکر صرف دنیا کو آباد کرنے کی ہو تو دین اور آخرت کو خراب کردیتا ہے۔(۴)

---

(۱). نہج البلاغہ، قصار ۱۳۱(۱۲۶).

(۲). مستدرک الوسائل، ج۱۳، ص ۵۵.

(۳). نہج البلاغہ، قصار ۱۳۲(۱۲۸).

(۴). الحکم الزاہرہ، ص ۳۱۳. غرر الحکم، ص ۶۹۸.

Presented by Ziaraat.Com

## دنیا سے رغبت اور دل لگاؤ کا سبب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: الرّغبة فی الدّنیا تکثر الهمّ والحزن ،والزّهد فی الدّنیا یریح القلب والبدن۔

دنیا سے محبت کرنا انسان کے غم وغصے میں اضافہ ہوتا ہے اور دنیا سے بے پرواہی دل اور بدن کے سکون کا باعث ہے۔(۱)

## دنیا آباد کرنے کا انجام

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: من عمّر دنیاه افسد دینه وأخرب أخراه۔

جس نے دنیا کو آباد کیا وہ دین اور آخرت سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔(۲)

## مومن کی عزت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عزّ المؤمن استغناؤه عن النّاس۔

مومن کی عزت اس میں ہے کہ وہ دوسروں کا محتاج نہ ہو۔(۳)

## خادم کا حق

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ملعون من ظلم اجیرا اجرته۔

جو شخص خادم کی اجرت نہیں دیتا وہ ملعون ہے۔(۴)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۷۳، ص ۱۲۰.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، ص ۱۲۰۵.

(۳). محجة البیضاء، ج ۶، ص ۵۷.

(۴). مستدرک الوسائل، ج ۲، ص ۵۰۸.

Presented by Ziaraat.Com

# امر بالمعروف و نہی عن المنکر

## امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

وماأعمال البرّ کلّها والجهاد فی سبیل الله عندالأمربالمعروف والنّهی عن المنکر الّا کنفثة فی بحر لجّیّ۔

تمام نیک کام حتیٰ راہ خدا میں جہاد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مقابلے میں ایسے ہی ہے جیسا ایک وسیع سمندر کے مقابلے میں ایک قطرہ ہو۔ (۱)

## امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے آثار و برکات

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

انّ الأمربالمعروف والنّهی عن المنکر سبیل الانبیاء ومنهاج الصّلحاء فریضة عظیمة بها تقام الفرائض وتامن المذاهب وتحلّ المکاسب وتردّ المظالم وتعمر الارض وینتصف من الاعداء ویستقیم الامر۔

بے شک امر بالامعروف اور نہی از منکر تمام انبیاء کا حدف اور صالحین کا کردار تھا امر با المعروف اور نہی از منکر دو بہت ہی اہم واجبات ہیں کہ جن کے ذریعے دوسرے واجبات اور احکام الہٰی معاشرے ترویج پاتے ہیں ملک میں امن ہوتا ہے لوگ حلال روزی کماتے ہیں مظلوم کو حق ملتا ہے زمین آباد ہوتی ہے اور لوگوں کے حقوق ان کے دشمن سے واپس لئے جاتے ہیں اور معاشرے کی اصلاح ہوتی ہے۔(۲)

---

(۱). نہج البلاغہ، قصار ۳۶۶.    (۲). وسائل الشیعہ، ج ۱۱، ص ۳۹۵.

Presented by Ziaraat.Com

## عورتوں اور جوانوں کا فساد

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

کیف بکم اذا فسدت نساء کم وفسق شبابکم ولم تأمروا بالمعروف ولم تنهو عن المنکر۔

تم پر وہ زمانہ کیسا گزرے گا کہ جس میں تمہاری عورتیں فاسد ہونگی اور نوجوان فسق و فجور میں مبتلا ہونگے یہ مصیبت اور بدبختی اس وقت آئے گی جب تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک کروگے۔(۱)

## خشک اور تر کا جلنا

رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ان اللہ لایعذّب الخاصّة بذنوب العامّة حتّی یظھر المنکر بین اظھرھم وھم قادرون علی ان ینکروہ فلا ینکرونه۔

خداوند عالم نیک لوگوں کو عام بندوں کے گناہوں کی وجہ سے عذاب نہیں دیتا۔ مگر یہ کہ لوگوں میں گناہ عام ہو جائے اور اچھے افراد منع نہ کریں حالانکہ منع کر سکتے ہیں تو خداوند عالم نیک لوگوں کو بھی عام لوگوں کے گناہوں کے عذاب سے عذاب دیتا ہے۔ یعنی نیک اور بد دونوں کو عذاب ملتا ہے۔(۲)

---

(۱). وسائل الشیعه ج ۱۱، ص ۳۹۶. بهشت جوانان، ص ۵۰۵.

(۲). وسائل الشیعه، ج ۱۱، ص ۴۰۷. بهشت جوانان، ص ۵۰۷.

Presented by Ziaraat.Com

## امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ترک کرنے کا انجام

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

والّذی نفسی بیدہ لیخرجنّ من امّتی من قبورھم فی صورۃ القردۃ والخنازیر بمداھنھم فی المعاصی و کفّھم عن النّھی وھم یستطیعون۔

اس خدا کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے قیامت کے دن میری امت میں سے بعض افراد بندر اور خنزیر کی شکل میں قبروں سے نکلیں گے کیونکہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو گناہوں سے روکنے کی قدرت رکھتے ہوئے نہ روکتے تھے۔(۱)

## لوگوں کی آپس میں ذمہ داریاں

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

کلّکم راعٍ و کلّکم مسؤل عن رعیّتہ۔

تم اپنے خاندان اور دوسرے لوگوں کے مقابلے میں ذمہ دار اور ناظر ہو یعنی لوگوں کو انحرافات اور گناہوں سے روکنے کے ذمہ دار ہو۔(۲)

(۱۷۹) حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

من نھی عن المنکر ارغم انوف الفاسقین۔

جو شخص نہی عن المنکر کرتا ہے وہ فاسق افراد کی ناک زمین پر رگڑتا ہے۔(۳)

---

(۱). کنز العمال، ج۳، ص ۸۳، پاسخ بہ پرسش ھای جوانان، ج ۲، ص ۵۸۰.

(۲). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۳۸. ارشاد القلوب، ص ۱۸۴.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۷۰۴.

Presented by Ziaraat.Com

## حرص اور لالچ

حرص اور لالچ دو چیزیں ہیں:

(۱) مثبت (۲) منفی۔

مثبت حریص ہونا جیسے نیکی کے کاموں اور آخرت کے بارے۔ اور منفی حریص ہونا یعنی دنیا کی فکر کرنا کہ جس کی اسلام نے بہت مذمت کی ہے اس لئے کہ حریص انسان جتنا بھی کماتا ہے کم سمجھتا ہے لہٰذا ہمیشہ فقیر ہوتا ہے۔

## ذلت وخواری کا باعث

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

الحرص لا یزید فی الرّزق ولکن یذلّ القدر۔

حرص اور طمع نہ صرف روزی کو زیادہ نہیں کرتا بلکہ اس سے انسان کی قدر و قیمت دوسروں کے نزدیک گر جاتی ہے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: من طمع ذلّ وتعنّی۔

جس شخص میں طمع ہو وہ ذلیل وخوار ہوگا۔(۲)

## فقر کا باعث

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کلّ حریص فقیر۔

ہر حریص انسان فقیر ہوتا ہے۔(۳)

---

(۱). میزان الحکمه، ج ۲، ص ۳۵۷.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۱۴۷۴.

(۳). غرر الحکم، ص ۵۴۴.

Presented by Ziaraat.Com

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

الحریص فقیر وان ملك الدّنیا بحذافیرھا۔

حریص انسان فقیر ہوتا ہے اگرچہ ساری دنیا ہی اسکے پاس کیوں نہ آجائے۔(۱)

## آخرت کے لئے حرص کرنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

من حرص علی الآخرۃ ملك۔

جو آخرت کے لئے حرص کرے وہ آخرت کا مالک ہوتا ہے۔(۲)

# دعا کی اہمیت و آداب وفوائد

## دعا: زمین و آسمان کا نور

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

الدّعاء سلاح المؤمن وعمودالدّین ونورالسّموات والارض۔

دعا مومن کا اسلحہ و دین کا ستون اور زمین و آسمان کا نور ہے۔(۳)

## نماز کے بعد کی دعا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اذا فرغ احدکم من الصّلاۃ فلیرفع یدیه الی السّماء ولینصب فی

---

(۱). غرر الحکم، ص ۲۹.

(۲). غرر الحکم، ص ۶۵۲.

(۳). وسائل الشیعه، ج ۴، ص ۱۰۹۴.

Presented by Ziaraat.Com

الدّعاء.

تم میں سے ہر ایک جب نماز سے فارغ ہو جائے تو اپنے ہاتھوں کو دعا کے لئے آسمان کی طرف بلند کرنا چاہئے اور پروردگار کے ساتھ دعا میں اصرار کریں۔(۱)

## پاک دل کے ساتھ دعا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

الدّعاء مفاتیح النّجاح وتقالید الفلاح وخیر الدّعاء ما صدر عن صدر نقیّ وقلب تقیّ، والمناجاة ،بالاخلاص یکون الخلاص۔

دعا کامیابی کی کنجی اور فلاح کی علامت ہے اور بہترین وہ دعا ہے جو باتقویٰ دل اور پاک نیت کے ساتھ ہو انسان کی نجات کا باعث ہے خلوص کے ساتھ دعا کرنے سے انسان مشکلات سے نجات پاتا ہے۔(۲)

## ہر درد کی شفا

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

علیك بالدّعاء فانّه شفاء من کلّ داء۔

تم پر لازم ہے کہ دعا کرو کیونکہ دعا کرنا ہر درد کے لئے شفاء ہے۔(۳)

---

(۱). اربعین حضرت امام و کافی، ج۲ ، ص ۵۰۱، کتاب الدعا.

(۲). مستدرک الوسائل، ج۴، ص ۱۰۹۴ .

(۳). وسائل الشیعه، ج ۴، ص ۱۰۹۹ .

Presented by Ziaraat.Com

## دعا میں اصرار

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

انّ اللہ عزّوجلّ یحبّ السائل اللّحوح۔

خداوند عالم دعا میں زیادہ اصرار اور التماس کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔(۱)

## صبر، حلال اور صلہ رحمی کے ساتھ دعا

صبر و حلال اور صلہ رحمی اتنے مہم ہیں کہ ان کی رعایت کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے لہٰذا جو شخص صبر اور حوصلہ نہ رکھتا ہو اور حرام طریقے سے لوگوں کو فریب دینے سے چیزوں کو زیادہ مہنگا کر کے بیچے اور ذخیرہ اندوزی سے روزی کمائے اور رشتہ داروں کے ساتھ خصوصاً ماں باپ کے ساتھ صلہ رحمی نہ کرتا ہو اور آنا جانا نہ رکھتا ہو تو ایسے شخص کو دعا قبول ہونے کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

لاتملّ من الدّعاء فانّه من اللہ بمکان وعلیك بالصّبر وطلب الحلال و صلة الرّحم۔

دعا کرنے سے تھک نہ جانا کیونکہ تمہاری دعا ممکن ہے قبول ہو جائے اب تم پر ضروری ہے کہ صبر کریں حلال روزی کمائیں اور صلہ رحمی کا خیال رکھیں۔(۲)

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۴، ص ۱۱۱۰.

(۲). وسائل الشیعه، ج ۴، ص ۱۱۲۹.

Presented by Ziaraat.Com

## پہلے دوسروں کے لئے دعا کرنا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اذا دعا احدکم فلیعمّ فانّه اوجب للدّعاء.

جب تم دعا کرو تو پہلے اپنی دعا میں دوسرے لوگوں کا حق ہے یعنی پہلے عام لوگوں کے لئے دعا کرنی چاہیئے تا کہ اپنی بھی دعا قبول ہو۔(۱)

امام موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

انّ من دعا لاخیه بظهر الغیب نودی من العرش ولك مائة الف ضعف۔

جب کوئی شخص دوسروں کے لئے دعا کرتا ہے تو عرش الٰہی سے آواز آتی ہے اے دوسروں کے حق میں دعا کرنے والے شخص تیرے لئے دو لاکھ فرشتے دعا کریں گے۔(۲)

## معاشرے کی نجات

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

انّما نصر الله هذه الامّة بضعفائها ودعوتهم واخلاصهم وصلاتهم۔

بے شک خداوند اس امت کو محروم افراد و دعا، اخلاص اور نماز کی وجہ سے مدد کرتا ہے۔(۳)

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۴، ص ۱۱۴۵.

(۲). وسائل الشیعه، ج ۴، ص ۱۱۴۸، مستدرک الوسائل، ج ۵، ص ۲۴۲، ۲۴۴.

(۳). محجة البیضاء، ج ۸، ص ۱۴.

Presented by Ziaraat.Com

## مشورہ

ہر انسان اپنی زندگی میں کچھ نہ کچھ سوچتا ہے لہٰذا اگر چند افراد ایک مسئلے کو مختلف پہلوؤں سے سوچیں تو ایسے مسئلے میں اشتباہ اور غلطی ہونے کا بہت کم اندیشہ ہے اس لئے اسلام نے مشورہ کرنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کے سلسلے میں بڑی تاکید کی ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

استرشدو العاقل ولا تعصوه فتندموا۔

زندگی کی نشو ونما اور تکامل کے لئے عقل مند لوگوں سے مشورہ کرو اور ان کے نظریئے کے خلاف عمل نہ کرو ورنہ پشیمان ہو گئے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

من خالف النّصح هلك۔

جو شخص دوسروں کی نصیحت کی مخالفت کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔(۲)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

من قبل النّصيحة سلم من فضيحة۔

جو شخص خیر خواہ انسان کی نصیحت کو قبول کرے وہ رسوائی سے محفوظ رہتا ہے۔(۳)

---

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۴۰۹.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۱۰۱.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۶۹۷.

Presented by Ziaraat.Com

## عاقل ترین انسان

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**اعقل النّاس من اطاع العقلا۔**

عاقل ترین انسان وہ ہے جو عقل مند افراد کے مشوروں کے مطابق عمل کرتا ہو(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**لا ظهير كالمشاورة۔**

مشورے سے بڑھ کر کوئی حمایت نہیں ہے۔(۲)

روایات میں ملتا ہے کہ ڈرپوک، بخیل، حریص، گناہ کار اور بے حیا لوگوں سے مشورہ نہ کرے۔(۳)

---

(۱). غرر الحكم.

(۲). وسائل الشيعه، ج ۸، ص ۴۲۵.

(۳). وسائل الشيعه، ج ۸، ص ۴۲۹.

Presented by Ziaraat.Com

# فصل دوم

# خاندان کی عظمت

## مرد اور عورت کا رابطہ

Presented by Ziaraat.Com

## اسلام میں شادی کی اہمیت:

اسلام میں شادی کرنے کی بڑی تاکید کی گئی ہے کیونکہ یہ ایک خدا کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے اور میاں بیوی کے ذہنی اور جسمانی ماحول میں تبدیلی آتی ہے دونوں کے روح کو سکون ملتا ہے۔ شیطان مایوس ہو جاتا ہے بہت سے گناہوں سے بچ جاتے ہیں اس لئے والدین کو چاہئے کہ وہ حسن و جمال اور بے جا توقعات کو کم کریں اور اولاد کی جلد از جلد شادی کا انتظام کریں وگرنہ جوانوں میں ناجائز تعلقات بڑھ جائیں گے لہٰذا ان سے نجات پانے کے لئے قرآن اور اہلبیت کے دستورات پر عمل کریں اب ان آیات و روایات پر توجہ فرمائیں۔

خداوند عالم فرماتا ہے:

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ .

خداوند عالم کی نشانیوں میں ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے ایک زوجہ خلق کی تاکہ تم ان کے ساتھ سکون سے رہو اور تمہارے درمیان الفت و محبت برقرار رہے یہ فکر کرنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔(۱)

---

(۱). سورۂ روم / ۲۱.

Presented by Ziaraat.Com

رسول اکرمؐ نے فرمایا:

**من تزوّج فقد احرز نصف دینه فلیتّق الله فی النّصف الباقی۔**

جس نے شادی کی اس نے آدھا دین محفوظ کیا اور باقی نصف دین میں خدا سے ڈرے اور تقویٰ اختیار کرے۔(۱)

اسی طرح آپؐ ہی نے فرمایا:

**تزوّجوا الرّزق،فانّ فیهنّ البرکة۔**

شادی کرو کیونکہ رزق و روزی کا باعث ہے اور عورتیں شادی کے ذریعے خیر و برکت کا باعث بنتی ہیں۔(۲)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**من ترك التّزویج مخافة الفقر فقد اساء الظّنّ بالله انّ الله عزّوجلّ یقول:"ان یکونوا فقراء یغنهم الله من فضله"(۳)**

جو شخص غربت کے خوف سے شادی نہ کرتا ہو ایسا شخص خدا سے سوئے ظن رکھتا ہے کیونکہ خدا نے فرمایا: نکاح کرو کہ خداوند عالم تمہیں اپنے فضل سے روزی عطا کرے اور تمہیں غنی کرے۔(۴)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**رکعتان یصلّیهما متزوّج افضل من صلاة عزب یقوم لیله ویصوم نهاره۔**

---

(۱). مکارم الاخلاق، ص ۱۹۶.
(۲). مکارم الاخلاق، ص ۱۹۸.
(۳). سورۂ نور/ ۳۲.
(۴). مکارم الاخلاق، ص ۱۹۶.

Presented by Ziaraat.Com

شادی شدہ شخص کی دو رکعت غیر شادی شدہ سے اتنا زیادہ ثواب ہے کہ اگر وہ ساری رات عبادت کرے اور دن کو روزہ رکھے تو شادی شدہ شخص اس سے کہیں زیادہ ثواب ملتا ہے۔(۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اذا جاء کم من ترضون خلقه ودينه فزوّجوه الّا تفعلوه تكن فتنة في الارض وفساد كبير۔

جب تم سے کوئی رشتہ مانگنے آئے اور تم اُن کے اخلاق و دین اور ایمان سے راضی ہو تو انہیں رشتہ دے دو کیونکہ اگر یہ نہ کرو گے تو تمہیں فتنہ وفساد کا سامنا کرنا پڑے گا۔(۲)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: من زوّج كريمته من فاسق فقد قطع رحمه۔

جو شخص اپنی بیٹی کا رشتہ فاسق انسان کو دے تو گویا اس نے قطع رحم کیا اور اپنی بیٹی کو خاندان سے جدا کیا۔(۳)

نیز آپؐ نے فرمایا:

من شرب الخمر بعد ما حرّمها الله على لسانى فليس باهل ۔

جو شخص شراب پیتا ہے جسے خدا نے حرام قرار دیا ہے ایسے شخص کو اپنی بیٹی کا رشتہ نہ دو۔(۴)

---

(۱). مكارم الاخلاق، ص ۱۹۷.

(۲). وسائل الشيعه، ج ۱۴، ص ۵۱.

(۳). مكارم الاخلاق، فصل ثالث فى الاكفاء، ص ۲۰۴.

(۴). وسائل الشيعه، ج ۱۴، ص ۵۳.

Presented by Ziaraat.Com

## شادی: قرآن اور احادیث کی روشنی میں

(۱) شادی خدا کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ وَمِنۡ اٰیَاتِہٖ

(۲) جن چیزوں سے انسان پریشانی سے نجات پاتا ہے۔ ان میں سے ایک چیز شادی ہے اس سے انسان کو قلبی سکون ملتا ہے۔ لِتَسۡکُنُوۡٓا اِلَیۡھَا

(۳) شادی مرد وعورت اور خاندان کے درمیان مودت ومحبت کا باعث ہے ہر انسان کو محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ مرد اور عورت ایک دوسرے سے محبت کی کمی کو پورا کرتے ہیں۔ وَجَعَلَ بَیۡنَکُمۡ مَّوَدَّۃً

(۴) دو جوڑوں کی شادی سے خدا کی رحمت و برکت نازل ہوتی ہے شیطان مایوس ہوتا ہے اور فرشتے خوشحال ہوتے ہیں اسی شادی ہی کے باعث معاشرے میں خیر و برکت ہوتی ہے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ جوانوں کی مشکلات حل ہوں اور معاشرے میں پیار ومحبت کا ماحول حاکم ہو تو جوان افراد کی شادیوں کا انتظام کرنا چاہئے۔

(۵) البتہ شادی کے آثار و برکات سب کو محسوس نہیں ہوتے بلکہ اہل عقل کے لئے قابل فہم ہیں۔ لِقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ

(۶) مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص شادی کرتا ہے اسکا نصف دین محفوظ ہوتا ہے کیونکہ غیر شادی شدہ انسان کو شیطان آسانی سے گمراہ کر سکتا ہے۔

(۷) دوسری روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ خاندان کا تشکیل پانا اور عورت کا گھر میں قدم رکھنا باعث برکت ہے۔

(۸) تیسری حدیث سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ جو افراد مالی مشکلات کے بہانے شادی سے دوری کرتے ہیں ایسے لوگ کچھ زیادہ ایمان والے نہیں ہوتے کیونکہ خدا رازق

Presented [redacted]

ہے اور اس نے انسانی مالی مشکل کو پورا کرنے کا وعدہ کیا ہے جب کہ یہ لوگ خدا کے اس قول میں شک کرتے ہیں اور شادی نہیں کرتے۔

(۹) چوتھی حدیث میں یہی ہے کہ شادی انسان کی عبادت اور نماز میں مثبت اثر رکھتی ہے بہت ہی کم شیطان نماز کے وقت ایسے افراد کے اوسان خطا کرتا ہے۔

(۱۰) پانچویں حدیث میں یہ ہے کہ بیٹے یا بیٹی کی شادی میں اخلاق و دین کی بڑی تاکید کی گئی ہے کیونکہ اخلاق اور دین انسان کو بہت سی مشکلات سے بچاتا ہے۔

(۱۱) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر لوگ مختلف بہانوں سے شادی نہ کریں تو معاشرے میں فتنہ و فساد عام ہو جاتا ہے اگر ان فسادات سے بچنا چاہتا ہے تو اس کا صرف ایک ہی حل ہے کہ جوانوں کی شادیوں کا اہتمام کیا جائے۔

## ذمہ دار افراد کو تنبیہ:

ایک تعداد کے مطابق جتنے رسالے چھپے ہیں تقریباً پینتیس لاکھ جوان شادی کے لئے تیار ہیں اور دوسری طرف پندرہ لاکھ بیوہ عورتیں موجود ہیں اور آپ کو معلوم ہے کہ سارے انسان باتقویٰ اور پرہیزگار نہیں ہوتے اور ان میں شہوت ہوتی ہے جسے وہ کنٹرول بھی نہیں کر سکتے تو ایسے افراد کے لئے گناہ کرنا اور ناجائز تعلقات قائم کرنا جیسے جرائم کا سامنا ہوتا ہے۔ اگر ہم قرآن و حدیث کی روشنی میں شادی کے مسئلے کو اہمیت دیں تو معاشرے میں جرائم پسند افراد کے لئے جرم کی زمین ہموار نہیں ہوگی اور معاشرہ کئی لحاظ سے پاک و پاکیزہ ہوتا ہے۔

اس جدید دنیا میں بڑے بڑے تجارتی مراکز میں مرد اور عورت اکٹھے کام کرتے

Presented by Ziaraat.Com

ہیں جس سے ناجائز تعلقات کی شرح بڑھ رہی ہے اب اگر ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان پر عمل نہیں کریں گے تو ہمیں کئی مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔(۱)

## خاندان کے افراد کا ایک دوسرے کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا:

بعض لوگ گمان کرتے ہیں کہ جب خاندان کے افراد آپس میں محرم ہوں تو گھر میں آنا جانا اور اٹھنا بیٹھنا آزادانہ طور پر ہونا چاہئے حالانکہ والدین اور خاندان کے دوسرے افراد کو زیب نہیں دیتا کہ وہ ایک دوسرے سے اپنی من پسند کا لباس پہنیں۔ کیونکہ بعض اوقات اخلاقی مسائل کی رعایت نہ کرنا خاندان کے افراد میں کچھ غیر اخلاقی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں اب ایک آیت اور حدیث پر توجہ فرمائیں۔

خداوند عالم فرماتا ہے:

يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

اے ایمان والو! جو تمہارے مملوک ہیں اور تمہارے وہ بچے جو ابھی سن بلوغت تک

---

۱. بهشت جوانان، ص ۴۶۸.

Presented by Ziaraat.Com

نہیں پہنچے، انہیں تین وقت تمہارے پاس اجازت لے کر آنا چاہئے، نمازِ فجر سے پہلے دوپہر کے وقت جب تم اپنا (معمول کا) لباس اتار دیتے ہو اور نمازِ عشا کے بعد۔ یہ تین تمہارے خصوصی اوقات ہیں۔ ان تین اوقات کے علاوہ تمہارے لئے اور ان کیلئے کوئی ہرج نہیں کہ (بلا اجازت آ جائیں اور) ایک دوسرے کے گرد جمع ہوں (اور خلوص و محبت سے ایک دوسرے کی خدمت کریں)۔ اللہ اپنی آیات اسی طرح تمہارے لئے بیان کرتا ہے اور خدا علیم و حکیم ہے۔(۱)

امام صادق علیہ السلام نے محمد بن ابی عمیر کی بہنوں میں سے ایک سے فرمایا:

اِذَا عُدْتِ اِخْوَتِكِ فَلَا تَلْبِسِی الْمُصَبَّغَةَ .

جب تم اپنے بھائی کو ملنے جاؤ تو رنگ برنگے اور بھڑکیلے لباس پہننے سے پرہیز کرو۔(۲)

## مرد اور عورت کا آپس میں رابطہ: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بَاعِدُو بَيْنَ اَنْفَاسِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَاِنَّهُ اِذَا كَانَتِ الْمُعَايَنَةُ وَاللِّقَاءُ كَانَ الدَّاءُ الَّذِی لَا دَوَاءَ لَهُ

مردوں اور عورتوں کے درمیان فاصلہ رکھو تاکہ ان کا ایک دوسرے سے میل جول کم ہو کیونکہ جب یہ ایک دوسرے کے سامنے آتے ہیں اور آپس میں آمد و رفت رکھتے ہیں تو

---

۱. سورہ نور (۲۴)/ آیہ ۵۸.

۲. وسایل الشیعه: ج ۱۴، ص ۱۵۲. جهت اطلاع بیشتر به کتاب (بهشت جوانان) مراجعه نمایید.

Presented by Ziaraat.Com

ایسی حالت میں معاشرہ ایسی مشکلات میں مبتلا ہوگا کہ جس کا کوئی دوا نہ ہو سکے گا۔(۱)

ایسا ہو سکتا ہے؟

جو کچھ آج کل ہو رہا ہے کیا صحیح ہے؟ کہ جوان لڑکیاں اور لڑکوں کو کلرک اور منشی کے عنوان سے مختلف کمپنیوں اور ملکی اداروں میں ملازمت دی جاتی ہے مرد اور عورت ایک ہی کمرے میں ہوتے ہیں اور کئی گھنٹوں تک ایک دوسرے کے سامنے ہوتے ہیں اور چہروں کو دیکھتے ہیں بعض اوقات ناجائز تعلقات بھی قائم ہو جاتے ہیں کیا یہ سب کچھ رسول خداﷺ کے حکم کی مخالفت نہیں؟

لیکن ہو سکتا ہے کہ ایک مرد نامحرم عورت کے ساتھ کئی گھنٹے باتیں کرے اور پھر اسے شہوت نہ آئے؟ وہ کام کہ جس سے انبیاء خدا بھی ڈرتے تھے۔ ان سب احادیث کی موجودگی میں کسی انسان کے لئے کوئی بہانہ نہیں۔ نہ جانے بعض مرد اپنی عورتوں کو ایسی ملازمتوں میں کام کرنے کی اجازت کیوں دیتے ہیں کارخانوں اور کمپنیوں کے مالک تو تجارت چاہتے ہیں چاہے جس طریقے سے ہی ہو بعض دکانوں پر گاہکوں کی خاطر عورتوں کو ملازمت دی جاتی ہے جس میں مرد بھی چیزیں خریدنے آتے ہیں اور ان میں سے بعض شہوت کی نگاہ ڈالتے ہیں۔

**آئیے:**

معاشرے کو ایسی برائیوں سے نجات دیں اور ملازمتوں میں پہلے لڑکوں کو بھرتی کیا جائے اور عورتوں کو ان کی مناسبت سے ملازمت دی جائے جو ان کی شان کے مطابق ہو خداوند عالم ہمارے حکمرانوں کو فکر کرنے کی توفیق دے کہ وہ یورپ کی تہذیب و تمدن اور رسم و

---

۱. بہشت جوانان، ص ۲۶۸.

Presented by Ziaraat.Com

رواج کی بجائے اسلامی دستورات پر عمل کریں۔

## شیطان کا جال

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

**مُحادَثَةُ النّساءِ مِنْ مَصائِدِ الشَّیْطانِ**

غیر محرم عورت سے بات کرنا شیطانی جالوں میں سے ایک جال ہے۔(۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**مَنْ کانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الآخِرِ، فَلا یبیتُ فِیْ مَوْضِعٍ یَسْمَعُ نَفَسَ اِمْرَأةٍ لَیْسَتْ لَهُ بِمَحْرَمٍ**

جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے ایسے شخص کو ایسی جگہ پر نہیں رہنا چاہئے۔ جہاں وہ نامحرم عورت کی آواز سن سکتا ہو۔(۲)

## ناجائز تعلقات کا انجام: امام صادق علیہ السلام کے کلام میں

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

زنا اور مرد و عورت کے ناجائز تعلقات سے چھ قسم کے عذاب آتے ہیں جن میں سے تین دنیا اور تین آخرت میں آتے ہیں

**جو عذاب دنیا میں آتے ہیں وہ یہ ہیں:**

(۱) چہرے کی نورانی ختم ہو جاتی ہے۔

---

(۱). مستدرک الوسائل، چاپ قدیم، ج ۱۴، ص ۲۷۳.

(۲). وسائل الشیعه، ج ۱۴، ص ۱۳۳.

Presented by Ziaraat.Com

(۲) فقر آتا ہے اور خیر و برکت سے محروم ہوتا ہے۔

(۳) عمر کم ہوتی ہے۔

آخرت میں آنے والے تین عذاب یہ ہیں:

(۱) غضب خدا ہوتا ہے۔

(۲) حساب میں سختی ہوتی ہے۔

(۳) جہنم ہمیشہ کے لئے ہوگی۔(۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ زَنیٰ زُنِیَ بِہٖ

جو دوسروں کی ناموس پر حملہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا۔(۲)

یعنی جو شخص دوسروں کی عورت کے ساتھ زنا کرتا ہے تو اسے جان لینا چاہئے کہ ایک دن اس کی عورتوں سے کوئی دوسرا زنا کرے گا۔

## شیطان کے جال سے متوجہ رہیں

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْمَرْأَۃُ عَوْرَۃٌ فَاِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَھَا الشَّیْطَانُ

عورت کا پورا جسم شہوت کا باعث ہوتا ہے جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کا احاطہ کئے ہوئے رہتا ہے۔(۳)

---

(۱). خصال شیخ صدق، ابواب ششگانه.

(۲). نهج الفصاحه، حدیث ۳۰۰۰.

(۳). بهشت جوانان، ص ۴۶۴. سنن تر مذی، ج ۳، ص ۴۷۶ و مانند آن بحار الانوار، ج ۱۰۰، ص ۲۵۲. کافی، ج ۵، ص ۵۳۵.

Presented by Ziaraat.Com

یہ حدیث ایسی عورتوں کے لئے ہے جو گھر یا باہر پردے کی رعایت نہیں کرتیں اور رنگ برنگے کپڑے پہن کر معاشرے کے نوجوانوں کو خراب کرتی ہیں۔

## نامحرم عورت سے تنہائی میں ملنا

اِیَّاكَ وَالْخَلْوَةَ بِالنِّساءِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ مَا خَلَا رَجُلٌ بِاِمْرَأَةٍ اِلَّا دَخَلَ الشَّیطَانُ بَیْنَهُمَا وَلَاَنْ یَزْحَمَ رَجُلٌ خِنْزِیْراً مُتَلَطِّخاً بِطِیْنٍ وَحَمْأَةٍ خَیْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ یَزْحَمَ مِنْكَبَهٗ اِمْرَأَةٌ لَا تَحِلُّ لَهٗ

عورتوں کے ساتھ تنہائی میں ملنے سے پرہیز کرو اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے جب مرد اور عورت تنہائی میں ملتے ہیں تو ان کے درمیان ایک شیطان بھی ہوتا ہے۔(۱)

## نامحرم عورت کو چھونا

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

لَاَنْ یُطْعَنَ فِیْ رَأْسِ اَحَدِ کُمْ بِمِخْیَطٍ مِنْ یَدَیْهِ خَیْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ یَمُسَّ اِمْرَأَةً لَا تَحِلُّ لَهٗ

اگر تم میں سے کسی کے سر پر شدت سے سوئی چبھونا بہتر ہے اس سے کہ تم نامحرم عورت کو چھوؤ۔(۲)

---

(۱). بهشت جوانان، ص ۴۶۹. مرأت النساء، ص ۱۱۷ و مانند آن مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۵- ۲۶۴.

(۲). نهج الفساحة، حدیث ۲۲۱۳

Presented by Ziaraat.Com

یعنی اپنے ہاتھ سے اپنے سر میں سوئی کا چبھونا آسان ہے کیونکہ دنیا کی ایک چھوٹی سی اذیت ہے اور جز وقتی ہے لیکن نامحرم عورت کو نہیں چھونا اپنی آخرت خراب کرنا ہے۔

## نامحرم عورت سے مذاق کرنے کا انجام

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ فَاکَہَ اِمْرأَۃً لا یَمْلِکُھا حُبِسَ بِکُلِّ کَلِمَۃٍ کَلَّمَھا فی الدُّنْیا اَلْفَ عامٍ فِی النَّارِ، والْمَرْأَۃُ اذ طَاوعتِ الرَّجُلَ فَالْتزمَھا اَوْقَبَّلَھا اَوْ بَاشَرَھا حَراماً اَوْ فاکَھَھا وَاَصابَ مِنْھا فاحِشَۃً فَعَلَیْھا من الْوِزْرِ ما عَلَی الرَّجُلِ فَاِنْ غَلَبَھا عَلی نَفْسِھا کانَ عَلَی الرَّجُلِ وِزْرُہُ وِوِزْرُھا

جو شخص کسی نامحرم عورت سے مذاق کرتا ہے تو اس کے منہ سے نکلنے والے ہر کلمے کے بدلے ہزار سال تک دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا اور اگر وہ عورت اپنی خوشی سے اپنے آپ کو کسی مرد کے اختیار میں دے اور مرد اسے اپنی گود میں لے یا اس کا بوسہ لے یا اس سے رابطہ رکھے یا اس کے ساتھ ہنسے جو خلاف شرع ہو یہ عورت بھی مرد کی طرح گناہ گار اور اسی جیسا عذاب ہوگا۔ لیکن اگر عورت راضی نہ ہو اور مرد زبردستی یہ فعل انجام دے تو دونوں کا گناہ مرد پر ہوگا۔(۱)

رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَاَیُّ رَجُلٍ مِنکُمْ وَضَعَ یَدَہُ عَلی شَعْرِ اِمْرَأَۃٍ مَسْلِمَۃٍ سَمَّرَ کَفَّہُ بِمَسَامِیْرَ مِنْ نَارٍ.

---

(۱). عقاب الاعمال، ص ۲۵۲.

Presented by Ziaraat.Com

جو شخص اپنے ہاتھ سے نامحرم عورت کے بالوں کو چھوتا ہے خداوند عالم قیامت کے دن اس کے ہاتھوں کو دوزخ کی آگ سے بنی ہوئی میخوں سے سیئے گا۔(۱)

## عورت کا خوشبو لگا کر گھر سے نکلنے کا گناہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَيُّمَا امْرَأَةٍ اِسْتَعْطَرَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ فَمَرَّتْ عَلٰى قَوْمٍ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ وَكُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ. (۲)

جو عورت اپنے آپ کو معطر کر کے گھر سے نکلے اور لوگوں کے قریب سے گزرے تا کہ اس کی خوشبو لوگ سونگھیں تو ایسی عورت زنا کار ہے اور اس عورت کو دیکھنے والی ہر آنکھ بھی زنا کار ہے کیونکہ زنا کی قسمیں ہیں:

(۱) آنکھ کا زنا (۲) زبان کا زنا (۳) کان کا زنا

(۴) ہاتھ کا زنا (۵) پاؤں کا زنا

یعنی بری نگاہ، بے موقع و محل بات کرنا، حرام چیزوں کا سننا، نامحرم عورت کو چھونا، گناہ کی محفل میں جانا، جس عضو کے ساتھ مربوط ہو یہ اس کا زنا شمار ہوتے ہیں۔

## عزت و ناموس کی نسبت گناہ

رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَيُّما رَجُلٍ تَتَزَيَّنَ اِمْرَأَتُهُ وَتَخْرُجُ مِنْ بَابِ دَارِهَا فَهُوَ دَيُّوثٌ وَلا

---

(۱). مستدرک الوسائل، ۱۴، ص ۲۵۰.

(۲). کنز العمال، ج ۱۶، ص ۳۸۳، شمارہ ۴۵۰۱۰. بهشت جوانان، ص ۱۵۸.

Presented by Ziaraat.Com

يَأْثَمُ مَنْ يُسَمِّيهِ دَيُوثاً، وَالْمَرْأَةُ إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَابِ دَارِهَا مُتَزَيِّنَةً مُتَعَطِّرَةً وَالزَّوْجُ بِذٰلِكَ رَاضٍ يُبْنىٰ لِزَوْجِهَا بِكُلِّ قَدَمٍ بَيْتٌ فِي النَّارِ

جو شخص اپنی عورت کا خود میک اپ کرے اور وہ ایسی حالت میں گھر سے باہر نکلے تو ایسا شخص بے غیرت ہے اور ایسے مردوں کو بے غیرت کہنا گناہ نہ ہوگا اور اسی طرح جو عورت خود زینت کے ساتھ گھر سے باہر نکلے اور اسکا شوہر بھی راضی ہو تو اس کے ہر قدم کے بدلے میں اس کے شوہر کے لئے جہنم میں گھر ہونگے۔(۱)

## عورتوں کا اپنے شوہروں سے اخلاقی فریضہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا پکانے کے بارے میں فرمایا:

إِنَارَةُ السِّرَاجِ وَإِصْلَاحُ الطَّعَامِ وَأَنْ تَسْتَقْبِلَهُ عِنْدَ بَابِ بَيْتِهَا وَتَرَحَّبَ بِهِ ......

چراغ کو روشن کرنا اور گھر کو سجانا اور خاندان کے لئے اچھے کھانے پکانا گھر میں آئے شوہر کا استقبال کرنا اور خوش آمدید کہنا عورت کے اخلاقی فرائض ہیں۔(۲)

## حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کی خوشی:

جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ امور کو حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور حضرت علی علیہ السلام کے درمیان تقسیم کیا اور گھر کے کاموں کے علاوہ بچوں کی تربیت کو حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے

---

(۱). بحار الانوار، ج ۱۰۳، ص ۲۴۹. بهشت جوانان، ص ۴۳۱.

(۲). مکارم الاخلاق، ص ۲۱۴، چاپ لبنان، سال ۱۳۹۲ ھ ق. مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۵۴.

Presented by Ziaraat.Com

سپرد کی تو اس کے بعد آپ نے فرمایا:

فَلَا یَعْلَمُ مَا دَاخَلَنِیْ مِنَ السُّرورِ اِلَّا اللّٰهُ

میرے بابا نے جو یہ تقسیم کی ہے اس سے میں اس قدر خوشحال ہوں کہ خدا کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔(۱)

## پہلی اقوام کی نابودی کے اسباب

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ علیہِ السّلامُ نَهیٰ عَنِ القَنازِعِ والقُصَصِ وَنَقْشِ الخِضَابِ عَلَی الرَّاحَةِ

وَقَالَ: اِنّما هَلَكَتْ نِساءُ بَنی اِسْرائِیلَ مِنْ قِبَلِ القُصَصِ و نَقْشِ الخِضَابِ

حضرت علی علیہ السلام نے بچے تمام بال منڈوانا اور تھوڑے سے چھوڑ دینے سے منع فرمایا ہے اور اسی طرح عورتوں کو سر کے بال ڈوپٹے سے باہر دکھانے کو منع فرمایا اور عورتوں کو ہاتھوں پر مہندی لگانا جو کشش کا باعث بنے۔

پھر فرمایا: بنی اسرائیل کی نابودی کی علت یہی تھی کہ وہ قوم ان امور کی رعایت نہیں کرتی تھی۔(۲)

---

(۱). مستدرک الوسایل، ج ۱۳، ص ۴۸.

(۲). وسائل الشیعة، ج ۱۴، ص ۱۳۴ و مانند آن کنز العمال، ج ۱۶، ص ۳۸۶.

Presented by Ziaraat.Com

## گھر سے باہر عورت کا لباس

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَا یَنْبَغِی لِلْمَرْأَةِ اَنْ تُجَمِّرَ ثَوْبَهَا اِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَیْتِهَا

عورت کو گھر سے باہر جانے کے لئے لباس کو معطر نہیں کرنا چاہئے۔ (۱)

## عورت کا گھر سے باہر نکلنا

امام صادق علیہ السلام، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں:

لَیْسَ لِلنِّسَاءِ مِنْ سَرَوَاتِ الطَّرِیقِ شَیْءٌ وَلٰکِنَّمَا تَمْشِی فِی جَانِبِ الْحَائِطِ وَالطَّرِیقِ

عورتیں سڑک کے درمیان میں نہ چلیں بلکہ انہیں دیوار کے کنارے اور ایک طرف چلنا چاہئے۔(۲)

## حیا:

شرم و حیا ایک بہت ہی پسندیدہ صفت ہے اس صفت سے انسان کے کمال میں اضافہ ہوتا ہے عورتوں کے لئے شرم و حیا کی بڑی تاکید کی گئی ہے کیونکہ اگر یہ صفت عورتوں میں نہ ہو تو ناجائز تعلقات بنتے ہیں اور معاشرے میں فساد برپا ہوتا ہے۔

---

(۱). کافی، ج ۵، ص ۵۱۹.

(۲). کافی، ج ۵، ص ۵۱۸. معانی الاخبار، ص ۱۵۶. کنز العمال، ج ۱۶، ص ۳۹۲، شمارہ ۴۵۶۳. مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۳۶۴.

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْحَیَاءُ حَسَنٌ وَلٰکِنْ فِی النِّسَاءِ اَحْسَنُ

حیا ایک اچھی صفت ہے لیکن عورتوں میں سب سے زیادہ اچھی لگتی ہے۔(۱)

## خاندان کے لئے کوشش کرنے کا ثواب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَکَلَ مِنْ کَدِّ یَدِہِ ، نَظَرَ اللّٰہُ اِلَیْہِ بِالرَّحْمَۃِ ثُمَّ لَا یُعَذِّبُہُ اَبَداً

جو شخص محنت و مزدوری کر کے کھاتا ہے تو خداوند عالم اس پر فضل و کرم کرتا ہے اور قیامت کے دن اسے عذاب نہیں ہوگا۔(۲)

## اہل خانہ سے اچھا برتاؤ کرنا طول عمر کا باعث ہے

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ حَسُنَ بِرُّہُ بِاَھْلِہِ زَادَاللّٰہُ فِیْ عُمْرِہِ

جو شخص اہل خانہ سے اچھا سلوک کرتا ہو خداوند عالم اس کی عمر طولانی کرتا ہے۔(۳)

---

(۱). کنز العمال، حدیث ۴۳۵۴۲.

(۲). مستدرک الوسائل ج ۱۳ ص ۲۴.

(۳). خصال شیخ صدوق، ۸۸. کافی ، ج ۸، ص ۲۱۹.

Presented by Ziaraat.Com

## اہل خانہ کے لئے مردوں کی ذمہ داری

خداوند عالم نے فرمایا:

یَاۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ.

اے ایمان لانے والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس (جہنم کی) آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ اس آگ پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو بہت ہی سخت گیر اور تند و تیز ہیں۔ وہ کبھی بھی اللہ کی مخالفت نہیں کرتے اور اس کے احکام و فرامین کی پوری پوری تعمیل کرتے۔ (۱)

## اہل خانہ کو بعض محافل میں شرکت نہیں کرنی چاہیے

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أطاعَ اِمْرَأتَهُ اَكَبَّهُ اللّٰهُ عَلیٰ وَجْهِهِ فِي النَّارِ

قیلَ : وَما تِلْكَ الطّاعَةِ؟

قالَ : تَطْلُبُ اِلَيهِ الذِّهابَ الَى الْحَمّاماتِ والْعُرُساتِ وَ الْعِيداتِ والنّايحاتِ والثّياب الرِّقاقِ

(۱). سورہ تحریم/ آیہ ۶ و مانند آن زمر / آیہ ۱۵، شوری/ آیہ ۴۵ و صافات / آیہ ۲۲.

Presented by Ziaraat.Com

جو شخص عورت کی اطاعت کرتا ہے خداوند عالم اسے منہ کے بل آگ میں ڈالے گا۔

پوچھا گیا: اطاعت سے مراد کیا ہے؟

آپ نے فرمایا: عورت کا حمام میں جانا، شادی بیاہ میں جانا، عید کے جشن میں شرکت کرنا، نوحہ خوانی کرنا، یا باریک لباس پہننا، ان امور میں اگر شوہر اپنی بیوی کی اطاعت کرتا ہے تو اسے منہ کے بل آگ میں ڈالا جائے گا۔(۱)

(بعض ممالک میں غسل کرنے کے لئے حمام ہوتے ہیں لوگ اجرت دے کر غسل کرتے ہیں کیونکہ گھروں میں کھلے غسل خانے نہیں ہوتے)۔

**نوحہ خوانی:** اگر کسی کا کوئی رشتے دار مر جائے تو تعزیت دینا اسلام میں جائز ہے لیکن ایسی نوحہ خوانی کرنا جس میں اسلام کی پابندی نہ ہو۔

اس حدیث سے یہ استفادہ ہوتا ہے کہ مرد کا حق ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کو محافل اور ایسی جگہوں پر جانے سے منع کرے کہ جن میں جانے سے گناہ میں پڑنے کا اندیشہ ہو۔

## غیرت

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

**كَانَ اِبْراهِيمُ اَبِي، غَيُوراً وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاَرْغَمَ اللّٰهُ اَنْفَ مَنْ لَا يَغَارُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ**

میرا باپ ابراہیم علیہ السلام ایک غیرت مند مرد تھے لیکن میں اُن سے زیادہ غیرت مند

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱۴، ص ۱۳۰.

Presented by Ziaraat.Com

ہوں۔ خداوند عالم بے غیرت مسلمان کی ناک زمین پر رگڑتا ہے۔(۱)

# گھر میں عورت کی خدمت کرنے کا ثواب

## عورتوں کا جہاد

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

جِهَادُ الْمِرْأَةِ حُسْنُ التَّبَعُّلِ

عورت کا جہاد شوہر کی خدمت کرنے میں ہے۔(۲)

## جنت کے دروازے کھلنے کا سبب

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْاِمْرَاَةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ رَجُلٍ غَيْرِ صَالِحٍ وَاَيُّمَا اِمْرَاَةٍ خَدَمَتْ زَوْجَهَا سَبْعَةَ اَيَّامٍ اَغْلَقَ اللّٰهُ عَنْهَا سَبْعَةَ اَبْوَابِ النَّارِ وَفَتَحَ لَهَا ثَمَانِيَةَ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ تَدْخُلُ مِنْ اَيِّها شَاءَتْ

شائستہ (صالح) عورت ہزار ناشائستہ (ناصالح) مرد سے بہتر ہے۔ خداوند عالم اس پر جہنم کے سات دروازے بند کر دیتا ہے اور جنت کے آٹھ دروازے کھول دیتا ہے تاکہ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔(۳)

---

(۱). مکارم الاخلاق، ص ۲۳۹. وسائل الشیعۃ، ج ۱۴، ص ۷۶. بحار الانوار، ج ۱۵۳، ص ۲۴۹ و کافی، ج ۵، ص ۵۳۶.

(۲). نهج البلاغه، حکمت ۱۳۶ (۱۳۱).

(۳). وسائل الشیعه، ج ۱۴، ص ۱۲۳.

Presented by Ziaraat.Com

## بہترین عبادت

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَا مِنْ اِمْرَاَةٍ تَسْقِی زَوْجَها شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ اِلاَّ کَانَ خَیْراً لَهَا مِنْ عِبادَةِ سَنَةٍ، صِیَامَ نَهارِ هَا وَقیَامَ لَیْلِهَا ویَبْنیٰ اللّٰهُ لَهَا بِکُلِّ شَرْبَةٍ تَسْقِی زَوْجَهَا مَدینهً فی الْجَنَّةِ وَغفرَلَهَا سِتِّینَ خَطِیئَةً

جو عورت اپنے شوہر کو پانی پلاتی ہے تو اسے ایک سال کی عبادت (جس میں دن کو روزہ اور شب بیداری ہو) سے زیادہ ثواب ملتا ہے اور ہر گھونٹ کے بدلے جنت میں ایک شہر ملتا ہے اور ساٹھ گناہ بخشے جاتے ہیں۔(۱)

## عورت پر مرد کا حق

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

یَا حَوْلاءُ، لِلرَّجُلِ عَلَی الْمَراَةِ اَنْ تَلْزِمَ بَیْتَهُ وَتَوَدَّدَهُ وَتُحِبَّهُ وَتَشْفِقَهُ وَتَجْتَنِبَ سَخَطَه وَ تَتَّبِعَ مَرْضَاتِهِ و تُوَفّی بَعَهْدِهِ وَوَعْدِهِ، وَتَتَّقِی صَوْلَاتِهِ وَلا تُشْرِكَ مَعَهُ اَحَداً فی اَوْلادِهِ.وَ لا تَهِینه وَلا تَشْقِیهِ وَلاَ تَخُونَهُ فی مَشْهَدِهِ وَلا مالِهِ، وَاِذا حَفِظَتْ غَیْبَتَهُ حَفِظَتْ [مَشْهَدَهُ] وَ اسْتَوَتْ فِی بَیْتِها و تَزَیَّنَتْ لِزَوْجِها وَاَقامَتْ صَلاتَها وَغْتَسَلَتْ مِنْ جِنابَتِها وَحَیْضِها وَ اِسْتِحاضَتِها، فَاِذا فَعَلَتْ ذلِكَ، کانَتْ یَوْمَ الْقِیامَةِ

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱۴، ص ۱۲۳.

Presented by Ziaraat.Com

عَذْراءَ بِوَجْهٍ مُنیرٍ . فَاِنْ کان . زَوْجُها مُؤمِناً صالحاً فهِیَ زَوْجَتُهُ وَاِنْ لَمْ یَکُنْ مُؤمِناً تزَوَّجَها رَجُلٌ مِنَ الشُّهداءِ، وَلا تُطَیِّبی وَزَوْجُكَ غائِبٌ .

شادی شدہ عورت پر مرد کا یہ حق ہے کہ وہ گھر میں مرد سے ہم آہنگ ہو اور شوہر کے ساتھ پیار و محبت سے رہے اور شوہر کو غصہ دلانے سے پرہیز کرے اور اسے راضی رکھے اور باوفا ہو اور شوہر کو ناراض نہ کرے، اولاد میں شوہر کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ کرے اور اسے مشقت میں نہ ڈالے، شوہر کی موجودگی میں اس کے مال سے خیانت نہ کرے اور شوہر کی عدم موجودگی میں اس کی آبرو کی حفاظت کرے اور گھر میں اپنے شوہر کے لئے زینت کرے، نماز پڑھے، حیض، جنابت، استحاضہ واجب غسلوں کو انجام دے۔ ایسا کرنے والی عورت قیامت کے دن ایک خوبصورت اور نورانی چہرے والی دوشیزہ کی صورت میں محشور ہوگی اگر اسکا شوہر دنیا میں مومن اور صالح ہو تو قیامت کے دن یہی دوشیزہ اس کی بیوی ہوگی اور اگر وہ مومن نہ ہو تو کسی شہید سے عقد ہوگا۔ شوہر کی عدم موجودگی میں میک اپ نہ کرے۔(۱)

## عورتوں پر مردوں کے حقوق

رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میرے بھائی جبرائیل علیہ السلام نے عورتوں کے حقوق کے بارے میں بتایا اور اتنی تاکید کی کہ مجھے گمان ہوا کہ مرد اپنی بیوی کو اُف تک نہیں کہہ سکتا اور بہت ہی نرمی سے پیش آنا

(۱). مستدرک الوسائل: ج ۲، ص ۵۵۱، چاپ قدیم: ج ۱۴، ص ۲۵۳ جدید.

Presented by Ziaraat.Com

چاہئے۔

پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا: اے اللہ کے حبیب! عورتوں کے بارے میں خوف خدا کریں، عورتیں آپ کے ہاتھوں میں اسیر ہیں اور یہ امانت الٰہی ہیں جنہیں آپ نے بیویاں بنایا ہے۔ قرآن وحدیث کے مطابق آپ پر حلال ہیں ان کے ساتھ جماع کریں اور یہی عورتیں نو ماہ تک تمہارے بچوں کو پیٹ میں رکھتی ہیں۔ ان کے آپ پر واجب حقوق ہیں لہٰذا ان سے اچھا برتاؤ کریں ان کو خوشحال رکھیں تا کہ وہ آپ کے ساتھ اچھی زندگی گزاریں۔ زندگی میں ان پر سختی نہ کریں اور انہیں تکلیف نہ دیں اور حق مہر جیسے واجب کو ادا کریں اور ان سے کوئی چیز نہ لیں مگر ان کی اجازت سے لے سکتے ہیں۔(۱)

# عورتوں کا حق مہر

## زیادہ مہر اختلاف کا باعث بنتا ہے

زندگی کے بہت سے امور میں اعتدال اور میانہ روی ایک پسندیدہ عمل سمجھا جاتا ہے جن امور کی قرآن وسنت میں بہت تاکید کی گئی ہے ان میں سے ایک عورتوں کا حق مہر ہے جس کو بالکل نہ دینا یا حد سے زیادہ دینا دونوں ناپسندیدہ عمل ہیں۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تُغَالُوا بِمُهُورِ النِّسَاءِ فَيَكُونُ عَدَاوَةً

عورتوں کو زیادہ حق مہر نہ دو کیونکہ یہ عمل تمہارے درمیان دشمنی کا باعث بنے گا۔(۲)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۱۰۳، ص ۳۵۱.

(۲). مکارم الاخلاق، فصل عاشر. فی نوادر النکاح، ص ۲۳۳.

Presented by Ziaraat.Com

## زیادہ مہر دینا باطل ہے

سوال: جناب حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی دامت ظلہ سے پوچھا گیا کہ چند دن پہلے یہ خبر منتشر ہوئی ہے کہ ایک عورت نے اپنا حق مہر ایک لاکھ چوبیس ہزار سکہ بہار آزادی (سونے کے سکے) قرار دیا۔ پھر کسی وجہ سے ان کے تعلقات خراب ہو گئے اور شوہر اتنا مہر ادا نہیں کر سکتا تھا۔ لہٰذا عدالت میں گئے جج نے حکم دیا کہ شوہر ہر ماہ ایک سکہ عورت کو ادا کرے اور اس کی مدت دس ہزار سال سے زیادہ بنی ہے؟

جواب: اتنا زیادہ مہر دینا باطل ہے۔ چاہے اس سے کم بھی ہو اور مہر المثل میں تبدیل ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں کسی کا نیک قصد نہیں تھا اگر فرض کریں قصد ہو بھی تو پاگل پن شمار ہوتا ہے۔ جب مہر باطل ہو جائے تو شوہر کا وظیفہ ہے کہ مہر المثل ادا کرے یعنی متعارف مہر۔ بعض اوقات ایک سو دس سکہ بہار آزادی قرار دیا جاتا ہے یا اس سے کم لہٰذا اس سے زیادہ عورت حق نہیں رکھتی کہ وہ مطالبہ کرے امید ہے کہ ایسے نقاط پر آپ توجہ دیں گے۔ سلامت رہیں۔ (۱)

## مہر نہ دینے کا انجام

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

أَقْذَرُ الذُّنُوبِ ثَلَاثَةٌ : قَتْلٌ، وَحَبْسُ مَهْرِ الْمَرْأَةِ وَمَنْعُ الاَجِيرِ أَجْرَهُ

---

(۱). نشریہ افق حوزہ، شمارہ پنجاہم، ۲۱/ ۹/ ۸۴.

Presente[redacted]

تین چیزیں بدترین گناہ ہیں:

(۱) آدم کشی

(۲) عورت کا حق مہر نہ دینا

(۳) اگر کوئی شخص کام کرے اور اس کی اجرت نہ دینا۔(۱)

## منحوس عورت

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْمَرْأَةُ فَشُومُها غَلَا مَهْرِ هَا وَعُسْرِ وَلَدِهَا

منحوس ہے وہ عورت جو زیادہ مہر کا تقاضا کرے اور جس کے بچے مشکل سے پیدا ہوں۔(۲)

## سعادت مند عورت

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مِنْ بَرَكَةِ الْمَرْأَةِ خِفَّةُ مؤُنَتِهَا وَ تَيْسِيرُ وَلَدِهَا

وہ عورت سعادت مند ہے جس کے اخراجات کم ہوں اور اولاد آسانی سے پیدا ہو۔(۳)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۱۰۳، ص ۳۵۰.

(۲). وسائل الشیعه، ج ۱۴، ص ۷۸.

(۳). وسائل الشیعه، ج ۱۴، ص ۷۹.

Presented by Ziaraat.Com

## زیادہ مہر کا انجام

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

یَا حَوْلاءُ، وَالّذی بَعَثَنی بَالْحَقِّ نبیّاً ورَسُولاً، ما مِنْ اِمْرَاۃٍ تَثْقَلُ عَلٰی زَوْجِها المَھْرَ اِلاّ ثَقَّلَ اللّٰہُ عَلَیْھا سَلاسِلَ مِنْ نارِ جَھَنَّمَ

اے حولہ! مجھے قسم ہے اس خدا کی کہ جس نے مجھے رسول بنایا جو عورت زیادہ مہر کا تقاضا کرے اور شوہر پر دباؤ ڈالے تو خداوند عالم قیامت کے دن جہنم کی آگ کی زنجیریں اس پر سخت کرے گا۔(۱)

# مرد اور عورت کا ایک دوسرے سے اچھا برتاؤ کرنا

## عورت کی عزت کرنا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَمَنْ اِتَّخَذَ زَوْجَۃً فَلْیُکْرِمْھا

جو شخص کسی عورت کو اپنی بیوی بناتا ہے تو اسے اس کا احترام بھی کرنا چاہئے۔(۲)

## شفقت

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَاشْفَقُوا عَلَیْھِنَّ وَطَیِّبُوا قُلُوبَھُنَّ حَتّٰی یَقِفْنَ مَعَکُمْ وَلَا تَکْرِھُوا

---

(۱). بهشت جوانان، ص ۴۱۳.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۵۰.

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com



النِّسَاءَ وَلَا تَسْخَطُوا بِهِنَّ

عورتوں کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آؤ اوران کے دلوں کو خوش رکھو تو تاکہ وہ تمہارے ساتھ خلوص و محبت سے زندگی کریں اوران کی طاقت سے زیادہ کام انجام دینے پر مجبور نہ کریں اور سختی سے پیش نہ آئیں۔(۱)

## امانت الٰہی

رسول اکرمﷺ نے فرمایا: وَاِنَّهُنَّ اَمَانَةُ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ

عورتیں تمہارے پاس اللہ کی امانت ہیں۔(۲)

## بہترین مسلمان

رسول اکرمﷺ نے فرمایا: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِنِسَائِكُمْ وَبَنَاتِكُمْ

تم میں سے بہترین وہ افراد ہیں جو اپنی عورتوں اور بیٹوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں۔(۳)

## خوش بخت اور بد بخت عورت

امام صادقؑ نے فرمایا:

مَلْعُونَةٌ مَلْعُونَةٌ اِمْرَأَةٌ تُؤْذِيْ زَوْجَهَا، وَسَعِيْدَةٌ سَعِيْدَةٌ اِمْرَأَةٌ تُكْرِمُ زَوْجَهَا وَلَا تُؤْذِيْهِ وَتُطِيْعُهُ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِهِ.

---

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۵۳.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۵۱.

(۳). مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۵۷.

ملعون ہے وہ عورت کہ جو اپنے شوہر کو اذیت دے اور خوش بخت ہے وہ عورت جو اپنے شوہر کا احترام اور اسے تکلیف نہ دے۔ زندگی کے تمام امور میں اطاعت گزار ہو۔(۱)

## شہید کا ثواب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَمَنْ صَبَرَتْ مِنْهُنَّ وَاحْتَسَبَتْ أَعْطَاهَا اللّٰهُ أَجْرَ شَهِيْدٍ.

جو عورت زندگی کی مشکلات پر صبر و تحمل کرے خداوند عالم اسے شہید کا ثواب عطا کرتا ہے۔(۲)

## خدا کا حق

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى تُؤَدِّيْ حَقَّ زَوْجِهَا.

عورت کبھی بھی خدا کا حق ادا نہیں کرسکتی مگر یہ کہ اپنے شوہر کی خدمت کا فریضہ انجام دے۔(۳)

## راہ خدا میں مجاہد

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَا مِنْ اِمْرَأَةٍ تَحَمَّلَ مِنْ زَوْجِهَا كَلِمَةً، اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا بِكُلِّ

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۴۷.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۴۷.

(۳). مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۵۷.

Presented by Ziaraat.Com

كَلَمَةٍ مَا كَتَبَ مِنَ الاَجْرِ لِلصَّائِمِ وَ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

جو عورت خوشنودی خدا کے لئے اپنے شوہر کی ناحق باتوں کو برداشت کرتی ہو تو خداوند عالم ہر کلمے کے بدلے روزے دار کا ثواب، راہ خدا میں جنگ کرنے والے مجاہد جتنا ثواب ملتا ہے۔(۱)

## شوہر کی عظمت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ، وَلَوْ جَازَ ذٰلِكَ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے اگر بالفرض جائز ہوتا تو میں عورت کو شوہر کے لئے سجدے کرنے کا حکم دیتا۔(۲)

## مردوں اور عورتوں کی پاکیزگی

جس طرح مرد چاہتے ہیں کہ گھر میں ان کی عورتیں خوبصورت لباس پہنیں تاکہ مردوں کو جلب کرلے اسی طرح عورتیں بھی پسند کرتی ہیں کہ ان کے شوہر پاک و پاکیزہ رہیں بعض خاندان میں ان مسائل کی رعایت نہ کرنے سے اختلافات پیدا ہوتے ہیں۔

---

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۴۵.

(۲). همان، ص ۲۴۶.

Presented by Ziaraat.Com

## مردوں کو تنبیہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِغسِلُوا ثِيَابَكُمْ وَخُذُوا مِنْ شُعُورِ كُمْ وَاسْتَا كُوا وَتَزَيَّنُوا وَ تَنَظَّفُوا فَاِنَّ بَنِىْ اِسرَائِيْلَ لَمْ يَكُونُوا يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ فَزَنَتْ نِسَائُهُمْ

تم مرد اپنے لباس کو دھوئیں اور بالوں کی اصلاح کریں مسواک کریں اور ظاہری طور پر پاک و پاکیزہ رہیں کیونکہ یہودی مردوں نے ان مسائل کی رعایت نہیں کی تھی جس کے نتیجے میں ان کی عورتیں زنا جیسے نامشروع گناہ کا شکار ہوگئیں۔(۱)

## طلاق کا انجام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

تَزَوَّجُوا وَلَا تُطَلِّقُوا فَاِنَّ الطَّلَاقَ يَهْتَزُّ مِنْهُ الْعَرْشُ

شادی کرو اور طلاق نہ دو کیونکہ طلاق دینے سے عرش الٰہی کانپ اٹھتا ہے۔(۲)

## والدین کی عظمت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

رِضَى اللّٰهِ مَعَ رِضَى الْوَالِدَيْنِ، وَسَخَطُ اللّٰهِ مَعَ سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ

خدا کی رضایت اور خوشنودی، ماں باپ کی خوشنودی کے ساتھ ہے اور اسی طرح غضب الٰہی والدین کے غضب کے ساتھ ہے۔(۳)

---

(۱). نہج الفصاحہ، حدیث ۳۷۷. (۲). مکارم الاخلاق، باب ۸، فصل ۱.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۸۰.

Presented by Ziaraat.Com

## اولاد کے والدین کے لئے فرائض

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا يُسَمِّيهِ بِاسْمِهِ وَلَا يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَا يَجْلِسُ قَبْلَهُ وَلَا يَسْتَسِبُّ

بچے کے ماں باپ کے لئے یہ وظائف ہیں:

(۱) اولاد ماں باپ کا احترام سے نام لیں۔

(۲) اولاد والدین کے آگے نہ چلے۔

(۳) اُن کے بیٹھنے سے پہلے نہ بیٹھیں۔

(۴) ایسا کام نہ کریں جس سے دوسرے لوگ اس کے والدین کو گالیاں دیں۔(۱)

## ماں باپ کے مرنے کے بعد اولاد کے وظائف

بعض اوقات اولاد اپنے والدین کی زندگی میں ان کی بڑی خدمت کرتے ہیں لیکن مرنے کے بعد انہیں بھول جاتے ہیں، نہ ان کا قرض ادا کرتے ہیں نہ اُن کیلئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں نہ ان کی قبروں پر جاتے ہیں ایسی اولاد والدین کیلئے عاق ہوتی ہے۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ الْعَبْدَ لَيَكُونَ بَارّاً بِوَالِدَيْهِ فِي حَيَاتِهِمَا، ثُمَّ يَمُوتَانِ فَلَا يَقْضِي عَنْهُمَا دُيُونَهُمَا وَلَا يَسْتَغْفِرُ لَهُمَا فَلْيَكْتُبُهُ اللّٰهُ عَاقّاً، وَاِنَّهُ لَيَكُونَ

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱۵، ص ۲۲۰.

Presented by Ziaraat.Com

عاً قاً لهما فی حیاتهما غیرَ بارٍ لهما فاذا ماتا قضیٰ دینهما واستغفر لهما فیکتبه الله باراً

بعض لوگ ماں باپ کی زندگی میں بڑی خدمت کرتے ہیں اور نیکی سے پیش آتے ہیں لیکن مرنے کے بعد نہ ان کا قرض دیتے ہیں اور نہ ان کے لئے کوئی صدقہ دیتے ہیں ایسی اولاد گویا ماں باپ کو دکھ اور عذاب دیتی ہے اس کے برعکس بعض اولاد والدین کی زندگی میں ان کی خدمت نہیں کرسکتی لیکن ان کے مرنے کے بعد والدین کا قرض ادا کرتے ہیں اور ان کی بخشش کے لئے نیکیاں انجام دیتے ہیں ایسی اولاد کے والدین راضی ہوتے ہیں ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ والدین کے وظائف نہ صرف اُن کی زندگی میں ہیں بلکہ ان کے مرنے کے بعد بھی وظائف ہیں جو زیادہ اہم بھی ہیں۔(۱)

## والدین سے نیکی کے آثار

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ تَعالَی یَزِیْدُ فِی عُمْرِ الرَّجُلِ بِبِرِّهِ وَالِدَیْهِ

خداوندعالم ماں باپ سے نیکی کرنے والے شخص کی عمر کو طولانی کرتا ہے۔(۲)

## والدین کی قبر کی زیارت کے آثار

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

زُورُوا مَوْتَاکُمْ فَاِنَّهُمْ یَفْرَحُونَ بِزِیَارَتِکُمْ، وَلْیَطْلِبْ اَحَدُکُمْ

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱۵، ص ۲۲۱.

(۲). نهج الفصاحه، ح ۷۷۵.

Presented by Ziaraat.Com

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by Ziaraat.Com

۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DvD Version

# لبیک یا حُسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس

رضوان رضوی

## اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

NOT FOR COMMERCIAL

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Presented by Ziaraat.Com

حَاجَتَهُ عِنْدَ قَبْرِ اَبِيْهِ وَ عِنْدَ قَبْرِ اُمِّهِ بِمَا يَدْعُو لَهُمَا

مردوں کی قبروں کی زیارت کے لئے جاؤ کیونکہ وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور تم اپنے والدین کی قبروں کے سرہانے اپنی حاجات طلب کرو۔(۱)

## بڑوں کا احترام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مِنْ اِجْلَالِ اللّٰهِ اِجْلَالُ ذِی الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ

خداوند عالم کا اکرام یہ ہے کہ بوڑھے مرد مسلمان کا احترام کریں۔(۲)

## جوانوں کا بزرگوں کا احترام کرنا

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخاً لِسِنِّهِ اِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ عِنْدَ سِنِّهِ مَنْ يُكْرِمُهُ

جو جوان کسی بوڑھے کا اس کے بڑھاپے کی وجہ سے احترام کے لئے انتخاب کرتا ہے خداوند عالم اس کا احترام کرتا ہے۔(۳)

## اچھا معاشرہ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

فَاِذَا نَظَرَ اِلَى الشَّيْبِ نَا قِلِىْ اَقْدَامُهُمْ اِلَى الصَّلَوَاتِ وَالْوِلْدَانِ

---

(۱). فروع کافی / ج ۳/ ص ۲۳۰۔

(۲). اصول کافی، ج ۲، ص ۴۷۹۔

(۳). نہج الفصاحۃ ح ۲۵۶۹۔

Presented by Ziaraat.Com

يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْاٰنَ رَحِمَهُمْ وَاَخَّرَ عَنْهُمْ ذٰلِكَ

جب خدا دیکھتا ہے کہ بوڑھے مرد نماز کے لئے جا رہے ہوتے ہیں بچے اور جوان قرآن سیکھ رہے ہوتے ہیں تو ان دو گروہوں کے اعمال کی وجہ سے لوگوں پر رحم فرماتا ہے اور عذاب کو مؤخر کرتا ہے۔(۱)

# اولاد کے والدین پر حقوق

## اچھے نام کا انتخاب کرنا، ادب سکھانا اور قرآن کی تعلیم دینا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

وَحَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ اَنْ يُحَسِّنَ اِسْمَهُ وَيُحَسِّنَ اَدَبَهُ وَيُعَلِّمَهُ الْقُرْاٰنَ .

بچے کا ماں باپ پر یہ حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھیں اچھی تربیت کریں اور قرآن پڑھائیں۔(۲)

## باصلاحیت بچہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَطْعِمُوا نِسَاءَكُمُ الْحَوَامِلَ اللُّبَانَ فَاِنَّهُ يَزِيْدُ فِي عَقْلِ الصَّبِيِّ

اپنی عورتوں کو حمل کے دوران کھانے کی نصیحت کرو کیونکہ اس کے کھانے سے بچہ

(۱). علل الشرایع، ج ۲، ص ۲۳۸.

(۲). نہج البلاغہ صبحی/ قصار ۳۹۹.

Presented by Ziaraat.Com

زیادہ عقل مند بنتا ہے۔(۱)

## خوبصورت بچے کی تمنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَطْعِمُوا حُبَا لَا كُمُ السَّفَرْ جَلَ فَاِنَّهُ يُحَسِّنُ اَخْلَاقَ اَوْلَادِ كُمْ

اپنی عورتوں سفرجل کھلائیں کیونکہ اس سے بچے بااخلاق ہوتے ہیں۔(۲)

سفرجل ایک سبزی کا نام ہے جسے فارسی میں ''بہ'' کہتے ہیں۔

## تربیت کا طریقہ: امام صادق علیہ السلام کے کلام میں

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

دَعْ اِبْنَكَ يَلْعَبُ سَبْعَ سِنِيْنَ وَيُؤَدِّبَ سَبْعاً، وَاَلْزِمْهُ نَفْسَكَ سَبْعَ سِنِيْنَ، فَاِنْ فَلَحَ وَ اِلَّا فَلَا خَيْرَ فِيْهِ

بچے کو سات سال تک کھیلنے دو اور دوسرے سات سال اسے ادب سکھائیں اور تیسرے سات سال اس سے کام کرنے میں مدد لیں اگر یہ تربیت کے تین مراحل موثر ہوئے تو تمہارا بچہ کامیاب ہے اور اگر کچھ تاثیر نہ ہوئی تو وہ بے تربیت ہوگا۔(۳)

---

(۱). بحار / ج ۶۶/ ص ۴۴۴، مکارم الاخلاق/ ص ۱۹۴.

(۲). بحار الانوار / ج۶۶/ ۱۷۷.

(۳). مکارم الاخلاق / ص ۲۲۲.

Presented by Ziaraat.Com

## بچے کو احکام یاد دلانے کی اہمیت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ اِنَّهُ نَظَرَ اِلٰی بَعْضِ الاَ طْفَالِ فَقَالَ وَیْلٌ لِاَ وْلَادِ اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ آبَائِهِمْ .

فَقِیْلَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ آبَائِهِمُ الْمُشْرِکِیْنَ؟

فَقَالَ لَا مِنْ آبَائِهِمُ الْمُؤْمِنِیْنَ لَا یُعَلِّمُونَهُمْ شَیْئاً مِنَ الْفَرَائِضِ وَاِذَا تعَلَّمُو ا اَوْلَادُهُمْ مَنَعُوهُمْ وَرَضُوا عَنْهُمْ بِعَرَضٍ یَسِیْرٍ مِنَ الدُّنْیَا فَاَنَا مِنْهُمْ بَرِیْءٌ وَهُمْ مِنِّی بَرَاءٌ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض بچوں کو دیکھا اور فرمایا: افسوس ہو آخری زمانے کے بچوں پر۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ان کے باپ مشرک ہونگے؟

آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ ان کے ماں باپ مومن ہونگے اور اپنی اولاد کو واجبات کی تعلیم نہیں دیں گے اور اس سے بھی بدتر یہ کہ اگر وہ واجبات سیکھنے جائیں تو والدین انہیں روکتے ہیں اور تھوڑی سی دنیا پر راضی ہوتے ہیں میں ایسے لوگوں سے معذور ہوں اور وہ مجھ سے دور ہیں۔(۱)

(۱). جامع الاخبار، ۱۲۴.

Presented by Ziaraat.Com

## بچوں کا الگ الگ سلانا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَرِّقُوا بَيْنَ اَوْلَادِكُمْ فِي الْمَضَاجِعِ اِذَا بَلَغُوا سَبْعَ سِنِيْنَ

جب بچے سات سال کی عمر کو پہنچ جائیں تو ان کو الگ الگ سلانا چاہیے۔(۱)

(۱). مکارم الاخلاق/ص ۲۲۳.

Presented by Ziaraat.Com

# فصل سوم

# فلسفہ احکام

Presented by Ziaraat.Com

## تقلید کرنے کا فلسفہ

اسلام میں اصول دین اور فروغ دین ہیں اصول دین میں تقلید کرنا حرام ہے اور اسی طرح فروعات میں بھی خود کسی واجب چیز میں تقلید کرنا حرام ہے مثلاً یہ کہنا کہ نماز واجب ہے اب ہم تقلید کے ذریعے نماز کو واجب سمجھیں بلکہ تقلید فروغ دین کے ان مسائل میں واجب ہے کہ جنہیں عام انسان نہیں جانتا بلکہ ایک مجتہد قرآن وحدیث کی روشنی میں ہمیں بتاتا ہے اور ہم ان مسائل میں تقلید کرتے ہیں جس طرح اگر ہم مریض ہوجائیں تو ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں یا خود ڈاکٹر کی گاڑی خراب ہوجائے تو وہ بھی تعمیر گاہ میں لے جاتا ہے۔ دین میں بھی ایسا ہی ہے کہ ہر انسان دین کے تمام مسائل کو نہیں جانتا لہٰذا ان مسائل کو سمجھنے کے لئے مجتہدوں کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ اسی لئے:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ كَانَ مِنَ الْفُقَهَاءِ صَائِنًا لِنَفْسِهِ، حَافِظًا لِهَوَاهُ مُطِيْعًا لِاَمْرِ مَوْلَاهُ فَلِلْعَوَامِ اَنْ يُقَلِّدُوْهُ .

فقہاء میں سے جو اپنے نفس کی حفاظت کرتے ہیں اور ہواو ہوس کی مخالفت کرتا ہو اور امام وقت کی دستورات کی اطاعت کرتا ہو تو لوگوں پر ضروری ہے کہ وہ ایسے فقیہ کی تقلید کرنی چاہئے۔(۱)

---

(۱). سفينة البحار، ج ۲، ص ۳۸۱. تحرير الوسيلة، جلد ۱ ،مقدمه

Presented by Ziaraat.Com

[illegible]

[illegible]

[illegible]:

[illegible]

## [illegible]

(1) [illegible] ([illegible])

[illegible] ([illegible])

[illegible] ([illegible])

[illegible] (1)

[illegible]:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]:

[illegible]



Presented by Ziaraat.Com

انہیں تکلیف نہ پہنچے۔(۱)

جب عورت میک اپ اور بھڑ کیلے لباس کے ساتھ باہر جاتی ہے تو درحقیقت اس کا باطن معلوم ہو جاتا ہے بعض مرد ایسی عورت کو دیکھ کر اپنے آپ پر قابو نہیں پا سکتے اور چھیڑ چھاڑ پر مجبور ہوتے ہیں اس کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر وہ اس میں کامیاب نہ ہوں تو آخر میں جسمانی اذیت دیتے ہیں۔

## فلسفہ حجاب: امام رضا علیہ السلام کے کلام میں

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

**حَرُمَ النَّظَرُ اِلٰی شُعُورِ النِّساءِ ... لِمَا فِیهِ مِنْ تَهْیِیجِ الرِّجَالِ وَ مَا یَدْعُو التَّهْیِیجِ اِلَی الْفَسَادِ وَالدُّخُولِ فِیما لَا یَحِلُّ**

عورت کے بالوں کی طرف دیکھنا حرام ہے کیونکہ اس سے مردوں میں شہوت پیدا ہوتی ہے جس سے فساد برپا ہوتا ہے اور لوگ حرام کاموں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔(۲)

## بیٹیوں کا پردہ: امام رضا علیہ السلام کے کلام میں

حدیث میں ملتا ہے کہ سادات نے امام رضا علیہ السلام کو گھر پر دعوت دی۔ امام دعوت میں تشریف لے گئے آپ نے وہاں پر موجود بچوں کے سر پر ہاتھ پھیرا اور پیار کیا۔ ان بچوں میں ایک لڑکی ننگے سر تھی۔

امام نے پوچھا: اس لڑکی کی کتنی عمر ہے؟

---

(۱). احزاب/ ۵۹.

(۲). علل الشرایع، ج ۲، ص ۲۸۷، باب ۳۶۴. بهشت جوانان، ص ۲۲۱.

Presented by Ziaraat.Com

بتایا گیا: پانچ سال۔

آپؑ نے فرمایا: جاؤ اور اس کے سر پر ڈوپٹہ ڈالو۔(۱)

# موسیقی

## موسیقی سے دوری کا صلہ

مَنْ نَزَّهَ نَفْسَهُ عَنِ الْغِنَاءِ فَاِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَأْمُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ الرِّيَاحَ اَنْ تُحَرِّكَهَا لَهَا صَوْتٌ لَمْ يَسْمَعْ بِمِثْلِهِ وَ مَنْ لَمْ يَتَنَزَّهْ عَنْهُ لَمْ يَسْمَعْهُ.

جو شخص غنا سے پرہیز کرتا ہے تو خداوند عالم جنت میں ایک درخت سے ایسے خوبصورت نغمے کی آواز سنائے گا جو اس نے پہلے کبھی نہ سنی اور جو گانا سننے سے اجتناب نہیں کرتا قیامت کے دن وہ اس خوبصورت آواز کو نہیں سنے گا۔(۲)

## موسیقی کا بانی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كَانَ اِبْلِيسُ اَوَّلَ مَنْ تَغَنّٰى

سب سے پہلے جس نے گانا گایا وہ ابلیس ہے لہٰذا ابلیس موسیقی کا بانی ہے۔(۳)

---

(۱). کافی، ج ۵، ص ۵۳۳.

(۲). کافی، ج ۶، ص ۴۳۴. بهشت جوانان، ص ۳۳۹.

(۳). وسائل الشیعه، ج ۱۲، ص ۲۳۱. بهشت جوانان، ص ۳۳۴.

Presented by Ziaraat.Com

## موسیقی سننے کا نقصان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالْغِنَاءَ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ الْحَيَاءَ، وَيَزِيدُ فِي الشَّهْوَةِ، وَيَهْدِمُ الْمُرُوئَةَ، وَإِنَّهُ لَيَنُوبُ عَنِ الْخَمْرِ، وَيَفْعَلُ لَسُّكْرُ فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَجَنَّبُوهُ النِّسَاءَ، فَإِنَّ الْغِنَاءَ دَاعِيَةُ الزِّنَا

غنا اور موسیقی سے بچو کیونکہ اس سے حیا ختم ہو جاتی ہے اور شہوت بڑھتی ہے جوانمردی نابود ہو جاتی ہے جو گناہ شراب پینے سے ہوتا ہے غنا سے بھی وہی گنا سرزد ہوتے ہیں۔ اگر تم موسیقی سنتے ہو تو عورتوں کو ملنے سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے زنا میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔(۱)

## ناگہانی موت

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بَيْتُ الْغِنَاءِ لَا تُؤْمِنُ فِيهِ الْفَجِيعَةَ وَلَا تُجَابُ فِيهِ الدَّعْوَةُ وَلَا يَدْخُلُهُ الْمَلَكُ

جس گھر میں غنا اور موسیقی ہو وہ گھر دردناک مصیبت اور موت سے محفوظ نہیں ہوتا اس گھر میں دعا قبول نہیں ہوتی اور رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔(۲)

---

(۱). الدرّ المنثور، ج ۵، ص ۳۰۸.

(۲). کافی، ج ۶، ص ۴۳۲.

Presented by Ziaraat.Com

## موسیقی حلال یا حرام:

اگر موسیقی لہو ولعب ہو یا فساد کا باعث بنے تو اس سے بچنا چاہیے چاہے وہ ملی نغموں کی صورت میں ہی کیوں نہ ہو۔(۱)

سوال: کیا ٹی وی پر آنے والی موسیقی سننا حلال ہے۔

جواب: صرف ٹی وی سے نشر ہونے والی موسیقی حلال ہونے کی دلیل نہیں کہ اگر ٹی وی پر نشر ہو تو حلال ہے اور یہ بھی اسلامی ملک ایران کے ٹی وی چینل کی مثال ہے باقی پاکستانی اور دوسرے ممالک کے چینل آپ سے مخفی نہیں۔

موسیقی میں معیار یہ ہے کہ جس سے لہو ولعب اور عیش وعشرت اور شہوت انگیز حالت کا پیدا ہو جائے تو ایسی صورت میں موسیقی سننا حرام ہے۔(۲)

## موسیقی سیکھنا:

موسیقی کی تعلیم دینا اور اسے نوجوانوں میں رائج کرنا جمہوری اسلامی ایران کے اہداف کے لئے سازگار نہیں ہے رہبر انقلاب اسلامی ایران سید علی خامنہ ای اور تمام مجتہدین نے موسیقی کی تعلیم وتعلم کو حرام قرار دیا ہے۔(۳)

## شادی کی محفل میں شرکت کرنا:

سوال: بعض شادی بیاہ کے موقع پر اپنے رشتے دار اور دوست دعوت دیتے ہیں اور اس

---

(۱). بهشت جوانان، ص ۳۴۴.

(۲). بهشت جوانان، ص ۳۶۵.

(۳). بهشت جوانان، ص ۳۷۰.

Presented by Ziaraat.Com

میں لہوولعب بھی ہوتا ہے اور اگر ہم شرکت نہ کریں تو آپس میں نفرت اور دشمنی پیدا ہوتی ہے ایسے موقع پر ہمارا وظیفہ کیا ہے؟

جواب: ایسی محفل میں شرکت کرنا حرام ہے اور کسی صورت میں جائز نہیں لیکن امر بالمعروف ونہی از منکر سب پر واجب ہے۔(علی خامنہ ای، تبریزی، بہجت، صافی ومکارم شیرازی)

## رقص

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَنْهَاكُمْ عَنِ الزَّفْنِ وَالمِزْمَارِ وَعَنِ الْكُوبَاتِ وَالْكَبَرَاتِ

میں تمہیں رقص اور لہوولعب کے آلات بنانے سے منع کرتا ہوں۔(۱)

سوال: کیا عورت کا رقص عورت کے لئے یا مرد کا رقص مرد کیلئے جائز ہے؟

جواب: عورت کا رقص کرنا صرف شوہر کے لئے جائز ہے اور اس کے علاوہ حرام ہے۔(۲)

## نامحرم کو دیکھنا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ غَضَّ طَرْفَهُ اَرَاحَ قَلْبَهُ.

جو شخص اپنی آنکھ کو گناہ سے بچاتا ہے اس کا دل پرسکون رہتا ہے۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ عَفَّتْ اَطْرَافُهُ حَسُنَتْ اَوْصَافُهُ.

---

(۱). بهشت جوانان، ص ۳۹۰.

(۲). کافی، ج۶ ص ۴۳۲.

(۳). مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۷۱. بهشت جوانان، ص ۴۵۴.

Presented by Ziaraat.Com

جو شخص اپنی آنکھوں کو گناہ سے روکتا ہے اس کے اوصاف اچھے ہوتے ہیں۔(۱)

## نامحرم عورتوں کو دیکھنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَلأَ عَيْنَيْهِ مِنْ اِمْرَأَةٍ حَرَاماً حَشَاهُما اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمَسامِيرَ مِنْ نارٍ وحَشا هُمَا ناراً حتّى يَقْضِيَ بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ اِلَى النَّارِ

جو شخص نامحرم عورت کو دیکھتا ہے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کی آنکھوں میں آگ کی میخیں گاڑھے گا اور جب مخلوق کا حساب وکتاب ختم ہوگا تو اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔(۲)

## زہریلا تیر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: النَّظرُ سَهْمٌ مَسْمُومٌ مِنْ سِهامِ اِبْلِيسَ

بری نگاہ کرنا شیطان کے زہریلے تیروں میں سے ایک تیر ہے۔(۳)

## بدن کے اعضا کا زنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ما مِنْ أَحَدٍ يُصِيبُ حَظّاً مِنَ الزِّنا فَزِنا الْعَيْنَيْنِ النِّظَرُ وَزِنا

(۱). میزان الحکمة، ج ۱۰، ص ۷۲. بهشت جوانان، ص ۴۵۴.

(۲). عقاب العامال، ص ۶۶۲ . مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۶۸.

(۳). الحکم الزاهره، ص ۴۰۱ و مانند آن مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۷۰.

Presented by Ziaraat.Com

اَلْفَمِ الْقُبْلَةُ وَزِنَا الْيَدَيْنِ اللَّمْسُ

کوئی ایسا عضو نہیں جس سے زنا نہ ہو، آنکھ کا زنا بری نگاہ کرنا ہے اور منہ کا زنا نا مشروع بوسہ لینا ہے اور اسی طرح ہاتھوں کا زنا نامحرم کو چھونا ہے۔(۱)

## نامحرم کو نہ دیکھنے کا ثواب

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ نَظَرَ اِلٰی اِمْرَأَةٍ فَرَفَعَ بَصَرَهُ اِلَی السَّماءِ اَوْغَمَّضَ بَصَرَهُ لَمْ يَرْتَدَّ اِلَيْهِ بَصَرُهُ حَتّٰی يُزَوِّجُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

جس شخص کی نظر نامحرم عورت پر پڑے اور وہ اپنی آنکھ کو اوپر آسمان کی طرف کرے یا آنکھ بند کرے تا کہ گناہ میں مبتلا نہ ہو تو خداوند عالم ایسے شخص کی اسی وقت حورالعین سے شادی کرتا ہے۔(۲)

## نامحرم کو نہ دیکھنے کے آثار

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

غُضُّوا اَبْصَارَكُمْ تَرَوْنَ الْعَجَائِبَ

اگر تم اپنی آنکھوں سے نامحرم عورت کو دیکھ کر بند کر لیتے ہو تو تم عجیب چیزیں دیکھو گے یعنی تمہارے اندر معنوی حالت پیدا ہوتی ہے۔(۳)

---

(۱). وسائل الشیعة، ج ۱۴، ص ۱۳۸ و مانند آن بسنن أبی داود، ج ۲، ص ۲۴۷.

(۲). میزان الحکمة، ج ۱۰، ص ۷۸.

(۳). بحار الانوار، ج ۱۰۴، ص ۴۱.

Presented by Ziaraat.Com

## جوانمردی کی علامت

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

غَضُّ الطَّرْفِ مِنَ الْمُرُوَّةِ

دوسروں کی ناموس پر حملہ نہ کرنا جوانمردی ہے۔(۱)

## وضو کے معنوی اور مادی آثار

### طول عمر کا باعث

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

يَا اَنَسُ اِكْثِرْ مِنَ الطَّهُورِ يَزِيْدُ اللّٰهُ فِي عُمْرِكَ

اے انس! ہر وقت وضو میں رہنے کی کوشش کر کیونکہ وضو سے عمر طولانی ہوتی ہے۔(۲)

### شہید کا ثواب

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ نَامَ عَلَى الْوُضُوءِ اِنْ اَدْرَكَهُ الْمَوتُ فِيْ لَيْلِهِ مَاتَ شَهِيداً

جو شخص وضو کر کے سوتا ہے اگر اس رات کو اس کی موت آجائے تو وہ شہید کی موت مرتا ہے۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۵۷، شمارہ ۱۶ .

(۲). مستدرک الوسائل، ج.

(۳). مستدرک الوسائل، ج ۴۲، چاپ قدیم. ج ۱، ص ۲۹۶ چاپ جدید.

Presented by Ziaraat.Com

## باوضو سونا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ نَامَ مُتَوَضِّأً كَانَ فِرَاشُهُ لَهُ مَسْجِداً، وَنَوْمُهُ لَهُ صَلٰوةٌ حَتّٰى يُصْبِحَ، وَمَنْ نَامَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ كَانَ فِرَاشُهُ لَهُ قَبْراً وَكَانَ كَالْجِيفَةِ حَتّٰى يُصْبِحَ

جو شخص باوضو سوتا ہے اس کا بستر اس کے لئے مسجد ہوتا ہے اور اس کی نیند عبادت ہوتی ہے اگر کوئی بغیر وضو کے سوتا ہے تو اس کا بستر اس کیلئے قبر ہوتا ہے اور ایک مردار کی طرح ہوتا ہے۔(۱)

## زیادہ روزی کا باعث

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُكْثِرَ خَيْرَ بَيْتِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ عِنْدَ حُضُورِ طَعَامِهِ

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے گھر میں خیر و برکت ہو تو ایسے شخص کو کھانا کھانے کے وقت وضو کرنا چاہئے۔(۲)

## غم سے نجات کا باعث

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَوَّلُهُ يَنْفِي الْفَقْرَ وَآخِرُهُ يَنْفِي الْهَمَّ

---

(۱). مستدرک الوسایل، ج ۱، ص ۴۲، چاپ قدیم. ج ۱، ص ۲۹۷ چاپ جدید.

(۲). فروع کافی، ج ۶، ص ۲۹۰.

Presented by Ziaraat.Com

کھانا کھانے سے پہلے وضو کرنے سے غربت دور ہوتی ہے اور کھانے کے بعد وضو کرنے سے غم دور ہوتا ہے۔(۱)

# فلسفہ اور آثار نماز

## نماز: ماہرین نفسیات کی نظر میں

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**اَلذِّکْرُ نُورُ الْعَقْلِ وحَیَاۃُ النُّفُوسِ وجلَاءُ الصُّدُورِ**

نماز نورانیت، فکر انسانی، زندگی اور دلوں کی پاکی کا باعث ہوتی ہے۔(۲)

## رابطہ عاشق و معشوق

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**اَلذِّکْرُ مُجَالَسَۃُ الْمَحْبُوبِ**

نماز درحقیقت عبد و معبود کی ہم نشینی ہے۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**ذِکْرُ اللّٰہِ قُوَّۃُ النُّفُوسِ وَمُجَالَسَۃُ الْمَحْبُوبِ**

نماز اور ذکر خدا دلی سکون اور محبوب کی ہم نشینی ہے۔(۴)

---

(۱). فروع کافی، ج۶، ص۲۹۰، کتاب الاطعمہ.

(۲). غرر الحکم، ص ۸۷. دیدار با محبوب، ص۱۹۷.

(۳). غرر الحکم، ص ۱۵. دیدار با محبوب، ص ۱۹۸.

(۴). غرر الحکم، ص ۴۰۴. دیدار با محبوب، ص ۱۹۸.

Presented by Ziaraat.Com

## نزول رحمت کا باعث

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلصَّلَاةُ تَنَزُّلَ الرَّحْمَةَ

نماز پڑھنے سے رحمت الٰہی نازل ہوتی ہے۔(۱)

## شیطانی وسوسہ سے نجات

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلصَّلَاةُ حِصْنٌ مِنْ سَطَوَاتِ الشَّيْطَانِ

نماز شیطانی حملات کے لئے ڈھال ہے۔(۲)

## شیطان کا منہ کالا:

اَلصَّلَاةُ سَوَّدَ وَجْهَ الشَّيْطَانِ

نماز پڑھنے سے شیطان کا چہرہ سیاہ ہوتا ہے۔(۳)

## آثار نماز: حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے کلام میں

حضرت امام زمانہ علیہ السلام نماز کی علت بیان فرماتے ہیں:

فَمَا اَرْغَمُ اَنْفَ الشَّيْطَانِ شَيْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الصَّلَاةِ فَصَلِّهَا وَاَرْغِمِ الشَّيْطَانَ اَنْفَهُ

(۱). میزان الحکمه، ج۵، ص ۳٦٧. دیدار با محبوب، ص ۲۱۸.

(۲). غرور الحکم، ص ۱۰۷. دیار با محبوب، ص ۲۱۹.

(۳). کنز العمال، ج ۷، ص ۲۸۴.

Presented by Ziaraat.Com

نماز پڑھنے سے شیطان کی ناک زمین پر رگڑنا شروع ہوتی ہے پس نماز پڑھو اور شیطان کی ناک زمین پر رگڑو۔(۱)

## نماز سے غفلت کا انجام

خداوند عالم فرماتا ہے:

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی

جو شخص نماز سے غافل ہو اس کی روزی تنگ ہوتی ہے اور قیامت کے دن نابینا محشور ہوگا۔(۲)

## مرنے والوں کے لئے نماز کا ثواب

ایک دفعہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبرستان سے گزر رہے تھے۔ایک دن پہلے ایک مردے کو دفن کیا گیا تھا۔اس کے اہل خانہ رو رہے تھے جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَرَكْعَتَانِ خَفِیْفَتَانِ مِمَّا تَحْتَقِرُوْنَ اَحَبُّ اِلٰی صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ مِنْ دُنْیَاكُمْ كُلِّهَا

اس بندے کے لئے دو رکعت نماز باحضور قلب پڑھنا تمام دنیا سے بہتر ہے لیکن تم اس طرف متوجہ نہیں ہو۔

---

(۱). احتجاج مرحوم طبرسی.

(۲).سورۂ طٰہٰ/ ۱۲۴.

(۳). میزان الحکمہ، ج ۸، ص ۱۳.

Presented by Ziaraat.Com

## نماز باجماعت کا ثواب: رسول خدا ﷺ کے کلام میں

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

جبرائیل نماز ظہر کے بعد ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ میرے پاس آئے اور فرمایا: تمہارا پروردگار سلام دیتا ہے اور فرماتا ہے میں تمہیں دو ایسے تحفے دوں گا جو تم سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔

(۱) نماز وتر و شفع جو کہ نماز تہجد میں پڑھی جاتی ہیں۔

(۲) پانچ وقت کی نمازوں کو باجماعت پڑھنا۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل! میری امت کیلئے نماز باجماعت پڑھنے کا کتنا ثواب ہے۔

جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد ﷺ! آپ کی امت کے لئے یہ ثواب ہے:

۲ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۱۵۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۳ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۶۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۴ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۱۲۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۵ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۲۴۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۶ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۴۸۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۷ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۹۶۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۸ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۱۹۲۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۹ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۳۶۴۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۱۰ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۷۲۸۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

جب نمازیوں کی تعداد دس سے زیادہ ہوجائے تو اگر تمام دریا سیاہی، درخت قلم بنائیں ، فرشتے اور جن و انس لکھنے والے ایک رکعت کا ثواب نہیں لکھ سکے۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز میں ایک تکبیر کہنا ساٹھ ہزار (۶۰۰۰۰) سے زیادہ حج وعمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

نماز باجماعت کے ساتھ تکبیر کہنا ستر ہزار (۷۰۰۰۰) سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔
ایک رکعت نماز باجماعت کے ساتھ پڑھنا ایک لاکھ (۱۰۰،۰۰۰) دینار فقراء کی مدد سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

نماز باجماعت میں ایک سجدہ دینا سو (۱۰۰) غلام آزاد کرنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔(۱)

## نماز جمعہ

خداوند عالم فرماتا ہیں:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز جمعہ کے لئے اذان ہو تو نماز جمعہ کی طرف دوڑ پڑو اور تجارت و کام کو چھوڑ دو۔ نماز جمعہ تمہارے کاروبار کرنے سے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔(۲)

---

(۱). مستدرک الوسایل، ج ۱، ص ۴۸۷، چاپ قدیم.

(۲). جمعہ/ ۹.

Presented by Ziaraat.Com

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو خداوند عالم فرشتوں کو زمین پر بھیجتا ہے اور وہ مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں جن کے ہاتھوں میں نورانی قلم و کاغذ ہوتے ہیں اور نماز جمعہ میں آنے والے مومنین کے نام لکھتے ہیں۔ پھر اذان کے بعد نماز جمعہ میں شرکت کرتے ہیں۔(۱)

## آثار نماز تہجد

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

صَلَاةُ اللَّيلِ تَحْسُنُ الْوَجْهَ

نماز تہجد پڑھنے سے چہرہ خوبصورت ہوتا ہے۔

وَتَحْسُنُ الْخُلُقَ

انسان میں خوش اخلاقی آتی ہے۔

وَتُطَيِّبُ الرِيْحَ

انسان کو خوشبودار بناتی ہے۔

وَقَدَّرَ الرِّزْقَ

رزق و روزی میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَتَقْضِي الدَّيْنَ

قرض ادا ہوتے ہیں۔

(۱). تفسیر ابو الفتوح، ذیل سورہ جمعہ، آیہ ۹.

Presented by Ziaraat.Com

وَتَذْهَبُ بِالْهَمِّ

غم دور ہوتا ہے۔

وَتَجْلُوا الْبَصَرَ

آنکھ میں نور آتا ہے۔(۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے ہیں:

اَلرَّكْعَتَانِ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

نصف رات دو رکعت نماز پڑھنا مجھے دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سے زیادہ محبوب ہے۔(۲)

## نماز پڑھنے سے کامیابی ہوتی ہے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے ہیں:

اِنَّمَا نَصَرَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ بِضُعَفَائِهَا وَدَعْوَتِهِمْ وَاِخْلَاصِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ

بے شک خداوند عالم نے اس امت کی، اس کے محروم افراد، ان کی دعا، اخلاص اور نماز کی وجہ سے مدد کی ہے۔(۳)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۸۷، ص ۱۵۳.

(۲). بحار الانوار، ج ۸۷، ص ۱۴۸.

(۳). محجة البیضاء، ج ۷، ص ۱۳.

Presented by Ziaraat.Com

## ڈاکٹری کے احکام:

سوال: کیا عورت، عورت ڈاکٹر کی موجودگی میں مرد ڈاکٹر کے پاس علاج کے لئے جا سکتی ہے؟

جواب: جائز نہیں (امام خمینی اور دوسرے مجتہدین کا فتویٰ) ڈاکٹر محرم نہیں بلکہ نامحرم ہے لہٰذا صرف مجبوری کی حالت میں ڈاکٹر سے عورت علاج کروا سکتی ہے۔ (امام خمینی، گلپایگانی اراکی اور دوسرے مجتہدین کا فتویٰ)

اسی طرح ایکسرے کروانا وہ بھی اس صورت میں کہ مرد نامحرم عورت کو نہ دیکھے ٹیسٹ کے لئے خون یا الٹرساؤنڈ اور دوسرے ایسے کام کے لئے مرد ڈاکٹر کے پاس جانا حرام ہے جبکہ عورت ڈاکٹر موجود ہو۔ (امام خمینی، گلپایگانی)(۱)

# شراب

## شراب کے حرام ہونے کا فلسفہ

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

**ما عُصِيَ اللّٰهُ بِشَيءٍ اَشَدُّ مِنْ شُرْبِ المُسكِرِ، اِنَّ اَحَدَهُمْ يَدَعُ الصَّلوٰةَ الفَر يضَةَ وَيَثِبُ عَلى اُمِّهِ وَاِبنَتِهِ وَاُختِهِ وهُوَ لَا يُعقِلُ**

اللہ کے نزدیک شراب خوری سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں جب کوئی شراب پیتا ہے تو ایسا شخص نماز نہیں پڑھتا اور اپنی ماں بیٹی اور بہن سے بھی زنا کر سکتا ہے مستی کی حالت میں

---

(۱). بهشت جوانان، ص ۴۴۲.

Presented by Ziaraat.Com

شراب خور کی عقل کام نہیں کرتی۔(۱)

## حرمت شراب کا فلسفہ: حضرت علی علیہ السلام کی نظر میں

حضرت علی علیہ السلام سے پوچھا گیا:

اِنَّكَ تَزْعَمُ أنَّ الخَمْرَ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا والسِّرقَهِ؟

فقالَ: نعَمْ! اِنَّ صَاحِبَ الزِّنا لَعَلَّهُ لَا يَعْدُوهُ اِلٰى غَيْرِهِ و اِنَّ شَارِبَ الْخَمْرِ زَنٰى و سَرَقَ وَقَتَلَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ وَتَرَكَ الصَّلٰوةَ.

حضرت علی علیہ السلام سوال ہوا: مولا! آپؑ نے فرمایا ہے کہ شراب خوری، زنا اور چوری سے بدتر ہے۔

آپؑ نے فرمایا: ہاں ایسا ہی ہے کیونکہ ہوسکتا ہے زنا کرنے والا کسی اور گناہ کا مرتکب نہ ہو، جبکہ شراب خور مستی کی حالت میں زنا چوری قتل اور نماز کو ترک کرنے جیسے گناہ کرسکتا ہے۔(۲)

## سود کا لینا اور دینا

### ایسے شخص پر خدا کی لعنت ہے

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

لَعَنَ اللّٰهُ الرِّبَا وآكِلِهِ وَمُوَكِّلِهِ وَبَايِعِهِ وَمُشْتَرِيهِ و كَاتِبِهِ و

---

(۱). کافی، ج۶، ص ۴۰۳. درسها و عبرتها، ص ۱۴۳. شکار جوانان، ج ۱

(۲). فروع کافی، ج۶، ص۴۰۳. درسها و عبرتها، ص ۱۴۴. شکار جوانان، ج ۱.

Presented by Ziaraat.Com

## شَاهِدَيْهِ

خداوند عالم سود، سود خور اس کے وکیل، بیچنے والے، خریدنے والے، لکھنے والے، اور شاہد سب پر خدا نے لعنت کی ہے۔(۱)

## ستر زنا سے بدتر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

دِرْهَمُ رِباً اَعْظَمُ مِنْ سَبْعِينَ زِنيةً كُلّها بِذاتِ مَحْرَمٍ فی بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرامِ .

سود کا ایک درہم محرم کے ساتھ ستر زنا وہ بھی بیت اللہ میں کرنے سے زیادہ گنا ہے یعنی سود کا ایک درہم اس سے بدتر ہے کہ کوئی شخص خانہ کعبہ میں محرم کے ساتھ ستر بار زنا کرے۔(۲)

خداوند عالم نے فرمایا:

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ .

اگر تم سود خوری سے باز نہیں آتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہو۔(۳)

---

(۱). الحکم الزاهره، ص ۳۳۸. دیدار با محبوب، ص ۴۳.

(۲). خصال، ج۲، ص ۳۷۱. درسها و عبرتها، ص ۲۱۶.

(۳). سورهٔ بقره/ ۲۷۹.

Presented by Ziaraat.Com

## دنیا میں سودخوری کا انجام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

سودخور دنیا سے پاگل اور دیوانہ ہو کر مرتا ہے۔(۱)

بعض اداروں میں کچھ لوگ رقم جمع کرتے ہیں اور پھر دوسرے افراد کو لے آتے ہیں تا کہ لے آنے والے افراد کو کچھ مفت رقم ملے۔ وہ پھر دوسروں کو لے آتے ہیں اسی طرح سلسلہ وار لوگ آتے ہیں۔ اس کے بارے میں تمام مجتہدین کا فتویٰ ہے ایسی رقم لینا حرام ہے اصل سرمایہ جو ان کا اپنا ہوتا ہے حلال ہے باقی انہیں واپس کر دینا چاہئے۔(۲)

## زکوٰۃ

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

مَا ضَاعَ مَالٌ فِيْ بَرٍّ وَلَا بَحْرٍ اِلَّا بِمَنْعِ الزَّكَاةِ

کسی شخص کا مال بیابان یا دریا میں ضائع نہیں ہوتا مگر اس شخص کا جو زکوٰۃ نہ دیتا ہو۔(۳)

## خمس

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ كَثُرَ مَالُهُ وَلَمْ يُعْطِ حَقَّهُ فَاِنَّمَا مَا لُهُ حَيَّاتٌ تَنْهَشُهُ يَوْمَ

(۱). تفسیر نمونه، ج۲، ص ۲۷۲.

(۲). مسائل جدید از دید گاه علماء و مراجع تقلید، ص ۲۱۵ و ۲۱۶.

(۳). بحار الانوار، ج ۹۶، ص ۲۱.

Presented by Ziaraat.Com

الْقِيَامَةِ .

جس شخص کا مال زیادہ ہو اور وہ خمس ادا نہ کرے تو قیامت کے دن یہی مال وحشت ناک سانپوں کی شکل میں اسے ڈسیں گے۔(۱)

## روزے کی علت

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

صُومُوا تَصِحُّوا

روزہ رکھو تا کہ صحت وسلامت رہو۔(۲)

## روزہ: امام صادق علیہ السلام کی نظر میں

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّمَا فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَلصِّيَامَ لِيَسْتَوِىَ بِهِ الْغَنِىُّ وَالْفَقِيرُ، وَذٰلِكَ اِنَّ الْغَنِىَّ لَمْ يَكُنْ لِيَجِدَ مَسَّ الْجُوعِ فَيَرْحَمُ الْفَقِيرَ لِاَنَّ الْغَنِىَّ كُلَّمَا اَرَادَ شَيْئاً قَدَرَ عَلَيْهِ، فَاَرَادَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يُسَوِّىَ بَيْنَ خَلْقِهِ، وَاَنْ يُذِيقَ الْغَنِىَّ مَسَّ الْجُوعِ وَالْاَ، لِيَرِقَّ عَلَىٰ الضَّعِيفِ فَيَرْحَمُ الْجَائِعَ

خداوند عالم نے روزے کو اس لئے واجب کیا تا کہ امیر اور غریب کے درمیان مساوات رہے۔ کیونکہ ثروت مند لوگوں کو بھوک پیاس کا احساس نہیں ہوتا اور غریبوں پر رحم

(۱). بحار الانوار، ج ۹۶، ص ۲۹.

(۲). بحار الانوار، ج ۹۳، ص ۲۵۵. کنز العمال، ج ۸، ۲۳۵۰۶.

Presented by Ziaraat.Com

نہیں کرتے اور جب چاہیں اور جو چاہیں خریدنے کی قدرت رکھتے ہیں جبکہ غریب لوگ نہیں خرید سکتے۔لہٰذا خداوند عالم نے روزے کے ذریعے اپنے بندوں میں مساوات قائم کی ہے اور روزہ رکھنے سے امیر لوگوں کو بھوک و پیاس کا احساس ہوتا ہے اور غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔(۱)

## حقیقی روزہ

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

اِذَا صُمْتَ فَلْيَصُمْ سَمْعُكَ وَبَصَرُكَ وَجِلْدُكَ وَشَعْرُكَ

جب تم روزہ رکھتے ہو تو تمہارے کان، آنکھ، جلد اور بالوں کا بھی روزہ ہونا چاہیئے۔(۲)

## داڑھی منڈوانا

اکثر مجتہدین کلین شیو کو حرام سمجھتے ہیں یا احتیاط واجب کی بنا پر ترک کرنا چاہیئے بیشتر مسائل کے لئے اپنے مجتہد کی توضیح المسائل سے رجوع کریں۔

## حکم خدا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف ممالک کے بادشاہوں کو خطوط لکھے جن میں سے ایک خط ایران کے بادشاہ خسرو پرویز کے نام لکھا جس میں آپؐ نے اسلام قبول کرنے کی دعوت

---

(۱). من لا یحضره الفقیه، ج ۲، ص ۴۳. وسائل الشیعه، ج۷، ص ۳. علل الشرایع، ج ۲، باب ۱۰۸، ص ۷۸. فلسفه روزه، از انتشارات سبط اکبر.

(۲). بحار الانوار، ج ۹۳، ص ۲۹۱.

Presented by Ziaraat.Com

دی یہ بادشاہ بڑا مغرور اور متکبر تھا اس نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط پھاڑ دیا اور آنحضرتؐ کو گرفتار کرنے کا حکم دیا اس بادشاہ کے بھیجے ہوئے افراد جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچے تو آپؐ نے دیکھا کہ وہ داڑھی مونڈ اور بڑی مونچھوں والے تھے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب انہیں دیکھا تو بہت ناراض ہوئے اور فرمایا: وائے ہو تم پر! تمہیں کس نے داڑھی منڈوانے اور مونچھیں رکھوانے کا حکم دیا۔ تو انہوں نے کہا کہ ایران کے بادشاہ خسرو پرویز نے یہ دستور دیا ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَلٰكِنْ رَبِّیْ اَمَرَنِیْ بِاِعْفَاءِ لِحْيَتِیْ وَقَصِّ شَارِبِی

مجھے پروردگار نے داڑھی رکھنے اور مونچھیں چھوٹی کرنے کا حکم دیا ہے۔(۱)

## جوانمردی کی علامت

داڑھی مرد کی علامتوں میں ایک علامت ہے۔ اس سے مرد کی عظمت ہوتی ہے۔ جب مرد کی داڑھی آتی ہے۔ تو یہ بچوں اور عورتوں سے مشخص ہو جاتا ہے بعض لوگ داڑھی منڈوا کر اپنے آپ کو عورت سے مشابہ بناتے ہیں امام صادق علیہ السلام کے اصحاب مفضل داڑھی کی علت کے بارے میں امام سے پوچھتے ہیں۔

امامؑ نے فرمایا:

وَكَانَ ذَكَراً طَلَعَ الشَّعْرُ فِی وَجْهِهٖ فَكَانَ عَلَامَةُ الذَّكَرِ وَعِزُّ الرَّجُلِ الَّذِیْ يَخْرُجُ بِهٖ مِنْ حَدِّ الصِّبَا وَ شِبْهِ النِّسَاءِ

---

(۱). بحار الانوار، ج ۲۰، ص ۳۸۹. ۳۹۰، مکاتیب الرسول، ج ۱، ص ۹۰.

Presented by Ziaraat.Com

جب انسان کے چہرے پر بال اور داڑھی آجاتی ہے تو یہ مرد ہونے کی علامت ہوتی ہے اور بچوں وعورتوں سے جدا عظمت کا مالک ہوتا ہے کیونکہ وہ پہلے بچوں اور عورتوں کے مشابہ ہوتا ہے لیکن داڑھی آنے کے بعد مرد ہوتا ہے۔(۱)

پھر امامؑ فرماتے ہیں:

وَاِنْ کَانَتْ اُنْثٰی یَبْقٰی وَجْهُهَا نَقِیّاً مِنَ الشَّعْرِ لِتَبْقٰی لَهَا الْبَهْجَةُ وَالنَّضَارَةُ الَّتی تُحِرِّکَ الرِّجَالَ لِمَا فِیْهِ دَوَامُ النَّسْلِ وَبَقَاؤُهُ

جب لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اس کا چہرہ صاف رہتا ہے اور داڑھی نہیں آتی تاکہ اس کی صورت میں شادابی اور طرارت رہے۔ جب شادی ہوتی ہے تو یہی خوبصورتی مرد کے لئے شہوت کا باعث بنتی ہے لہٰذا مرد اور عورتوں سے نسل باقی رہتی ہے۔(۲)

## مردوں کی زینت

امام رضا علیہ السلام سے پوچھا گیا: داڑھی میں کیا خوبی ہے کہ مردوں میں ہوتی ہے لیکن عورتوں میں نہیں؟ تو امامؑ نے فرمایا:

زَیَّنَ اللّٰهُ الرِّجَالَ بِاللُّحیٰ وَجَعَلَهَا فَضْلاً یَسْتَدِلُّ بِهَا عَلَی الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

خداوند عالم نے مردوں کو داڑھی کے ذریعے خوبصورت بنایا ہے اور اس میں

---

(۱). بحار الانوار، ج۳، ص ۶۲ و ۷۵. سفینة البحار، ج ۲، ص ۵۰۰. علل الشرایع، ج۲، ص ۲۶۷، باب ۳۴۰.

(۲). سفینة البحار، ج۲، ۵۰۸.

Presented by Ziaraat.Com

مردوں کی فضیلت ہے۔اس داڑھی سے مرد اور عورتوں کی شناخت ہوتی ہے۔(۱)

## یہودی اور مجوسی کے مشابہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ الْمَجُوسَ جَزُّوا لِحَاهُمْ وَوَفَّرُوا شَوَارِبَهُمْ وَإِنَّا نَحْنُ نَجُزُّ الشَّوَارِبَ وَنُعْفِي اللُّحَىٰ وَهِيَ الْفِطْرَةُ

مجوسی اپنی داڑھی منڈواتے تھے اور مونچھیں لمبی رکھتے تھے لیکن ہم مسلمان ان کے برعکس داڑھی رکھواتے اور مونچھیں چھوٹی کرواتے ہیں۔ داڑھی کا رکھنا اور مونچھوں کا چھوٹا کرنا فطرت انسانی کے مطابق ہے۔(۲)

## مردوں کے لئے سونا حرام

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی علیہ السلام سے فرماتے ہیں:

اِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِيْ وأَكْرِهُ لَكَ مَا أُكْرِهُ لِنَفْسِيْ : لا تَتَخَتَّمْ بخاتَمِ ذَهَبٍ فَاِنَّهُ زِيْنَتُكَ فِيْ الْآخرةِ

اے علی! میں تیرے لئے اس چیز کو پسند کرتا ہوں جو میں خود پسند کرتا ہوں۔ اور جو چیز میں خود پسند نہیں کرتا ہوں تیرے لئے بھی ناپسند کرتا ہوں۔ پس سونے کی انگوٹھی نہ پہنو، بے شک یہ تیری آخرت میں زینت ہوگی۔(۳)

---

(۱). وسائل الشیعہ: ج ۱،ص ۴۲۳. مکارم اخلاق: ص۶۷،بهشت جوانان، ۴۰۲

(۲). وسائل الشیعه، ج ۳، ص ۳۰۰.

(۳). وسائل الشیعه، ج ۳، ص ۳۰۰.

Presented by Ziaraat.Com

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

فِي الْحَدِيْدِ اِنَّهُ حِلْيَةُ اَهْلِ النَّارِ وَالذَّهَبُ اِنَّهُ حِلْيَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَجَعَلَ اللّٰهُ الذَّهَبَ فِي الدُّنْيَا زِيْنَةَ النِّسَاءِ فَحَرَّمَ عَلَى الرِّجَالِ لُبْسَهُ والصَّلاةَ فِيْهِ

لوہا دوزخی افراد اور سونا جنتی لوگوں کی زینت ہے اور خداوند عالم نے سونے کو دنیا میں عورتوں کے لئے زینت قرار دیا ہے۔ لہٰذا مردوں کا استعمال کرنا اور اس کے ساتھ نماز پڑھنا حرام ہے۔ پس تمام مجتہد فتویٰ دیتے ہیں کہ اگر مرد سونے کی انگوٹھی پہنتا ہے تو حرام ہے اور اگر نماز کی حالت میں ہو تو نماز باطل ہے۔(۱)

## تجارت کا فائدہ

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ لَزِمَ التِّجَارَةَ اِسْتَغْنَى عَنِ النَّاسِ

جو شخص تجارت اور کاروبار کرتا ہے وہ لوگوں کا محتاج نہیں ہوتا۔(۲)

## شرط تجارت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ اِتَّجَرَ بِغَيْرِ فِقْهٍ فَقَدْ اِرْتَطَمَ فِي الرِّبَا

جو شخص احکام سیکھے بغیر تجارت کرتا ہے وہ سود میں مبتلا ہوتا ہے۔(۳)

---

(۱). مستدرک الوسایل، ج ۱۳، ص ۹.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۱۵۷ و مانند آن ۱۰۴۵.

(۳). غرر الحکم، ص ۲۶۳.

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَکْرِمُوا الْخُبْزَ عَمِلَ فِیْهِ مَا بَیْنَ الْعَرْشِ اِلَی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا

روٹی کی قدر کرو کیونکہ اس روٹی کے لئے عرش سے فرش تک کوشش کی جاتی ہے۔ آسمان سے بارش آتی ہے اور زمین میں گندم اگتی ہے پھر روٹی نصیب ہوتی ہے۔(۱)

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱۶، ص ۵۰۶.

Presented by Ziaraat.Com

# فصل چہارم

# ڈاکٹر کے بارے میں احادیث

Presented by Ziaraat.Com

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کی تمام ضروریات کو پورا کرتا ہے لہٰذا اسلام نے اخلاقی، سیاسی، اقتصادی، فوجی، نفسیاتی اور دوسرے علوم کے مسائل پر بھی بحث کی ہے صحت و سلامتی کے اصول بتائے تا کہ انسان سالم زندگی گزارے۔ ان روایات پر توجہ فرمائیں۔

## بیماری کو مخفی رکھنا

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

مَنْ كَتَمَ الاَطِبَّاءَ مَرَضَهُ خَانَ بَدَنَهُ

جو شخص ڈاکٹروں سے اپنی مرض چھپاتا ہے تو ایسا شخص اپنے بدن کے ساتھ خیانت کرتا ہے۔(۱)

## زندگی کی لذت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

بِالْعَافِيَةِ تُوجَدُ لَذَّةُ الْحَيَاةِ

زندگی کی لذت بدن کی سلامتی میں ہے۔(۲)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۲۶۳.

(۲). غرر الحکم، فصل ۱۸، ص ۲۹.

Presented by Ziaraat.Com

## اندازے کے مطابق غذا کھانے کے فوائد

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ قَلَّ طَعَامُهُ قَلَّتْ اَلآمُهُ

جو شخص اندازے کے مطابق غذا کھاتا ہے وہ کم امراض میں مبتلا ہوتا ہے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ قَلَّ اَكْلُهُ صَفافِكْرُهُ

جو شخص اندازے کے مطابق غذا کھاتا ہے وہ ذہین ہوتا ہے۔(۲)

## زیادہ کھانے کے نقصانات

حضرت امیر علیہ السلام فرماتے ہیں: مَنْ غَرَسَ فِيْ نَفْسِهِ مَحَبَّةَ اَنْوَاعِ الطَّعَامِ جَنیٰ ثِمَارَ فُنُونِ الْاَسْقَامِ

جو شخص اپنے دل میں مختلف کھانوں کی آرزو کرتا ہے اور پرخوری کرتا ہے وہ کئی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔(۳)

## کم کھانے کھانا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَلَّ طَعامُهُ صَحَّ بَدَنُهُ، وَصَفَا قَلْبُهُ، وَمَنْ كَثُرَ طَعامُهُ سَقُمَ بَدَنُهُ وَقَسَا قَلْبُهُ

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۷۵۹.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۸۱۲.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۱۵۲۶ و مانند آن فصل اول، ح ۱۴۰۸.

Presented by Ziaraat.Com

جو شخص اندازے کے مطابق کھانا کھائے اس کا بدن زیادہ سالم رہتا ہے دل پاک و پاکیزہ رہتا ہے لیکن جو شخص زیادہ کھانا کھاتا ہے اس کا بدن جلد مریض ہو جاتا ہے قساوت قلبی آتی ہے یعنی سخت ہو جاتا ہے۔(۱)

## مرکز امراض

رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اَلْمِعْدَةُ بَيْتُ الاَدْوَاءِ وَالْحِمْيَةُ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءٍ وَاعْطِ كُلَّ بَدَنٍ مَا عَوَّدْتَهُ

معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے لہٰذا زیادہ کھانے سے پرہیز کرنا تمام بیماریوں کا علاج ہے اور حسب معمول عادت کے مطابق کھانا کھائیں کہ جتنی بدن کو ضرورت ہوتی ہے۔(۲)

## خوبصورت بچے کی خواہش

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَطْعِمُوا حُبَالَاكُمُ السَّفَرْ جَلَ فَاِنَّهُ يُحَسِّنُ اَخْلَاقَ اَوْلَادِكُمْ

اپنی حاملہ عورتوں کو ناشپاتی کھلائیں کیونکہ اس کے کھانے سے تمہاری اولاد خوش اخلاق ہوگی۔(۳)

---

(۱). مجموعہ ورام، ج ۲، ص ۲۳۹.

(۲). تفسیر نمونہ، ج۶، ص ۱۵۳ نقل از تفسیر مجمع البیان.

(۳). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۷۷.

Presented by Ziaraat.Com

## روٹی کی اہمیت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَکْرِمُوا الْخُبْزَ عَمِلَ فِیْهِ مَا بَیْنَ الْعَرْشِ اِلَی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا

روٹی کی قدر کرو کیونکہ اس روٹی کے لئے عرش سے فرش تک کوشش کی جاتی ہے۔ آسمان سے بارش آتی ہے اور زمین میں گندم اگتی ہے پھر روٹی نصیب ہوتی ہے۔(۱)

## نمک کے فوائد

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

اِنَّ فِی الْمِلْحِ شِفَاءٌ مِنْ سَبْعِیْنَ نَوْعاً مِنْ اَنْوَاعِ الْاَوْجَاعِ ...لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی الْمِلْحِ مَا تَدَائُوا اِلَّا بِهِ

نمک میں شفا ہے اور ستر دردوں کا علاج ہے اگر لوگ نمک کے فوائد جانتے تو نمک کے علاوہ کسی اور چیز سے علاج نہ کرواتے۔(۲)

# گوشت

## گوشت بہترین غذا ہے:

عبداللہ بن سنان، امام صادق علیہ السلام سے غذا کے بارے میں پوچھتا ہے کہ دنیا کی بہترین غذا کونسی ہے؟

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱۶، ص ۵۰۶.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۳۹۴.

Presented by Ziaraat.Com

اَللَّحمُ اَمَا تَسْمَعُ قَولَ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَ تَعَالیٰ ''وَلَحمِ طَیرٍ مِمَّا یَشْتَھُونَ

آپؑ نے فرمایا: دنیا میں پرندوں کا گوشت بہترین غذا ہے کیا تم نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ خدا فرماتا ہے: جنتی لوگوں کو جنت میں پرندوں کا گوشت دیا جائے گا۔(۱)

## مچھلی کا گوشت

خداوند عالم فرماتا ہے:

وَ ھُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْکُلُوْا مِنْہُ لَحْمًا طَرِیًّا .

خدا وہ ہے جس نے تمہارے لئے دریاؤں کو مسخر کیا تا کہ تم تازہ گوشت کھاؤ۔(۲)

## بدن کی کمزوری کو دور کرنا

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں:

ایک شخص امام کی خدمت میں حاضر ہوا اور امام نے فرمایا:

اَرَاکَ ضَعِیفاً؟

قُلتُ : نَعَمْ،

قَالَ لِیْ : کُلِ الْکَبَابَ فَاَ کَلْتُہُ فَبَرَئْتُ

تم جسمانی طور پر کمزور نظر آ رہے ہو۔

اس شخص نے عرض کیا: جی ہاں ایسا ہی ہے۔

---

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۶۰.

(۲). نحل/ ۱۴ و فاطر/ ۱۲.

Presented by Ziaraat.Com

امام نے فرمایا: کباب کھاؤ۔

وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے کباب کھائے اور صحت مند ہو گیا۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اِذَا ضَعُفَ الْمُسْلِمُ فَلْيَأْكُلِ اللَّحْمَ وَاللَّبَنَ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ جَعَلَ الْقُوَّةَ فِيهِمَا

جب کوئی مسلمان جسمانی طور پر کمزور ہو جائے تو اسے گوشت کھانا اور دودھ پینا چاہئے کیونکہ خداوند عالم نے ان دونوں میں بہت سے وٹامن قرار دیئے ہیں۔(۲)

## دسترخوان کی زینت

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

خَضِّرُوا مَوَائِدَكُمْ بِالْبَقْلِ، فَاِنَّهُ مَطْرِدَةٌ لِلشَّيْطَانِ مَعَ التَّسْمِيَةِ

اپنے دسترخوانوں کو سبزی سے زینت دو کیونکہ سبزیاں کھانے سے بیماری ختم ہوتی ہے لیکن کھانے کے وقت نام خدا سے کھائیں یعنی بسم اللہ پڑھ کر کھائیں۔(۳)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لِكُلِّ شَيْءٍ حِلْيَةٌ وَحِلْيَةُ الْخِوَانِ الْبَقْلُ

ہر شے کی زینت ہوتی ہے اور دسترخوان کی زینت سبزی ہوتی ہے۔(۴)

---

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۷۸.

(۲). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۵۶ و ۷۶.

(۳). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۱۹۹.

(۴). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۱۹۹.

Presented by Ziaraat.Com

# ناشتہ

## ناشتہ کھانے کے فوائد

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

مَنْ اَرَادَ الْبَقَاءَ وَلَا بَقَاءَ فَلْيُبَاكِرِ الغَدَاءَ

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر طولانی ہو اسے ناشتہ کھانا چاہیئے اگر چہ دنیا کی ہمیشہ کے لئے نہیں۔(۱)

## ناشتہ کے آثار: امام صادق علیہ السلام کی نظر میں

اِذَا صَلَّيْتَ الْفَجْرَ فَكُلْ كَسْرَةً

يَطِيبُ بِهَا نَكْهَتُكَ،

تَطْفِئُ بِهَا حَرَارَتُكَ،

تُقَوِّمُ بِهَا اَضْرَاسُكَ،

وَتَشُدُّ بِهَا لِثَتُكَ

وَتَجْلِبُ بِهَا رِزْقُكَ،

وَتَحْسُنُ بِهَا خُلْقُكَ

جب تم نماز صبح پڑھتے ہو تو روٹی کا ایک لقمہ ضرور کھاؤ۔ کیونکہ اس سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

---

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۳۴۱.

Presented by Ziaraat.Com

۱ منہ کی بدبو ختم ہوتی ہے۔

۲ دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

۳ روزی کا باعث ہے۔

۴ جسم کی حرارت کم ہوتی ہے۔

۵ مسوڑے مضبوط ہوتے ہیں۔

۶ خوش اخلاقی آتی ہے۔(۱)

## رات کا کھانا

حضرت علی علیہ السلام رات کے کھانے کی تعداد اور وقت کے بارے میں فرماتے ہیں:

عِشَاءُ الْاَنْبِيَاءِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَلَا تَدَعُوا الْعِشَاءَ فَاِنَّ تَرْكَ الْعِشَاءِ خَرَابُ الْبَدَنِ

انبیاء رات کا کھانا نماز عشاء کے بعد کھاتے تھے لہٰذا رات کا کھانا ضرور کھانا چاہئے اور اگر یہ رات کا کھانا نہ کھائیں بدن میں بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔(۲)

## دودھ کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

عَلَيْكَ بِاللَّبَنِ فَاِنَّهُ يُنْبِتُ اللَّحْمَ وَيَشُدُّ الْعَظْمَ

میں تمہیں دودھ پینے کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ اس سے گوشت بنتا ہے اور ہڈیاں

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ۳۴۵.

(۲). بحار الانوار، ج۶۶، ۳۴۲.

Presented by Ziaraat.Com

مضبوط ہوتی ہیں۔(۱)

## پنیر اور اخروٹ کا فائدہ

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اِنَّ الْجُبْنَ وَالْجوزَ اِذا اجْتَمَعَا کَانَا دَوَاءً وَاِذَا اِفْتَرَقَا کَانَا دَاءً

پنیر اور اخروٹ کو اکٹھا کھانا ایک قسم کی دوا ہے لیکن جدا جدا کھانے سے جسم میں درد کا باعث بنتے ہیں۔(۲)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

نِعْمَ اللُّقْمَةُ الْجُبْنِ ، تَعْذُبُ الْفَمَ وَتُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَتَهْضِمُ مَا قَبْلَهُ وَتَشْهِيُ الطَّعَامَ

پنیر ایک اچھی غذا ہے کیونکہ یہ منہ کو پاک کرتی ہے اور منہ کی بو کو ختم کرتی ہے، ہاضمہ ہوتا ہے اور انسان کھانے کے لئے بھوک کا احساس کرتا ہے۔(۳)

## دال مسور کا اثر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِالْعَدَسِ فَاِنَّهُ يَرِقُّ الْقَلْبَ وَيُكْثِرُ الدَّمْعَةَ وَلَقَدْ قَدَّسَهُ سَبْعُونَ نَبِيّاً

---

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ۱۰۲

(۲). بحار الانوار، ج۶۶، ۱۰۶

(۳). بحار الانوار، ج۶۶، ص۱۰۵.

Presented by Ziaraat.Com

میں تمہیں دال مسور کھانے کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ یہ دال کھانے سے دل نرم ہوتا ہے اور آنسو زیادہ آتے ہیں یہ دال ستر انبیاء کی پسندیدہ غذا ہے۔(۱)

## چقندر کا فائدہ

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

اَطْعِمُوا مَرْضَاكُمُ السِّلْقَ يَعْنِي وَرَقَهُ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً وَلَا دَاءَ مَعَهُ وَلَا غَائِلَةَ فِيهِ

اپنے مریضوں کو چقندر کے پتے کھلاؤ کیونکہ اس میں شفا ہے۔ اور نقصان نہیں ہوتا لیکن پتوں کے علاوہ جڑ والے حصے کو کھانے سے سودا نامی مرض بڑھتا ہے۔(۲)

## کاہو کا فائدہ (ساگ جیسی سبزی)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كُلُوا الْخَسَّ فَإِنَّهُ يُورِثُ النُّعَاسَ وَيَهْضِمُ الطَّعَامَ

کاہو کھائیں کیونکہ اس سے نیند آتی ہے اور انسان کو سکون ملتا ہے اس کے علاوہ غذا ہضم ہوتی ہے۔(۳)

## پیاز کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

---

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ۲۵۹.

(۲). بحار الانوار، ج۶۶، ۲۱۷.

(۳). بحار الانوار، ج۶۶، ۲۳۹.

Presented by Ziaraat.Com

كُلُو البَصَلَ فَاِنَّ فِيهِ ثَلاثَ خِصالٍ :

يُطَيِّبُ النَّكْهَةَ،

وَيَشُدُّ اللِّثَةَ،

وَيَزِيدُ فِي الْماءِ والْجِماعِ.

پیاز کھائیں کیونکہ اس کے کھانے میں تین خوبیاں ہیں۔

۱ منہ کی بو ختم ہوتی ہے۔

۲ مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔

۳ منی میں اضافہ ہوتا ہے اور قوت جماع کو زیادہ کرتا ہے۔(۱)

## حرمل کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

فَاِنَّ الشَّيطانَ لَيَتَنَكَّبُ سَبعِينَ دَاءً دُون الدَّارِ الَّتى فِيهَا الْحَرْمَلُ وَشِفاءٌ مِنْ سَبْعِيْنَ دَاءً اَهْوَنُها الْجُذامُ فَلا يَفُوتَنَّكُمْ

شیطان یعنی جراثیم سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔لہٰذا جس کے گھر میں حرمل ہو ستر بیماریوں کے لئے شفاء ہے کہ جن میں سے کم ترین جذام کی بیماری ہے پس اس حرمل کے فوائد سے غافل نہ ہونا۔(۲)

---

(۱). بحار الانوار، ج٦٦، ٢٤٦.

(۲). مکارم الاخلاق، ص ١٨٦ .

Presented by Ziaraat.Com

# کھجور کے فوائد

## حاملہ عورت کے لئے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**اَطْعِمُوا الْمَرْأَۃَ فِی شَھْرِھَا الَّذِیْ تَلِدُ فِیْهِ التَّمْرَ فَاِنَّ وَلَدَھَا حَلِیْمٌ نَقِیٌّ**

جس ماں میں بچے کی ولادت ہو عورتوں کو کھجوریں کھلائیں۔ کیونکہ اس سے بچہ حلیم وبردبار اور پاک روح والا ہوتا ہے۔(۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**کُلُوا التَّمْرَ عَلَی الرِّیْقِ فَاِنَّهٗ یَقْتُلُ الدِّیدَانَ فِی الْبَطْنِ**

کھجور ناشتے میں کھاؤ کیونکہ اس سے انسان کے شکم میں موجود کیڑے مرجاتے ہیں۔(۲)

## ہر مرض کی دوا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**کُلُوا التَّمْرَ فَاِنَّ فِیْهِ شِفَاءٌ مِنَ الْاَدْوَاءِ**

کھجور کھاؤ کیونکہ یہ بیماریوں کے لئے شفاء بخش ہے۔(۳)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۴۱.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۶۵

(۳). بحار الانوار، ج ۶۲، ص ۱۴۱

Presented by Ziaraat.Com

## ناشپاتی کے آثار

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَلْكُمَّثْرىٰ يَدْبَغُ الْمِعْدَةَ وَيُقَوِّيهَا

ناشپاتی معدے کی صفائی کرتی ہے اور معدہ مضبوط ہوتا ہے۔(۱)

## سیب کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التُّفَّاحِ مَا دَاوُوا مَرْضَاهُمْ إِلَّا بِهِ

اگر لوگوں کو سیب کے فوائد معلوم ہوتے تو وہ اس کے علاوہ کسی اور چیز سے اپنی بیماریوں کا علاج نہ کرواتے۔(۲)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

أَطْعِمُوا مَحْمُومِيكُمُ التُّفَّاحَ فَمَا مِنْ شَيْءٍ أَنْفَعُ مِنَ التُّفَّاحِ

جن مریضوں کو بخار ہو انہیں سیب کھلائیں کیونکہ بخار والے مریض کے لئے سیب سے بڑھ کر کوئی چیز مفید نہیں ہے۔(۳)

## انگور

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رَبِيعُ أُمَّتِي الْبِطِّيخُ وَالْعِنَبُ

---

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۷۷

(۲). مکارم الاخلاق، ص ۱۷۲.

(۳). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۱۷۲.

Presented by Ziaraat.Com

میری امت کی بہار خربوزے اور انگور کا موسم ہے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْعِنَبُ اُدْمٌ وَفَاکِهَةٌ وَطَعَامٌ وَحَلْوَاءٌ

انگور کی بڑی خاصیت ہے یہ غذا بھی ہے اور پھل بھی اور اس طرح مٹھائی بھی ہے۔(۲)

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّهُ کَانَ يَأْکُلُ الْعِنَبَ بِالْخُبْزِ

حضرت علی علیہ السلام انگور کو روٹی سے کھاتے تھے۔(۳)

## کشمش کے فوائد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيْکُمْ بِالزَّبِيْبِ فَاِنَّهُ يُطْفِیءُ الْمِرَّةَ، وَيَأْکُلُ الْبَلْغَمَ وَيَصِحُّ الْجِسْمَ، وَيَحْسُنُ الْخُلْقَ، وَيَشُدُّ الْعَصَبَ، وَيَذْهَبُ بِالْوَصَبِ

تمہیں کشمش کھانا چاہئے کیونکہ اس سے صفراء کو فائدہ ہوتا ہے اور بلغم ختم ہوتی ہے جسم صحت مند رہتا ہے اخلاق اچھا ہوتا ہے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں اور کمزوری دور ہوتی ہے۔(۴)

---

(۱). بحار الانوار، ج ٦٦، ص ١٢٩.

(۲).بحار الانوار، ص ١٥٠..

(۳). بحار الانوار، ص ١٥٠.

(۴). بحار الانوار، ج ٦٦، ١٥٣.

Presented by Ziaraat.Com

## "بہ" کے آثار (ایک قسم کی سبزی ہے)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كُلُوا السَّفَرْجَلَ وَتَهَادُوا بَيْنَكُمْ فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الْمَوَدَّةَ فِي الْقَلْبِ وَاَطْعِمُوا

"بہ" سبزی کو کھاؤ اور ایک دوسرے کو تحفہ میں دو کیونکہ اس سے آنکھ کو نور ملتا ہے اور دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے اور اس طرح حاملہ عورتوں کو بھی یہ سبزی کھلاؤ تا کہ تمہاری اولاد خوبصورت پیدا ہو۔(۱)

## زیتون اور سرکہ کے فوائد

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَا اَقْفَرَ بَيْتٌ يَأْتَدِمُونَ بِالْخَلِّ وَالزَّيْتِ وَذٰلِكَ اِدَامُ الْاَنْبِيَاءِ

جس گھر کے کھانوں میں زیتون اور سرکہ ہو وہ فقیر نہیں ہوتے کیونکہ یہ انبیاء کی غذا تھی۔(۲)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِالزَّيْتِ فَاِنَّهُ يَكْشِفُ الْمِرَّةَ وَيُذْهِبُ الْبَلْغَمَ، وَيَشُدُّ الْعَصَبَ، وَيُحَسِّنُ الْخُلُقَ وَيُطَيِّبُ النَّفْسَ وَيُذْهِبُ بِالْغَمِّ

ہمیں زیتون کھانا چاہئے کیونکہ اس کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں:

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۷۶.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۸۰.

Presented by Ziaraat.Com

۱ صفراء کو ختم کرتا ہے۔

۲ بلغم ختم ہوتی ہے۔

۳ انسان کی رگیں مضبوط ہوتی ہیں۔

۴ -اخلاق اچھا ہوتا ہے۔

۵ روح پاک رہتی ہے۔

۶ غم وغصہ دور ہوتا ہے۔(۱)

## سرکہ کی اہمیت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

نِعْمَ الادامُ الْخَلُّ مَا اُفْقِرَبَيْتٌ فِيْهِ الْخَلُّ

سرکہ ایک اچھی غذا ہے اور جس گھر میں سرکہ ہو وہ غریب نہیں ہوتا۔(۲)

## انجیر کا فائدہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كُلُو التِّينَ الرُّطَبَ وَالْيَابِسَ، فَاِنَّهُ يَزِيدُ فِي الْجِمَاعِ، وَيَقْطَعُ الْبَوَاسِيْرَ وَ يَنْفَعُ مِنَ النِقْرِسِ وَالابْرِدَةِ

تازہ اور خشک دونوں قسم کا انجیر کھاؤ کیونکہ اس سے قوت باہ اور شہوت پیدا ہوتی ہے اس سے بواسیر بالکل ختم ہوتی ہے۔نقرس اورابردہ جیسی بیماریوں کیلئے مفید ہے۔(۳)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۷۹.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۳۰۱.

(۳). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۸۶.

Presented by Ziaraat.Com

## آڑو کے فوائد

امام رضاؑ نے فرمایا:

اَلْاِجَاصُ یُطْفِیءُ الْحَرَارَةَ وَیُسَکِّنُ الصَّفْرَاءَ وَاِنَّ الْیَابِسَ مِنْهُ یُسَکِّنُ الدَّاءَ الدَّوِیَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

آڑو کھانے سے گرمی کم ہوتی ہے معدے میں صفراء کم ہوتا ہے اور خشک آڑو خون ساکن کرتا ہے اور خدا کے حکم سے سخت بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔(۱)

## خربوزہ کے فوائد

حضرت علیؑ نے فرمایا:

اَلْبِطِّیخُ شَحْمَةُ الْاَرْضِ لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ فِیْهِ، وَقَالَ فِیْهِ عَشْرُ خِصَالٍ: طعامٌ، و شَرابٌ، و فَاکِهَةٌ، وَرَیْحَانٌ، وَاُدمٌ، وَحَلْوَاءٌ و اُشْنَانٌ، و خَطْمِیٌّ، و بَقلٌ نَقلَ، وَدَوَاءُ

خربوزہ زمین کی چربی ہوتی ہے جس سے نہ درد اور نہ نقصان ہوتا ہے اس کے علاوہ اس میں مندرجہ ذیل خاصیتیں پائی جاتی ہیں۔

۱ ایک قسم کی غذا ہے۔

۲ ایک قسم کا پانی ہے۔

۳ پھل ہے۔

۴ پھول اور خوشبو ہے۔

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۸۹. مکارم الأخلاق، ص ۱۷۵.

Presented by Ziaraat.Com

۵ روٹی بھی ہے۔

۶ اس میں مٹھاس ہوتا ہے۔

۷ اس کے کھانے سے دانت صاف ہوتے ہیں۔

۸ چہرہ میں نشاط وشادابی آتی ہے۔

۹ ایک قسم کی سبزی ہے۔

۱۰ ایک قسم کی دوا ہے۔(۱)

## پانی پینا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِشْرِبُوا بِاَيْدِيكُم فَاِنَّهَا اَفْضَلُ اَوَانِيكُمْ

گھر سے باہر پانی کو ہاتھوں سے پیئیں کیونکہ ہاتھ ہی بہترین برتن ہیں۔(۲)

**نکتہ:** اس جیسی اور بھی روایات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام نے انسان کی فروی اور اجتماعی زندگی کے اصول صحت پر کتنی تاکید کی ہے آج سے کتنے سو سال پہلے اسلام نے اصول صحت بتائے۔

## صفائی کی اہمیت

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ الْجَمَالَ وَالتَّجَمُّلَ و يُبْغِضُ الْبُؤْسَ

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۶، ص ۴۰۹. مکارم الاخلاق، ص ۱۸۵.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۴۶۰.

Presented by Ziaraat.Com

وَالتَّبَاؤُسَ، وَاِنَّ عَزَّوَجَلَّ اِذَا اَنْعَمَ عَلٰی عَبْدِهِ نِعْمَةً، يُحِبُّ اَنْ يَرٰی نِعْمَتَهُ

قِيْلَ وَكَيْفَ ذَالِكَ؟

قَالَ يُنَظِّفُ ثِيَابَهُ وَيُطَيِّبُ رِيْحَهُ وَيُجَصِّصُ دَارَهُ وَيَكْنُسُ أَفْنِيَتَهُ حَتّٰی اِنَّ السِّرَاجَ قَبْلَ مَغِيْبِ الشَّمْسِ يَنْفِي الْفَقْرَ وَيَزِيْدُ الرِّزْقَ

بے شک خداوندعالم خوش اخلاق اور پاکیزہ انسان کو پسند کرتا ہے غمگین اور بداخلاق کو دشمن سمجھتا ہے جب خدا کسی کو نعمت دیتا ہے تو خداوہ نعمت اس انسان میں دیکھنا پسند کرتا ہے۔

سوال ہوا کہ انسان کس طرح نعمت کو ظاہر کرے؟

آپؑ نے فرمایا: لباس صاف ستھرا رکھے اور اپنے آپ کو معطر رکھے۔ گھر اور اس کے اردگرد کو صاف رکھے۔ غروب آفتاب سے پہلے چراغ روشن کرنے سے تنگ دستی دور ہوتی ہے اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔(۱)

## مسواک

رسول خداﷺ نے فرمایا:

فِی السِّوَاكِ اِثْنَتَا عَشَرَةَ خِصْلَةً

مُطَهِّرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، وَيُبَيِّضُ الْأَسْنَانَ، وَيُذْهِبُ

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۳، ص ۳۴۱. ارشاد القلوب، ص ۲۷۲، باب ۵۲.

Presented by Ziaraat.Com

بِالْحَفَرِ ويُقِلُّ الْبَلْغَمَ وَيُشَهِّي الطَّعَامَ ويُضَاعِفُ الحَسَنَاتِ، و تُصَابَ بِهِ السُّنَّةُ وَتَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ، ويَشُدُّ اللِّثَةَ، وهُوَ يَمُرّبِطَرِيقِ القُرآنِ وَرَكْعَتَيْنِ بالسِّواكِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً بِغَيرِ السِّوَاكِ

مسواک کرنے کے بارہ فائدے ہوتے ہیں

١ منہ سے خوشبو آتی ہے۔

٢ اللہ راضی ہوتا ہے۔

٣ دانت صاف رہتے ہیں۔

٤ دانت خراب نہیں ہوتے۔

٥ بلغم کو کم کرتا ہے۔

٦ بھوک لگتی ہے۔

٧ نیکیاں زیادہ ہوتی ہیں۔

٨ سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ رہتی ہے۔

٩ فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

١٠ مسوڑے مضبوط ہوتے ہیں۔

١١ قرآن کی تلاوت کے وقت مسواک کریں۔

١٢ دو رکعت با مسواک پڑھنا خدا کے نزدیک ستر رکعت بغیر مسواک سے زیادہ محبوب ہے۔(١)

---

(١). وسائل الشیعه، ج ١، ص ٣٥٦.

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ اَفْوَاهَكُمْ طُرُقٌ لِلْقُرآنِ فَطَيِّبُوهَا بِالسِّوَاكِ

بے شک! تم اپنے منہ سے قرآن پڑھا کرتے ہو پس منہ کو با مسواک و پاکیزہ رکھا کرو۔(۱)

## ناخن اور بالوں کی صفائی

حضرت امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّمَا قُصُّوا الْاَظفَارَ لِاَنَّهَا مَقِيلُ الشَّيْطَانِ و مِنْهُ يَكُونُ النِّسْيَانَ

ناخن چھوٹے رکھیں کیونکہ بڑے ناخنوں میں جراثیم جمع ہو جاتے ہیں اور نسیان و فراموشی کا باعث ہوتا ہے۔(۲)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا يُطَوِّلَنَّ اَحَدُكُمْ شَارِبَهُ وَلَا عَانَتَهُ وَلَا شَعْرَ اِبْطَيْهِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَتَّخِذَهَا مَخَابِئاً يَسْتَتِرُ بِهَا

مونچھوں، بغل اور دوسرے اعضاء کے بال بڑے نہ رکھو کیونکہ جراثیم جمع ہوتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے رہ جاتے ہیں۔(۳)

---

(۱). سنن ابن ماجه، ج ۱، ص ۱۰۶

(۲). وسائل الشيعه، ج ۱، ص ۴۳۳.

(۳). علل الشرايع، ج ۲، ص ۲۳۵.

Presented by Ziaraat.Com

## نظافت کے فائدے

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَکْثِرْ مِنَ الطَّهُورِ يَزِيدُ اللهُ فِي عُمْرِكَ

طہارت کو اہمیت دو تا کہ خدا تمہاری عمر طولانی کرے۔(۱)

مرد اور عورت دونوں کو صاف ستھرا رہنا چاہئے۔ جس طرح مرد پسند کرتے ہیں کہ گھر میں عورتیں اچھا لباس پہن کر خوبصورت اور صاف ستھرا رہیں۔ اسی طرح عورتیں بھی پسند کرتی ہیں کہ ان کے مرد صاف ستھرے اور پاک و پاکیزہ رہیں۔

بہت سے خاندانوں میں لڑائی جھگڑے صفائی کی رعایت نہ کرنے سے ہوتے ہیں لہٰذا ان مسائل پر ہم سب کو توجہ دینی چاہئے۔

## مردوں کو تنبیہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِغْسِلُوا ثِيَابَكُمْ وَخُذُوا مِنْ شُعُورِكُمْ وَاسْتَاكُوا وَتَزَيَّنُوا وَتَنَظَّفُوا فَاِنَّ بَنِي اِسرَائِيلَ لَمْ يَكُونُوا يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ فَزَنَتْ نِسَاءُهُمْ .

مردوں کو چاہئے کہ اپنے لباس کو دھوئیں اور بالوں کو چھوٹا کرائیں۔ مسواک کریں اور ظاہری طور پر صاف ستھرا رہیں کیونکہ یہودی مردان مسائل کی رعایت نہیں کرتے تھے جس پر ان کی عورتیں زنا میں مبتلا ہو گئیں۔(۲)

---

(۱). میزان الحکمه، ج۶، ص ۵۳۵.

(۲). نهج الفصاحه، حدیث ۳۷۷.

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْحَسَدُ یَأْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا یَأْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

حسد نیکیوں کو اسی طرح تباہ کر دیتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔(۱)

---

(۱)غرر الحکم، ص ۷۹.

Presented by Ziaraat.Com

# فصل پنجم

# بری صفات

Presented by Ziaraat.Com

ہر انسان میں کچھ اچھی صفات ہوتی ہیں جیسے سخاوت، شجاعت اور غیرت ہوتی ہیں اور اسی طرح انسان میں بری صفات بھی ہوتی ہیں۔

## حسد

علماء اخلاق لکھتے ہیں کہ بہت سی برائیوں کی جڑ حسد ہے تہمت غیبت مسخرہ پن اور دوسری برائیاں حسد کی وجہ سے ہوتی ہیں۔اسی حسد کی وجہ سے قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا(۱) اور یوسف کے بھائیوں نے اسے کنویں میں پھینکا سورۃ فلق میں خداوند عالم فرماتا ہے کہ حاسد انسان سے خدا کی پناہ مانگو۔ اب مندرجہ ذیل احادیث پر توجہ فرمائیں۔

## بدترین بیماری

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْحَسَدُ شَرُّ الاَمْرَاضِ

حسد بیماریوں میں سے بدترین بیماری ہے۔(۲)

---

(۱). مائدہ/ ۳۳-۲۷ ونہج الفصاحہ، ح ۹۹۷.

(۲). غرر الحکم، فصل اول، ح ۳۸۷.

Presented by Ziaraat.Com

## جسم ضعیف ہوتا ہے

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْحَسَدُ یُفْنِیْ اَلْحَسَدَ

حسد جسم کی سلامتی کو ختم کرتا ہے۔(۱)

## روح کو آرام نہیں ملتا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْحَقُودُ لَا رَاحَةَ لَهُ

حاسد انسان کی روح کو سکون نہیں ملتا۔(۲)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْحَسُودُ لَا خُلَّةَ لَهُ

حاسد انسان کا کوئی دوست نہیں بنتا۔(۳)

## حسد کا انجام

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْحَسَدُ یَأْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا یَأْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

حسد نیکیوں کو اسی طرح تباہ کر دیتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔(۴)

---

(۱). غرر الحکم، فصل اول، ح ۹۸۶

(۲). غرر الحکم، فصل اول، ح ۱۰۵۰

(۳). غرر الحکم، فصل اول، ح ۹۳۶.

(۴). غرر الحکم، ص ۷۹.

Presented by Ziaraat.Com

## حاسد انسان

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَلْحَسُودُ دَائِمُ السُّقْمِ وَاِنْ کَانَ صَحِیْحُ الْجِسْمِ

حاسد انسان اندرونی طور پر ہمیشہ مریض رہتا ہے اگرچہ ظاہری طور پر صحیح وسالم نظر آتا ہے۔(۱)

## حسد کا علاج

حسد کا ایک علاج یہ ہے کہ جو انسان جس سے حسد کرتا ہو اس کے لئے دعا کرے اور اسی طرح لوگوں کے درمیان اُس کی خوبیاں بیان کرے اس طرح آہستہ آہستہ حسد ختم ہوتا اور دل میں اس کی محبت آتی ہے۔

# جھوٹ

## تمام برائیوں کی کنجی

امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا:

جُعِلَتِ الْخَبَائِثُ کُلُّهَا فِي بَیْتٍ وَجُعِلَ مِفْتَاحُهُ الْکِذْبَ

تمام برائیوں کو ایک گھر میں قرار دیا گیا ہے کہ جن کی چابی جھوٹ ہے۔(۲)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۸۵.

(۲). بحار ج ۷۲، ص ۲۶۳.

Presented by Ziaraat.Com

## حقارت کا باعث

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ كَثُرَ كِذْبُهُ قَلَّ بَهَائُهُ

جو شخص زیادہ جھوٹ بولتا ہو معاشرے میں اس کی اہمیت نہیں ہوتی۔(۱)

## نفاق کی علامت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْكِذْبُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ النِّفَاقِ

جھوٹ نفاق کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔(۲)

کیونکہ جھوٹے شخص کا ظاہر اور باطن ایک نہیں ہوتے۔

## پستی کا باعث

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْكِذْبُ يُوجِبُ الْوَقِيْعَةَ

جھوٹ سے جھوٹے شخص کا سر ہمیشہ نیچے ہوتا ہے۔(۳)

## فساد کی جڑ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْكِذْبُ فَسَادُ كُلِّ شَيْءٍ

جھوٹ تمام چیزوں کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔(۴)

---

(۱). غرر الحکم.

(۲). الحکم الظاهرة، ص ۲۸۴.

(۳). غرر الحکم، فصل اول، ح ۷۹۷.

(۴). غرر الحکم، فصل اول، ۱۱۵۹.

Presented by Ziaraat.Com

## کسی کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولنا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**يَا اَبَا ذَرٍّ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ وَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ، وَيْلٌ لَهُ، وَيْلٌ لَهُ، وَيْلٌ لَهُ**

اے ابوذر! وائے ہو اس شخص پر جو لوگوں کو ہنسانے کی خاطر جھوٹ بولتا ہے وائے ہو اس پر، وائے ہو اس پر، وائے ہو اس پر۔(۱)

## زبان کا زخم

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**ضَرْبُ اللِّسَانِ اَشَدُّ مِنْ ضَرْبِ السِّنَانِ**

زبان کا زخم نیزوں کے زخم سے زیادہ شدید ہے۔(۲)

کیونکہ نیزے اور شمشیر کا زخم علاج کرنے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن زبان کا زخم لاعلاج ہے دوسروں کی غیبت کرنا یا تہمت لگانا ایسے زخم ہیں جو قابل علاج نہیں۔

## تکبر اور غرور کیوں؟

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**عَجِبْتُ لِمُتَكَبِّرٍ كَانَ اَمْسِ نُطْفَةً وَهُوَ فِي غَدٍ جِيْفَةٌ**

مجھے متکبر انسان پر تعجب ہوتا ہے جو کل ایک بدبودار نطفہ تھا اور آخر میں ایک مردہ ہو

---

(۱). الحکم الزاھرہ، ص ۲۸۶.

(۲). بحار الانوار، ج ۷۱، ص ۲۸۶.

Presented by Ziaraat.Com

گا تو پھر انسان تکبر کیوں کرتا ہے۔(۱)

## متواضع اور متکبر انسان سے سلوک

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِذَا رَأَیْتُمُ الْمُتَوَاضِعِیْنَ مِنْ اُمَّتِیْ فَتَوَاضَعُوا لَھُمْ، وَاِذَا رَأَیْتُمُ الْمُتَکَبِّرِیْنَ فَتَکَبَّرُوْا عَلَیْھِمْ فَاِنَّ ذٰلِکَ لَھُمْ مَذِلَّۃٌ وَصَغَارٌ

جب تم میری امت میں سے متواضع افراد سے ملاقات کروتو تم تواضع کے ساتھ پیش آؤاور جب متکبرافراد سے ملوتو ان سے تکبر کرو کیونکہ تمہارے تکبر سے وہ ذلیل وخوار ہوتے ہیں۔(۲)

# چاپلوس افراد

## چاپلوس افراد سے دوری

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِذَا لَقِیْتُمُ الْمَدَّاحِیْنَ فَاَحْثُوا فِیْ وُجُوھِھِمُ التُّرَابَ

جب تم چاپلوس افراد سے ملاقات کروتو ان کے منہ پر خاک پھینکو۔(۳)

یعنی ایسا نہ ہو کہ ان کی چاپلوسی تمہیں فریب دے آج کل کسی منصب کو پانے کے لئے چاپلوسی ہی کو وسیلہ بنایا جاتا ہے لہذا ہمیں ایسے افراد سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

---

(۱). غرر الحکم.

(۲). محجۃ البیضاء، ج ۶، ص ۲۲۲.

(۳). محجۃ البیضاء، ج۵، ص ۲۸۳.

Presented by Ziaraat.Com

## میانہ روی

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**اِذَا مَدَحْتَ فَاخْتَصِرْ اِذَا ذَمَمْتَ فَاقْتَصِرْ**

کسی کی تعریف یا مذمت کرنے میں میانہ روی سے کام لو۔(۱)

## ذخیرہ اندوزی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **اَلْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ**

جو شخص ضرورت کی چیزوں کو ذخیرہ کرتا ہے وہ ملعون ہے۔(۲)

## منافق

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**لِلْمُنَافِقِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ : اِذَا حَدَّثَ كَذِبَ وَاِذَا وَعَدَ خَلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ**

منافق کی تین نشانیاں ہیں:

(۱) جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

(۲) جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

(۳) جب امانت رکھی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔(۳)

---

(۱). محجة البيضاء، ج۵، غرر الحكم، فصل ۱۷، ح ۱۱ و ۱۲.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۲، ص ۲۹۲.

(۳). تفسير نور الثقلين، ۲، ص ۲۴۶.

Presented by Ziaraat.Com

## غصہ

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْغَضَبُ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

غصہ تمام برائیوں کی چابی ہے۔(۱)

## ریاست طلبی کا انجام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ طَلَبَ الرِّيَاسَةَ هَلَكَ

ریاست طلب انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔(۲)

## گالیاں دینا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَا فَحُشَ كَرِيمٌ قَطُّ

باشخصیت انسان کبھی بھی گالیاں نہیں دیتا۔(۳)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ

گالیاں دینے سے پرہیز کرو کیونکہ خداوند عالم نہ گالیاں دینا پسند کرتا ہے اور نہ گالیاں دینے والے کو پسند کرتا ہے۔(۴)

---

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۱۱، ص ۲۹۰.　(۲). کافی، ج۲، ص ۲۹۷.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۹، ج ۲۶.　(۴). الحکم الزاهره، ص ۲۶۱.

Presented by Ziaraat.Com

## دشمنی کا باعث

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَسُبُّو النَّاسَ فَتَكْتَسِبُوا الْعَدَاوَةَ بَيْنَهُمْ (۱)

لوگوں کو گالیاں نہ دو کیونکہ اس سے تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی پیدا ہوگی۔

## جنت سے محروم

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلٰى كُلِّ فَاحِشٍ بِذِيٍّ قَلِيلِ الْحَيَاءِ

خداوند عالم نے گالیاں دینے والے پر جنت حرام کردی ہے کیونکہ ایسے لوگوں میں بہت کم حیا ہوتا ہے۔ (۲)

## زیادہ ہنسنا

اسلام میں تبسم کی تاکید کی گئی ہے لیکن قہقہہ اور زیادہ ہنسنے کی مذمت ہوئی ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضِّحْكِ فَإِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ

زیادہ ہنسنے سے پرہیز کرو کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہوجاتا ہے۔ (۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ

---

(۱). اصول کافی، ج ۴، ص ۴۲

(۲). اصول کافی، ج ۴، ص ۱۴.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۶، ص ۵۹.

Presented by Ziaraat.Com

جو شخص حد سے زیادہ ہنسے معاشرے میں اس کی اہمیت نہیں رہتی۔(۱)

# رشوت

## خدا کی لعنت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَعَنَ اللّٰهُ الرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ وَالْمَاشِيْ بَيْنَهُمَا

رشوت دینے والے اور لینے والے دونوں پر خدا کی لعنت ہے اور اسی طرح اس شخص پر بھی لعنت ہے جو ان کے درمیان واسطہ بنے۔(۲)

## رشوت تحفے کی صورت میں

تاریخ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ملتا ہے کہ آنحضرتؐ کو خبر ملی کہ کسی حاکم کو تحفے کی صورت میں رشوت دی گئی تو حضرتؐ نے فرمایا: تم ایسی چیز کو کیوں لے رہے ہو جو تمہارا حق نہیں تو حاکم کہنے لگا جو کچھ میں نے لیا ہے وہ تحفہ تھا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَرَأَيْتَ لَوْ قَعَدَ اَحَدُكُمْ فِيْ دَارِهِ وَلَمْ نُوَلِّهِ عَمَلاً اَكَانَ النَّاسُ يُهْدُونَهُ شَيْئاً

اگر تم میں کوئی اپنے گھر بیٹھ جائے اور میری طرف سے تم حاکم نہ ہو تو کیا پھر تمہیں

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۲۲۵.

(۲). سفینۃ البحار. بهشت خوبان، ص۸۷.

Presented by Ziaraat.Com

کوئی تحفہ دیتا ہے؟ پھر آپؑ نے حکم دیا کہ اس حاکم سے وہ تحفہ واپس لیا جائے اور بیت المال میں جمع کرائیں اور اسے معزول کر دیا۔(۱)

ہمارے اداروں میں بعض افراد ایسے ہیں کہ جب ان کے پاس عہدہ ہوتا ہے تو لوگ تحفہ کی صورت میں رشوت دیتے ہیں حالانکہ عہدہ ختم ہونے کے بعد کوئی تحفہ نہیں دیتا بلکہ سلام بھی کم لوگ کرتے ہیں۔

## غیبت کرنا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْأَمُ النَّاسِ الْمُغْتَابُ

غیبت کرنے والا پست ترین انسان ہوتا ہے۔(۲)

## غیبت سننا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: سَامِعُ الْغِیْبَةِ شَرِیْكُ الْمُغْتَابِ

جو شخص غیبت کو سنتا ہے وہ غیبت کرنے میں شریک ہے۔(۳)

## دھوکہ، فریب اور خیانت

اسلام میں تمام برائیوں کی بڑی مذمت کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک برائی بہروپیا بننا ہے بعض لوگ ظاہری طور پر بڑے شریف نظر آتے ہیں لہٰذا دوسروں کو فریب دیتے ہیں کیونکہ لوگ ظاہر کو دیکھ کر اعتماد کر لیتے ہیں حالانکہ انسان کے کئی چہرے ہوتے ہیں۔

---

(۱). تفسیر نمونه، ج ۲، ص ۵، ذیل آیه ۱۸۸، سوره بقره.

(۲). غرر الحکم، ص ۱۷۷.

(۳). غرر الحکم، فصل ۳۹، ح ۶۶.

Presented by Ziaraat.Com

# حقیقی مسلمان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَیسَ مِنَّا مَنْ مَاکَرَ مُسْلِماً .

مسلمان بھائی کو فریب دینے والا شخص حقیقی مسلمان نہیں۔ شیطان ہے انسان کی شکل میں۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْمَکُورُ شَیْطَانٌ فِیْ صُورَۃِ اِنْسَانٍ .

مکار انسان جو دوسروں کو دھوکہ وفریب دیتا ہو وہ انسانی شکل میں شیطان ہوتا ہے(۲)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَیسَ مِنَّا مَنْ خَانَ مُسْلِماً

جو شخص مسلمان سے خیانت کرے وہ مجھ سے نہیں یہودی کے ساتھ محشور ہوگا۔(۳)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَمَنْ غَشَّ مُسْلِماً فِیْ شِرَاءٍ اَوْ بَیْعٍ فَلَیْسَ مِنَّا وَیُحْشَرُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ الْیَھُودِ لِاَنَّھُمْ اَغَشُّ الْخَلْقِ لِلْمُسْلِمِیْنَ

جو شخص خرید وفروخت میں ملاوٹ کرتا ہے، وہ ہم سے نہیں ہے اور قیامت کے دن یہودیوں کے ساتھ محشور ہوگا کیونکہ دھوکہ وفریب دینا یہودیوں کا کام ہے۔(۴)

---

(۱). عقاب الاعمال، ص ۳۲۰.

(۲). غرر الحکم، فصل اول، ح ۱۵۰۳.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۵، ۲۸۴.

(۴). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۲۸۴.

Presented by Ziaraat.Com

# امانت وخیانت

## خیانت کا انجام

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اِذَا ظَهَرَتِ الْخِيَانَاتُ اِرْتَفَعَتِ الْبَرَكَاةُ

جب معاشرے میں خیانت عام ہو جائے تو اس معاشرے میں خیر و برکت نہیں رہتی۔(۱)

## مسلمان کا فریب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ مُسْلِماً اَوْضَرَّهُ اَوْ مَا كَرَهُ

جو شخص مسلمان کے ساتھ خیانت کرے یا اسے نقصان پہنچائے اور مکر و حیلہ بنائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔(۲)

## امانت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْاَمَانَةُ تَجْلِبُ الرِّزْقَ وَالْخِيَانَةُ تَجْلِبُ الْفَقْرَ

امانت داری سے رزق و روزی میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ خیانت، غربت کا باعث ہے۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۱۷، ح ۵۷. (۲). تحف العقول، ص ۴۱.

(۳). کافی، ج ۵، ص ۱۳۳.

Presented by Ziaraat.Com

# فصل ششم

# گناہوں کا انجام

Presented by Ziaraat.Com

بہت سی آیات وروایات ملتی ہیں، جن میں دوسروں کے حقوق ادا نہ کرنا یا کسی کی ناموس پر حملہ کرنا جیسے گناہوں کا سخت عذاب ہے بعض گناہوں کا عذاب اسی دنیا میں ملتا ہے۔

## ظلم کا انجام

خدا فرماتا ہے:

**یَاأَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُکُمْ عَلَی اَنْفُسِکُمْ ..........**

اے لوگو! ظلم وستم نہ کرو کیونکہ جو تم بغاوت کرتے ہو، اسکا انجام تمہارے اوپر ہی ہوتا ہے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**مَنْ حَفَرَ لِاَ خِیْهِ الْمُؤْ مِنَ بِئْراً اَوْقَعَهُ اللّٰهُ فِیْهَا (وَقَعَ فِیْهَا)**

جو شخص دوسروں کے لئے کنواں کھودتا ہے خدا، اسکو اس میں گراتا ہے۔(۲)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

**اَلْبَغْیُ یُوجِبُ الدِّمَارَ**

---

(۱). سورۂ یونس / ۲۳.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۱۳۳۱ . پاسخ بہ پرسش ھای جوانان، ج ۱، ص ۱۷۹.

Presented by Ziaraat.Com

ظلم وستم انسان کی نابودی کا باعث ہوتا ہے۔(۱)

## نعمت سے محروم:

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلظُّلْمُ یُطْرِدُ النِّعَمَ

ظلم کرنے والا انسان، نعمت سے محروم رہتا ہے۔(۲)

## کمزور پر ظلم

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَظْلِمَنَّ مَنْ لَا یَجِدُ نَاصِراً اِلَّا اللّٰہُ

ایسے شخص پر ظلم نہ کرو، جس کا خدا کے علاوہ کوئی مددگار نہ ہو۔(۳)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

یَا زَارِعَ السَّیِّئَاتِ اَنْتَ تَحْصُدُ شَوْکَھَا

اے برائیوں کا بیج بونے والو! یاد رکھو! ان کے کانٹے تمہیں خود کاٹنے ہونگے (۴)

## معاشرے میں نئے عذاب:

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

کُلَّمَا اَحْدَثَ الْعِبَادُ مِنَ الذُّنُوبِ مَالَمْ یَکُونُوا یَعْمَلُونَ اَحْدَثَ

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۱، ح ۸۴۵. (۲). غرر الحکم، فصل ۱، ح ۷۶۰.

(۳). غرر الحکم، فصل ۸۵، ح ۱۳۵.

(۴). نهج الفصاحه، حدیث ۲۰۸۳. پاسخ به پرسش های جوانان، ج ۱، ص ۱۸۹.

Presented by Ziaraat.Com

لَهُمْ مِنَ الْبَلَاءِ وَمَالَمْ يَكُونُوا يَعْرِفُونَ

جب لوگ گناہ کرتے ہیں تو ان پر ایسا عذاب آتا ہے جو پہلے نہیں آیا۔ پس خداوند عالم ایسی بلائیں اور مصیبتیں بھیجتا ہے جو پہلے نہ آئی ہوں۔(۱)

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ایڈز ایک لاعلاج بیماری ہے جو پہلے نہیں تھا کیا یہ جدید بیماری، جدید گناہوں کا نتیجہ نہیں ہے؟

## دل کی بیماری

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِذَا كَثُرَ الزِّنَا مِنْ بَعْدِی كَثُرَ مَوْتُ الْفَجْأَةِ

میرے بعد جب زنا عام ہو جائے گا تو ناگہانی اموات آئیں گی اور ہارٹ اٹیک عام ہوگا۔(۲)

## آثار عمل

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بُرُّوا آبَائَكُمْ يَبُرُّكُمْ أَبْنَائُكُمْ

اپنے ماں باپ سے نیکی کرو تا کہ تمہاری اولاد تم سے نیکی کرے۔(۳)

---

(۱). اصول کافی، ج ۳، ص ۳۷۸، باب الذنوب. درسها و عبرتها، ص ۳۵۴.

(۲). وسائل الشیعه، ج ۱۴، ۲۳۱. درسها عبرتها، ص ۳۵۵.

(۳). کافی، ج ۵، ص ۵۵۴.

Presented by Ziaraat.Com

## دوسروں کی عزت لوٹنا

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

عِفُّوا عَنْ نِسَاءِ النَّاسِ تُعَفُّوا نِسَاءُ كُمْ

دوسروں کی عورتوں سے چشم پوشی کرو اور ان کا تعاقب نہ کرو تا کہ دوسرے تمہاری عورتوں سے چشم پوشی کریں۔(۱)

## گناہ کا اثر

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْمَعْصِيَةُ تُجْلِبُ الْعُقُوبَةَ

گناہ کرنے سے عذاب الٰہی ہوتا ہے۔(۲)

## محفل میں گناہ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا يَأْمَنُ مَجَالِسُ الاَشْرَارِ غَوَائِلَ الْبَلَاءِ

گناہ گار لوگوں کی محفل میں شرکت کرنیوالا، عذاب الٰہی سے محفوظ نہیں رہتا۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَجَالِسُ اللَّهْوِ تُفْسِدُ الاِيْمَانَ

لہوولعب کی محفل ایمان کو ختم کر دیتی ہے۔(۴)

---

(۱). کافی، ج ۵، ص ۵۵۴. بهشت جوانان، ص ۴۶۵.

(۲). غرر الحکم، فصل اول ح ۱۱۱۴.

(۳). غرر الحکم، ص ۸۵۰.

(۴). میزان الحکمه، ج ۸، ص ۵۳۲.

Presented by Ziaraat.Com

## شہوت کا انجام

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ تَسَرَّعَ اِلَی الشَّهَوَاتِ تَسَرَّعَتْ اِلَیْهِ الْآفَاتِ

جو شخص گناہ اور شہوت کے کاموں میں جلدی کرتا ہے، درحقیقت وہ جسمانی و روحانی آفات کی طرف جلدی کرتا ہے۔(۱)

## علت زلزلہ: امام صادق علیہ السلام کی نظر میں

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ الزَّلَةَ وَمَا اَشْبَهَهَا مَوْعِظَةٌ وَتَرْهِیبٌ یُرْهِبُ بِهَا النَّاسَ لِیَرْعُووا وَ یَنْزَعُوا عَنِ الْمَعَاصِیْ

زلزلہ اور اس جیسے دوسرے عذاب (جیسے طوفان، سیلاب) انسان کے لئے نصیحت ہیں تا کہ لوگ عبرت حاصل کریں اور گناہوں سے اجتناب کریں۔(۲)

ایران کے شہر قم میں کتنے لوگ مرے ہیں، اس طرح پاکستان کے کشمیر میں زلزلہ آیا اور بے شمار لوگ بے گھر ہو گئے کیا یہ سب کچھ ہمارے لئے درس عبرت نہیں ہے؟

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَا اَکْثَرُ الْعِبَرَ وَاَقَلَّ الاِعْتِبَارَ

درس عبرت زیادہ ہیں، لیکن لوگ درس حاصل کرنیوالے بہت ہی کم ہیں۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۵، شمارہ ۹۳۴.

(۲). بحار الانوار، ج ۳، ص ۱۲۱.

(۳). نہج البلاغہ، قصار ۲۹۷.

Presented by Ziaraat.Com

## حرام مال

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا اَصَابَ مَالاً مِنْ حَرَامٍ لَمْ یُقْبَلْ مِنه حَجٌّ ولا عَمْرةٌ ولَا صِلَةُ رَحِمٍ حَتّیَ اِنَّه یُفسِدُ فِیهِ الْفَرْجَ .

جس شخص نے حرام کے ذریعہ سے مال کمایا ہوتا ہے اس کی حج، عمرہ، اور صلہ رحم جیسی عبادات قبول نہیں ہوتیں بلکہ انسان کی اولاد پر برے اثرات پڑتے ہیں۔(۱)

## حرام مال: امام حسین علیہ السلام کی نظر میں

آپؑ نے عاشورا کے دن لوگوں کو خطاب فرمایا:

غَیْرُ مُسْتَمِعٍ لِقَوْلِیْ قَدْ اِنْخَذَلَتْ عَطِیَّاتُکُمْ مِنَ الْحَرَامِ وَمُلِئَتْ بُطُونُکُمْ مِنَ الْحَرَامِ فَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوبِکُمْ .

تم میری کلام نہیں سن رہے ہو اور تم پر اثر نہیں ہو رہا ہے اور اس کی علت یہ ہے کہ تم نے تحفوں کی شکل میں حرام مال جمع کیا ہے، لہٰذا تمہارے شکم حرام مال سے پر ہیں جس کی وجہ سے خداوند عالم نے تمہارے دلوں پر مہر لگادی ہے۔(۲)

## مذاق کرنا

اسلام میں لوگوں کو خوشحال کرنے کی تاکید کی گئی ہے، لیکن اس میں میانہ روی اختیار کرنی چاہئے اور حد سے زیادہ مذاق نہیں کرنا چاہئے۔ ایسا نہ ہو مذاق مذاق میں دوسرے کی غیبت کی جائے یا اسے حقیر سمجھا جائے۔

---

(۱). سفینة البحار، ج ۱، باب رزق.

(۲) نفس المهموم، ص ۲۴۵

Presented by Ziaraat.Com

## زیادہ مذاق

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلاِ فْرَاطُ فِی الْمَزْحِ خُرْقٌ

زیادہ شوخی و مذاق بے وقوفی ہوتی ہے۔(۱)

## حد سے زیادہ مذاق

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اِیَّاکُمْ وَالْمِزَاحَ فَاِنَّہٗ یَذْھَبُ بِمَاءِ الْوَجْہِ

حد سے زیادہ شوخی مذاق نہ کرو کیونکہ اس سے انسان کی آبرو ختم ہوتی ہے۔(۲)

## مسخرہ کرنا

آدم سے لے کر خاتم تک ہر زمانے میں فاسد لوگ انبیاء، اولیاء اور صالح افراد کا مذاق اڑاتے تھے، انبیاء کا مذاق اڑایا گیا، ان کی توہین کی گئی تا کہ ان پیروکاران سے دور ہو جائیں، لیکن جن کا محافظ خدا ہو اسے کوئی کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

خداوند عالم فرماتا ہے:

مَا یَاْتِیْھِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِہٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ.

تمام امتوں میں آنے والے انبیاء کا مذاق اڑایا گیا۔(۳)

خداوند عالم نے فرمایا:

اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ . وَ اِذَا

---

(۱). غرر الحکم، ص ۴۰.

(۲). کافی، ج ۴، ص ۴۸۷.

(۳). حجر/ ۱۱ . یس/ ۳۰. زخرف/ ۷

Presented by Ziaraat.Com

مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ . وَ اِذَا انْقَلَبُوْآ اِلٰى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ . وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْآ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ .

کفاراور جرائم پیشہ افراد مومنوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جب مشرکین مومنین کے پاس سے گزرتے تو آنکھ کے اشارے سے مسخرہ کرتے۔ جب یہ فاسد لوگ اپنے گھر واپس جاتے ہیں تو خوشحال ہوتے ہیں کہ ہم نے مومنوں کو حقیر سمجھا ہے۔ جب وہ انہیں دیکھتے تو کہتے ہیں کہ یہ گمراہ لوگ ہیں۔(۱)

ہمارے معاشرے میں اگر کوئی جوان داڑھی رکھ لے یا لڑکی پردہ کرنا شروع کر دے تو کچھ لوگ مذاق اڑانا شروع کر دیتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں، اسی وجہ سے کچھ لڑکیوں نے یہ بہانہ بنا کر کہ لوگ پردے کا مذاق اڑاتے ہیں، لہٰذا پردہ نہیں کرتیں۔ لیکن ہمیں قوانین الٰہی کی پابندی کرنی چاہئے کیونکہ داڑھی رکھنا یا پردہ کرنا، واجبات میں سے ہے، لہٰذا صرف مذاق سے بچنے کی خاطر ان واجبات کو ترک نہیں کیا جا سکتا۔(۲)

## دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ اِسْتَذَلَّ مُؤْمِناً اَوْمُؤْ مِنَةً اَوْ حَقَّرَهُ لِفَقْرِهِ اَوْ قِلَّةِ ذَاتِ يَدِهِ شَهَّرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يُفْضِحُهُ

جس نے کسی مرد مومن یا عورت مومنہ کو غربت کی وجہ سے ذلیل وخوار کیا اور اسے

---

(۱). مطففین / آیات ۳۲-۲۹ و مانند آن مؤمنون / آیات ۱۱۱-۱۰۴.

Presented by Ziaraat.Com

اہمیت نہ دی تو خداوند عالم قیامت کے دن پہلے اس کا تعارف کروائے گا اور پھر لوگوں کے سامنے ذلیل وخوار کرے گا۔(۲)

## توبہ

انسان کی زندگی میں کئی گناہ سرزد ہوتے ہیں اور شیطان مختلف طریقوں سے انسان میں معصیت اور گناہ کی خواہش پیدا کرتا ہے اور شیطان نہیں چاہتا کہ انسان توبہ کے ذریعے گناہوں سے پاک ہو، حالانکہ اگر انسان اپنے گناہوں سے پشمان ہو تو یہی اس کی توبہ ہے اور خداوند عالم اسے بخش دیتا ہے خدا کی رحمت سے ناامید گناہانِ کبیرہ میں سے ہے۔ لہٰذا اگر انسان ایک دفعہ گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اس کے بعد اسے ایسے مقامات پر نہیں جانا چاہئے، جہاں لہوولعب کی محفل ہو اور ایسے دوستوں کی دوستی سے پرہیز کرنا چاہئے جو خود بھی گناہ کرتے ہیں اور دوسروں کے لئے بھی سبب بنتے ہیں۔

توبہ کرنے کے بعد غصبی چیز اس کے مالک کو واپس دینی چاہئے اور مسجد میں جا کر خدا سے مغفرت کرنی چاہئے، اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا چاہئے۔

خداوند عالم توبہ کرے بارے میں فرماتا ہے:

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

---

(۱). جهت بالا بردن اطلاعات دینی به صور استدلالی به کتاب (بهشت جوانان)، (پاسخ به پرسش های جوانان) و (شکار جوانان) و (دختران می پرسند چرا؟) مراجعه فرمایید.

(۲). میزان الحکمه، ج ۲، ص ۴۶۰.

Presented by Ziaraat.Com

اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ

کہہ دیجئے: اے میرے بندو: جنہوں نے اپنے اوپر ظلم و اسراف کیا ہے: خدا کی رحمت سے نہ امید نہ ہو جانا' کیونکہ خدا سارے گناہوں کو بخش دے گا۔ بیشک وہ غفور و رحیم ہے۔(۱)

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنۡبِ کَمَنۡ لَا ذَنۡبَ لَہٗ وَ الۡمُقِیۡمُ عَلَی الذَّنۡبِ وَ ھُوَ مُسۡتَغۡفِرٌ مِنۡہُ کَالۡمُسۡتَھۡزِءِ .

گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسا ہے جیسا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور جو شخص استغفار کرنے کے ساتھ ساتھ گناہ بھی کرتا پھرے تو یہ ایک قسم کا مسخرہ ہے۔(۲)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَطَّلِعۡ صَدِیۡقَکَ مِنۡ سِرِّکَ اِلَّا عَلٰی مَا لَوۡ اِطَّلَعَ عَلَیۡہِ عَدُوُّکَ لَمۡ یَضُرُّکَ فَاِنَّ الصَّدِیۡقَ قَدۡ یَکُوۡنُ عَدُوَّکَ یَوۡماً مَا

اپنے دوست کو اپنی زندگی کے راز سے آگاہ نہ کرو، ہاں! اپنی زندگی کا اتنا راز بتاؤ کہ اگر ایک دن وہ تمہارا دشمن ہو جائے تو تمہیں نقصان نہ پہنچائے۔(۲)

## گناہ گار کو امام حسن علیہ السلام کی نصیحت کرنا

ایک مرد امام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میں ایک گناہ گار انسان ہوں جتنی بھی کوشش کروں، گناہ سے باز نہیں آسکتا ہوں، لہٰذا مجھے کوئی نصیحت فرمائیں تاکہ میں

(۱). زمر/۵۳.
(۲). تفسیر نمونہ، ج ۱۹، ص ۵۰۵.
(۳). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۱۷۷.

Presented by Ziaraat.Com

گناہ نہ کرسکوں۔

امام حسن علیہ السلام نے فرمایا:

تم پانچ کام انجام دو، اس کے بعد جو چاہو گناہ کرو۔

(۱) لَا تَأْكُلُ مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

خدا کا رزق کھانا چھوڑ دو، ہر گناہ کر سکتے ہو۔

(۲) وَاطْلُبْ مَوْضِعاً لَا يَرَاكَ اللّٰهُ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

خدا کی زمین سے نکل جاؤ اور وہاں چلے جاؤ جہاں تمہیں خدا نہ دیکھ سکے، پھر جو چاہو گناہ کرو۔

(۳) وَاخْرُجْ مِنْ وِلَايَةِ اللّٰهِ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

خدا کی ولایت اور مدد سے الگ ہو جاؤ، پھر جو چاہو گناہ کرو۔

(۴) وَاِذَا جَائَكَ مَلَكُ الْمَوْتِ لِيَقْبِضَ رُوحَكَ فَادْفِعْهُ عَنْ نَفْسِكَ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

جب تمہارے پاس موت کا فرشتہ آئے تو اسے روح قبض کرنے سے روک لو، اس کے بعد جو چاہو گناہ کرو۔

(۵) وَاِذَا اَدْخَلَكَ مَالِكُ النَّارِ فَلَا تَدْخُلْ فِي النَّارِ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

جب دوزخ کا فرشتہ تمہیں دوزخ میں ڈالے گا تو تم آگ میں نہ جاؤ، پھر جو چاہو گناہ کرو۔(۱)

---

(۱). اثنا عشریہ، ص ۱۳۹.

Presented by Ziaraat.Com

# فصل ہفتم

# قیامت

Presented by Ziaraat.Com

## قیامت کیا ہے؟

انسان موت کے بعد عالم دنیا سے رخصت ہوکر عالم برزخ کی طرف جاتا ہے اور عالم برزخ سے عالم قیامت تک سفر کرتا ہے قیامت کے دن اعمال کے حساب و کتاب کے بعد نیک لوگوں کو جنت اور گناہ گاروں کو دوزخ ملتی ہے۔

## عالم قبر میں بعض عورتوں کی حالت: رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کلام میں

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

میں اور فاطمہ سلام اللہ علیہا، رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے دیکھا کہ وہ رو رہے تھے میں نے اُن سے پوچھا: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر قربان ہوں! آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کس وجہ سے رو رہے ہیں؟

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! شب معراج آسمان میں میری امت کی کچھ عورتیں سخت عذاب میں مبتلا تھیں میں ان کے اس سخت عذاب کو دیکھ کر رو رہا ہوں۔

پھر فرمایا:

(۱) میں نے ایک عورت کو دیکھا جسے اس کے بالوں کے ساتھ لٹکایا گیا تھا اور سر کا مغز کھول رہا تھا۔

(۲) میں نے ایک عورت کو زبان سے آویزاں دیکھا کہ جس کے منہ میں حمیم ڈالا جا رہا تھا۔

Presented by Ziaraat.Com

(۳) ایک عورت اپنے بدن کا گوشت کھا رہی تھی۔

(۴) ایک عورت کے ہاتھ پاؤں باندھے ہوئے تھے اور سانپ وبچھو اس پر مسلط تھے۔

(۵) ایک عورت اپنے پستانوں سے لٹکی ہوئی تھی۔

(۶) ایک عورت اندھی، گونگی اور بہری تھی اور اس کا مغز ناک سے خارج ہو رہا تھا جبکہ اس کا بدن جزام اور برص والا تھا۔

(۷) میں نے ایک عورت کو اس کے پاؤں سے لٹکے ہوئے دیکھا جو ایک تنور میں تھی۔

(۸) ایک عورت کے بدن کا گوشت آگ کی قینچیوں سے کاٹا جا رہا تھا۔

(۹) ایک عورت کے منہ اور ہاتھوں کو آگ لگی ہوئی تھی۔

(۱۰) ایک عورت کا سر خنزیر اور اس کا بدن گدھے جیسا تھا اور کئی عذاب ہو رہے تھے۔

(۱۱) ایک عورت کی کتے جیسی صورت تھی اور پیچھے سے آگ خارج ہو رہی تھی اور فرشتے آگ کے کوڑے مار رہے تھے۔

حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے والد بزرگوار سے پوچھتی ہیں یہ کونسی عورتیں ہیں اور کس عمل کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

☆ بالوں سے لٹکی ہوئی، عورت نامحروم مردوں سے اپنی بال نہیں چھپاتی تھی۔

☆ جو عورت زبان سے لٹکی ہوئی تھی، وہ اپنے شوہر کو زبان سے تکلیف دیتی تھی۔

☆ جو عورت اپنے بدن کا گوشت کھا رہی تھی، وہ دوسروں کے لئے زینت کرتی تھی۔

☆ جو عورت پاؤں کے بل لٹکی ہوئی تھی، وہ اپنے شوہر کو ہمبستری سے روکتی تھی۔

☆ جس عورت کے ہاتھ پاؤں باندھے ہوئے اور اس پر سانپ اور بچھو مسلط تھے، یہ

Presented by Ziaraat.Com

عورت باطہارت نہیں رہتی تھی بلکہ نجس پانی سے وضو کرتی تھی اور اسی طرح لباس کو نجس پانی سے دھوتی تھی، اس کے علاوہ جنابت حیض کے غسل بھی نہیں کرتی تھی۔

☆ گونگی، بہری اور اندھی عورت وہ تھی، جو زنا سے بچے پیدا کرتی تھی اور اپنے شوہر سے منسوب کردیتی تھی۔

☆ جس عورت کا بدن قینچیوں سے کاٹا جارہا تھا، وہ اپنے آپ کو دوسروں نامحرم مردوں کو پیش کرتی تھی۔

☆ جس عورت کا منہ اور بدن جل رہا تھا، وہ عفت کے منافی کام کرتی تھی۔

☆ جس عورت کا سر خنزیر اور بدن گدھے جیسا تھا، وہ عورت نقطہ چین اور جھوٹی تھی۔

☆ جس عورت کی شکل کتے جیسی تھی، وہ دنیا میں گلوکارہ تھی۔

پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وائے ہو اس عورت پر جو اپنے شوہر کو ناراض کرتی ہے اور سعادت مند ہے وہ عورت جو اپنے شوہر کو راضی رکھتی ہے انسان کے نیک اور برے تمام اعمال کی ویڈیو بن رہی ہے، جو قیامت کے دن انسان کو دکھائی جائے گی اگرچہ بعض گناہوں کا عذاب اس دنیا میں ملتا ہے۔(۱)

خداوند عالم نے فرمایا:

إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ .

بے شک! جو کچھ تم کرتے تھے ہم لکھتے جاتے تھے۔(۲)

---

(۱). عیون اخبار الرضا، ج ۲، ص، ۱۰. بهشت جوانان، ص ۸۸

(۲). جاثیه/ ۲۹.

Presented by Ziaraat.Com

# قبر کا حال

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَ اللّٰهِ لَتَمُوتُونَ كَمَا تَنَامُونَ وَ لَتُبْعَثُونَ كَمَا تَسْتَيْقِظُونَ وَ لَتُحَاسَبُونَ كَمَا تَعْمَلُونَ .

خدا کی قسم! جس طرح تم سوتے ہو اسی طرح تمہاری موت آئے گی اور جس طرح تم نیند سے بیدار ہوتے ہو قیامت کے دن تمہیں زندہ کیا جائے گا اور اسی طرح دنیا میں جو اعمال انجام دیتے ہو، قیامت کے دن ضرور حساب و کتاب ہوگا۔(۱)

امام باقر علیہ السلام موت کے بارے میں فرماتے ہیں:

هُوَ النَّوْمُ الَّذِیْ يَأْتِيكُمْ كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَّا اَنَّهُ طَوِيْلٌ مُدَّتَهُ لَا يُنْتَبَهُ مِنْهُ اِلَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ رَأَىٰ فِی نَوْمِهِ مِنْ اَصْنَافِ الْفَرَحِ مَا لَا يُقَادِرُ قَدْرَهُ، وَمِنْ اَصْنَافِ الْاَهْوَالِ مَا لَا يُقَادِرُ قَدْرَهُ؟ فَكَيْفَ حَالُ فَرَحٍ فِی النَّوْمِ وَوَجَلٍ فِيهِ؟ هٰذَا هُوَ الْمَوْتُ فَاسْتَعِدُّوا لَهُ

موت وہی نیند ہے جو تم ہر رات سوتے ہو، نیند اور موت میں صرف اتنا فرق ہے کہ موت کی مدت طولانی ہوتی ہے اور جو مرتا ہے، قیامت تک بیدار نہیں ہوتا، لیکن نیند کی مدت مختصر ہوتی ہے اس شخص کا کیا حال ہے جو نیند کی حالت میں مختلف اچھے اور برے خواب دیکھتا ہے۔اس خواب میں اس کی خوشی یا خوف کیسا ہے؟ پس موت کے لئے تیار رہو۔(۲)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۱۸، ص ۱۹۷، و بشابه این حدیث همان، ج ۷، ص ۴۷.

(۲). معانی الاخبار، ص ۲۸۹.

Presented by Ziaraat.Com

## نامحرم سے مذاق کرنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص نامحرم عورت سے مذاق کرتا ہے تو اس کے ہر کلمے کے بدلے ہزار سال دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے آپ کو دوسرے نامحرم مرد کے حوالے کرتی ہے یا روابط رکھتی ہے، جن میں ہنسی مذاق اور خلاف شرع عمل ہوں، یہ عورت بھی اسی مرد کی طرح گناہ گار ہے اور اسے بھی ایسا عذاب دیا جائے گا۔ لیکن اگر عورت راضی نہ ہو اور مرد زبردستی اسے مجبور کرے تو پھر دونوں کا گناہ مرد پر ہے۔(۱)

(۱). عقاب الاعمال ص ۲۵۲.

Presented by Ziaraat.Com

# فصل ہشتم

# مختلف موضوعات

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com



## زیارت اہل بیت علیہم السلام

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

سَتُدْفَنُ بَضْعَةٌ مِنّي بِأَرْضِ خُراسَان لَا يَزُورُهَا مُؤْمِنٌ إِلَّا أَوْجَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجلَّ لَهُ الْجَنَّةَ وَحَرَّمَ جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ

جلد ہی میرے جگر کا ٹکڑا خراسان کی سرزمین میں دفن ہوگا جو مومن زیارت کرے اس پر جنت واجب ہوگی اور اس کے بدن پر دوزخ کی آگ حرام کرے گا۔(۱)

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

مَن زَارَني عَلٰى بُعْدِ دَارِيْ أَتَيْتُهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ فِيْ ثَلَاثِ مُوَاطِنَ حَتّٰى أُخَلِّصَهُ مِنْ أَهْوالِهَا : إِذا تَطَايَرَتِ الْكُتُبُ يَمِيْناً وَ شِمَالاً ، وَ عِنْدَ الصِّرَاطِ وَ عِنْدَ الْمِيْزَانِ

جو شخص میرے حرم سے دور رہتا ہے اور میری زیارت کرے گا میں قیامت کے دن تین مقامات پر اس کے ہاں آؤنگا اور اسے وحشت ناک مقام سے نجات ملے گی۔

(۱) جب اعمال نامہ دیا جائے گا۔

(۲) پل صراط سے گذرنے کے وقت

(۳) حساب وکتاب کے وقت(۲)

---

(۱). بحار الانوار ج ۱۰۲، ص ۳۱.

(۲). خصال شیخ صدوق ، ابواب سه گانه، ص ۱۷۹.

## زیارت حضرت معصومہ علیہا السلام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ لِلّٰهِ حَرَماً وَهُوَ مَكَّةُ وَاِنَّ لِلرَّسُولِ حَرَماً وَهُوَ الْمَدِيْنَةُ وَاِنَّ لِاَ مِيرِ الْمُؤمِنِيْنَ حَرَماً وَهُوَ الْكُوفَةُ وَاِنَّ لَنَا حَرَماً وَهُوَ بَلْدَةُ قُمْ، وَسَتُدْفَنُ فِيهَا اِمْرَأَةٌ مِنْ اَوْلَادِيْ تُسَمّٰى فَاطِمَةَ فَمَنْ زَارَهَا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ .

خدا کے لئے مکہ حرم ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرم مدینہ ہے۔ امیر المومنین کا حرم کوفہ ہے اور ہمارا بھی حرم ہے اور وہ شہر قم ہے جلدی ہی میری اولاد میں سے فاطمہ معصومہ علیہا السلام شہر قم میں دفن ہوگی اور جو اس کی زیارت کرے گا اس پر جنت واجب ہوگی۔(۱)

## زیارت حضرت عبدالعظیمؒ

راوی کہتا ہے:

میں ایران سے عراق گیا اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کے بعد امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔

امام نے پوچھا: تم کہاں تھے؟

میں نے عرض کیا: زیارت امام حسین علیہ السلام کے لئے گیا تھا۔

امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا:

لَوْ اَنَّكَ زُرْتَ قَبْرَ عَبْدِ الْعَظِيمِ عِنْدَكُمْ لَكُنْتَ كَمَنْ زَارَ

(۱). بحار الانوار، ج ۶۰، ص ۲۱۶.

Presented by Ziaraat.Com

الْحُسَيْنَ بنَ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا .

اگر تم حضرت عبدالعظیم (جو کہ تمہارے قریب ہے) کی زیارت کرتے تو ایسا ہوتا گویا تم نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی۔(۱)

## مسجد جمکران میں نماز

امام زمانہ علیہ السلام فرماتے ہیں:

فَمَنْ صَلاَّهَا فَكَأَنَّمَا صَلاَّهَا فِي الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ .

جس شخص مسجد جمکران میں نماز پڑھے تو اس کا ثواب مکہ میں نماز پڑھنے کے برابر ہے۔(۲)

## ظہور کی علامت: حوزہ علمیہ قم

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

سَتَخْلُو كُوفَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَأْزِرُ عَنْهَا الْعِلْمِ كَمَا تَأْزِرُ الْحَيَّةُ فِيْ حِجْرِهَا ثُمَّ يَظْهَرُ الْعِلْمُ بِبَلْدَةٍ يُقَالُ لَهَا قُمُ تَصِيْرُ مَعْدِنًا لِلْعِلْمِ وَالْفَضْلِ حَتّىٰ لَا يَبْقىٰ فِي الْاَرْضِ مُسْتَضْعَفُ فِي الدِّيْنِ حَتّٰى الْمُخَدَّرَاتِ فِي الْحِجَالِ وَ ذٰلِكَ عِنْدَ قُرْبِ قَائِمِنَا

فَيَجْعَلُ اللّٰهُ قُمَ وَاَهْلَهُ قَائِمِيْنَ مَقَامَ الْحُجَّةِ، وَلَوْ لَا ذٰلِكَ

---

(۱). بحار الانوار، ج ۱۰۲، ص ۲۶۸.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۳، ص ۴۴۷. بحار الانوار ج ۵۳، ص ۲۳۱.

Presented by Ziaraat.Com

لَسَاخَتِ الاَرْضُ بِاَهْلِهَا وَلَمْ يَبْقَ فِي الاَ رْضِ حُجَّةٌ، فَيَفِيْضُ الْعِلْمُ مِنْهُ اِلىٰ سَايِرِ الْبِلَادِ فِي الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَيَتِمُّ عَلَى الْخَلْقِ حَتّىٰ لَا يَبْقىٰ اَحَدٌ عَلَى الاَرْضِ لَمْ يَبْلُغْ اِلَيْهِ الدِّيْنُ وَالْعِلْمُ ثُمَّ يَظْهَرُ الْقَائِمُ عليه السلام

جلد ہی کوفہ شہر مومن اور متقی افراد سے خالی ہوگا اور جس طرح سانپ بل میں چھپ جاتا ہے علم بھی کوفہ سے غروب ہو جائے گا اور قم میں علم ظاہر ہوگا قم علم کا گہوارہ ہوگا روئے زمین پر کوئی مستضعف نہیں رہے گا حتیٰ کہ عورتیں معنوی لحاظ سے رشد کریں گی اور یہ حوادث اس وقت رونما ہوں گے کہ ظہور امام زمانہ علیہ السلام نزدیک ہوگا۔

پھر خداوند عالم اہل قم کو ان افراد میں قرار دے گا کہ زمانہ غیبت میں اسلام کا دفاع کریں گے اگر قم کے لوگوں کا دفاع نہ ہوتا تو زمین دھنس جاتی اور لوگوں کی ہدایت کے لئے کوئی حجت باقی نہ رہتی۔ مشرق و مغرب قم کے علوم اسلام سے بہرہ مند ہوگی۔ دنیا میں کوئی ایسا فرد باقی نہ رہ جائے گا جن تک دینی مسائل نہ پہنچ جائیں۔ تمام لوگوں کے لئے کوئی بہانہ نہ ہوگا پس تمام دنیا میں قم سے علوم اسلامی منتشر ہوگا۔(۱)

## نکات

(۱) اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ علم غیب امام جانتے ہیں۔

(۲) کیونکہ بارہ صدیاں پہلے حدیث بیان ہوئی ہے۔ ایک صدی پہلے حوزہ علمیہ قم اس شان وشوکت کے ساتھ نہ تھا۔

---

(۱). بحار الانوار ج، ۶۰، ص ۲۱۳.

Presented by Ziaraat.Com

(۳) قم سے ظہور امام زمانہ علیہ السلام کے لئے زمین ہموار ہوگی۔

(۴) معلوم ہوتا ہے کہ حوزہ علمیہ قم کی کتنی سنگین ذمہ داری ہے۔

# شہداء

## راہ خدا میں شہادت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشَّهَادَةِ

راہ خدا میں شہادت بہترین موت ہے۔(۱)

## تین گروہوں کی شفاعت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ثَلَاثَةٌ يَشْفَعُونَ اِلَى اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُشَفَّعُهُمُ الاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ .(۲)

تین قسم کے افراد قیامت کے دن شفاعت کریں گے:

(۱) انبیاء (۲) علماء (۳) شہداء

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَلشَّهِيدُ

---

(۱). بحار الانوار، ج ۱۰۰، ص ۸.

(۲). بحار الانوار، ج ۱۰۱، ص ۱۲.

Presented by Ziaraat.Com

پہلا ترین شخص جو جنت میں داخل ہوگا وہ شہید ہوگا۔(۱)

## شہداء: امام خمینی کی نظر میں

یہ تربت شہداء ہے کہ قیامت تک عارف اور شیدائی لوگوں کے لئے زیارت گاہ ہوگی، میں تمہارے درمیان رہوں یا نہ، تم سب کو وصیت کرتا ہوں کہ انقلاب اسلامی نا اہل لوگوں کے حوالے نہ کرنا اور اس کی حفاظت کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کرنا۔ یہ ملت شہداء کی پیروی کرے گی خون شہداء ہمیشہ کے لئے درس استقامت برائے جہان ہے۔ ہمیں شہادت وشہید کی قدر جاننی چاہئے۔(۲)

## خاندان شہداء:

شہداء کے ماں باپ، بیویاں، رشتہ دار، اسیر اور معذور افراد جان لیں کہ شہداء رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ اطہار علیہم السلام کے جوار میں ہیں۔(۳)

## روحانی شہداء:

ہمیں حوزہ علمیہ کے شہداء پر افتخار ہے کہ انہوں نے جنگی حالات میں درس ومدرسہ چھوڑ کر شہادت کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔(۴)

(۱). بحار الانوار، ج ۷۱، ص ۲۷۱.

(۲). صحیفہ نور، ج ۱۲، ص ۳۲

(۳). صحیفہ نور، ج ۲۰، ص ۳۶

(۴). صحیفہ نور، ج ۲۱، ص ۸۸

Presented by Ziaraat.Com

## رضا کار: امام خمینیؒ کی نظر میں

میں ہمیشہ رضا کار افراد کے خلوص اور پاک دلوں پر رشک کرتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے ان رضا کاروں کے ساتھ محشور کرے کیونکہ اس دنیا میں میرا افتخار یہ ہے کہ میں رضا کار رہوں۔(۱)

## حکومت اسلامی:

بسیجی (انقلاب ایران کی معاون سرکاری تنظیم) اور رضا کار افراد کو ایک بڑی مملکت اسلامی قائم کرنی چاہئے اور یہ مشکل بھی نہیں۔(۲)

# اسلام میں عید

## عید: حضرت علی علیہ السلام کی نظر میں

عید کے لغوی معنی رجوع و بازگشت کے ہیں، لیکن اصلاح میں بازگشت بہ سوئے خدا ہے۔ یعنی خدا کی طرف پلٹ کر جانا۔ جس دن انسان گناہ نہ کرے وہی دن اس کے لئے عید ہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّمَا هُوَ عِيدٌ لِمَنْ قَبِلَ اللّٰهُ صِيَامَهُ، وَشَكَرَ قِيَامَهُ، وَكُلُّ يَومٍ لا يُعْصَى اللّٰهُ فَهُوَ يَوْمُ عِيدٍ

---

(۱) صحیفہ نور، ج ۲۱، ص ۵۲

(۲) صحیفہ نور، ج ۲۱، ص ۵۳

Presented by Ziaraat.Com

عید وہ دن ہے کہ جس میں خدا، انسان کی نماز و روزہ قبول کرتا ہے۔ جو شخص جس دن گناہ نہ کرے، اس کے لئے وہ عید کا دن ہے۔(۱)

اسی طرح امامؑ فرماتے ہیں:

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِيدَ، اِنَّمَا العِيْدُ لِمَنْ اٰمِنَ الْوَعِيْدُ لَيْسَ العِيْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْفَاخِرَةَ، اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ اٰمِنَ مِنْ عَذابِ الْاٰخِرَةِ .

عید وہ نہیں کہ انسان اچھا لباس زیب تن کر لے بلکہ عید کا دن وہ ہے جس میں انسان گناہ نہ کرے۔ لہٰذا جس دن انسان گناہ سے بچے وہ دن اس کیلئے عید کا دن ہے۔(۲)

## عید: امام خمینی کی نظر میں

امام خمینی فرماتے ہیں:

مستضعفین کا وہ دن عید ہے کہ جس دن متکبرین دفن ہوں گے۔(۳)

نیز فرماتے ہیں:

حقیقی عید وہ ہوتی ہے کہ جس دن خدا راضی ہو۔(۴)

## نحس دن

امام ہادی علیہ السلام کے اصحاب میں سے ایک صحابی کہتا ہے کہ میں امام کی خدمت میں

---

(۱). نهج البلاغه، فیج الاسلام، قصار ۴۲۰.

(۲). روزه درمان بیماری های روح و جسم، ص ۲۵۷.

(۳). صیحفه نور، ج ۸، ۲۴۴.

(۴). صحیفه نور، ج ۲۰، ص ۳.

Presented by Ziaraat.Com

حاضر ہوا میری انگلی زخمی تھی اور اسی طرح میرے کندھے میں درد تھا جب میں کچھ لوگوں کے درمیان پھنس گیا تو میں نے خدا سے دعا کی: خدایا! مجھے اس دن کے شر سے بچا یہ دن کتنا نحس ہے۔

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا: تم ہمارے ماننے والے ہو پھر کس طرح کی باتیں کر رہے ہو دن کا گناہ نہیں ہوتا۔

میں نے مولا سے عرض کیا: میں خدا سے استغفار کرتا ہوں۔

امام نے پوچھا: دنوں کا کیا گناہ ہے کہ جن کو تم نحس کہہ رہے ہو؟

راوی کہتا ہے: میں خدا سے استغفار کرتا ہوں۔

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا: اس سے کوئی فائدہ نہیں بلکہ خدا تمہیں عذاب دے گا کیونکہ تو نے ایسی چیز کی مذمت کی جو قابل مذمت نہیں تھی۔

پھر امام نے فرمایا: آئندہ اس فعل کا تکرار نہ کرنا۔(۱)

# صوفی مذہب: اہل بیت علیہم السلام کی نظر میں

صوفیہ صوف سے نکلا ہے کیونکہ یہ لوگ زیادہ تر پشم کا لباس پہنتے تھے لہٰذا صوفیہ مشہور ہو گئے صوفیہ مسلمانوں کا ایک گروہ ہے جس کے پھر کئی گروہ بنے دوسری صدی اور

---

(۱). جهت اطالع بیشتر به کتاب (بهشت جوانان) ص ۳۲۱ و (پاسخ به پرستش های جوانان) ج ۲ ص ۵۳۱ مراجعه فرمائید.

Presented by Ziaraat.Com

تیسری صدی کے آغاز میں مذاہب کا بازار گرم تھا انہی مذاہب میں سے ایک مذہب صوفی مذہب تھا یہ ایک منحرف مذاہب ہے نماز، روزہ اور دوسرے واجبات پر عمل نہیں کرتے اگرچہ ظاہری طور پر حضرت علی علیہ السلام کے شیدائی نظر آتے ہیں۔ اب ان روایات پر توجہ فرمائیں:

## کفار سے بدتر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَاتَقُومُ السَّاعَةُ عَلیٰ اُمَّتِیْ حَتّیٰ یَقُومَ قَوْمٌ مِنْ اُمَّتِیْ اِسْمُهُمُ الصُّوفَةُ لَیْسُوا مِنِّیْ وَ اِنَّهُمْ یُحَلِّقُونَ لِلذِّکْرِ وَیَرْفَعُونَ اَصْوَاتَهُمْ بِالذِّکْرِ یَظُنُّونَ اَنَّهُمْ عَلیٰ طَرِیْقَتِیْ بَلْ هُمْ اَضَلُّ مِنَ الْکُفَّارِ وَهُمْ اَهْلُ النَّارِ لَهُمْ شَهِیْقُ الْحِمَارِ

اس وقت تک قیامت برپا نہیں ہوگی جب تک میری امت میں صوفی مذہب نہ آئے جن کا دین سے کوئی تعلق نہ ہوگا ایک دائرہ کی شکل میں بلند آواز سے ذکر کریں گے اور یہ گمان کریں گے کہ وہ میرے پیروکار ہیں ایسا ہرگز نہیں بلکہ وہ کافروں سے بھی زیادہ گمراہ ہیں، ان کی آواز گدھے جیسی ہوگی۔ (۱)

## فرشتوں کی لعنت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

یَا اَبَاذَرٍّ یَکُونُ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ یَلْبِسُونَ الصُّوفَ فِیْ صَیْفِهِمْ وَشِتَائِهِمْ یَرَوْنَ اَنَّ لَهُمُ الْفَضْلَ بِذٰلِكَ عَلیٰ غَیْرِهِمْ اُولٰئِكَ

(۱). سفینة البحار، باب صوف (صاف). تحفة الاخبار، ص ۲۰.

Presented by Ziaraat.Com

يَلْعَنُهُمْ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

اے ابوذر! آخری زمانے میں ایک ایسی قوم آئے گی جو گرمیوں اور سردیوں میں پشم کا لباس پہنے گی اور اپنے آپ کو زاہد تصور کریں گے اس قوم پر زمین و آسمان کے فرشتے لعنت کرتے ہیں۔(۱)

## شیطانی کام

جابر کہتا ہے: مَیں نے امام سے عرض کیا: ایک گروہ ایسا ہے کہ جب قرآن کی آیات سنتے ہیں یا پڑھتے ہیں تو ان پر ایک ایسی حالت طاری ہوتی ہے کہ اگر ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیں تو انہیں احساس نہیں ہوگا۔

امام نے جواب میں فرمایا:

سُبْحَانَ اللهِ ذَاكَ مِنَ الشَّيْطَانِ مَا بِهٰذَا نَعَتُوا اِنَّمَا هُوَ اللِّيْنُ وَالرِّقَّةُ وَالدَّمْعَةُ وَ الْوَجَلُ

سبحان اللہ یہ شیطانی کام ہے قرآن کا پڑھنا ایسے کاموں کے لئے نہیں بلکہ تلاوت قرآن سے دل نرم ہوتے ہیں اور خوف خدا سے آنسو آتے ہیں۔(۲)

امام صادق علیہ السلام صوفی مذہب کے بارے میں فرماتے ہیں:

اِنَّهُمْ اَعْدائُنَا فَمَنْ مَالَ اِلَيهِمْ فَهُوَ ا مِنْهُمْ وَيُحْشَرُ سَيَكُونُ

---

(۱). سفينة البحار، باب صوف (صاف). تحفة الاخيار، ص ۲۰. حديقة الشيعه، ج ۲، ص ۵۶۴.

(۲). تحفة الاخيار، ص ۲۱.

Presented by Ziaraat.Com

اَقْدَامُ یَدْعُونَ حُبَّنَا وَیَمِیْلُونَ اِلَیهِمْ وَیَتَشَبَّهُونَ بِهِمْ وَیُلَقِّبُونَ اَنْفُسَهُمْ بِلَقَبِهِمْ وَیُأَوِّلُونَ اَقْوَالَهُمْ اَلَا فَمَنْ مَالَ اِلَیهِمْ فَلَیْسَ مِنَّا وَاَنَا مِنْهُ بَرَاءٌ وَمَنْ اَنْکَرَهُمْ وَ رَدَّعَلَیهِمْ کَانَ کَمَنْ جَاهَدَ الْکُفَّارَبَیْنَ یَدَیْ رَسُولِ اللّٰهِ

صوفی لوگ ہمارے دشمن ہیں جو ان کی پیروی کرے گا وہ ان کا ہوگا اور ان کے ساتھ محشور ہوگا جلد ہی کچھ لوگ ہماری محبت کا دعوٰی کرنے والے پیدا ہونگے حالانکہ وہ صوفی مذہب کو بھی خود پسند کرتے ہونگے اور صوفیوں کے شبیہ ہونگے ان کے ناموں پر اپنا نام رکھیں گے ان کے کلام کا دفاع کریں گے۔

جان لو! صوفی مذہب پسند کرنے والا ہم سے نہیں اور ہم اس سے بیزار ہیں اور جو ان کی مخالفت کرے گا وہ اس مجاہد کی مانند ہے جس نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کفار کے ساتھ جہاد کیا ہو۔(۱)

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ ذُکِرَ عِنْدَهُ الصُّوفِیَّةُ وَلَمْ یُنْکِرْهُمْ بِلِسَانِهِ وَقَلْبِهِ فَلَیْسَ مِنَّا وَمَنْ اَنْکَرَهُمْ فَکَاَنَّمَا جَاهَدَالْکُفَّارَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُولِ اللّٰه .

کسی شخص کے پاس صوفی مذہب کی کوئی بات کی جائے اور سننے والا دل سے انکار نہ کرے تو وہ ہم سے نہیں لیکن جو شخص صوفی قول کو رد کرتا ہے وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کفار سے جہاد کرنے والے مجاہد کی مانند ہے۔(۲)

---

(۱). سفینة البحار، باب صوف. صاف.

(۲). سفینة البحار، باب صوف. صاف.

Presented by Ziaraat.Com

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَلْتَفِتُوا اِلٰی هٰؤُلَاءِ الْخُدَّاعِیْنَ فَاِنَّهُمْ خُلَفَاءُ الشَّیْطَانِ وَ مُخَرِّبُوا قَوَاعِدَ الدِّیْنِ یَتَزَهَّدُوْنَ لِرَاحَةِ الْاَجْسَامِ وَیَتَهَجَّدُوْنَ لِتَصْیِیْدِ الْاَنعامِ یَتَجَوَّعُوْنَ عُمْراً حَتّٰی یُدَیِّخُوا

صوفیوں پر اعتماد نہ کرو کیونکہ یہ دھوکہ اور فریب دینے والے ہیں، یہ شیطان کے جانشین اور دینی ستونوں کو گرانے والے ہیں، ان کا زہد آرام وسکون کے لئے، ان کی شب بیداری لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے ہے، ان کا عمر بھر کا بھوکا رہنا اس لئے ہوتا ہے تاکہ سادہ لوح لوگوں کو فریب دے سکیں۔(۱)

## صوفیاء کی زیارت شیطان کی زیارت ہے

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا یُهَلِّلُوْنَ اِلَّا لِغُرُوْرِ النَّاسِ وَلَا یُقَلِّلُوْنَ الْغَذَاءَ اِلَّا بِمَلَاءِ الْعِسَاسِ وَ اخْتِلَاسِ قَلْبِ الدِّفْنَاسِ یَتَکَلَّمُوْنَ النَّاسَ بِاِمْلَائِهِمْ فِی الْحُبِّ وَیَطْرَحُوْنَهُمْ بِاَدَالِیْلِهِمْ فِی الْجُبِّ، اَوْرَادُهُمُ الرَّقْصُ وَالتَّصْدِیَةُ وَاَذْکَارُهُمُ التَّرَنُّمُ وَالتَّغْنِیَةُ فَلَا یَتْبَعُهُمْ اِلَّا السُّفَهَاءُ وَلَا یَعْتَقِدُ هُمْ اِلَّا الْحُمَقَاءُ فَمَنْ ذَهَبَ اِلٰی زِیَارَةِ اَحَدٍ مِنْهُمْ حَیّاً اَوْ مَیِّتاً فَکَاَنَّمَا ذَهَبَ اِلٰی زِیَارَةِ الشَّیْطَانِ وَعَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَمَنْ اَعَانَ اَحَداً مِنْهُمْ فَکَاَنَّمَا اَعَانَ یَزِیْدَ وَمُعَاوِیَةَ وَاَبِیْ سُفْیَان

---

۱۔ سفینة البحار

Presented by Ziaraat.Com

صوفی لوگ ''لا الہ الا اللہ'' کا ذکر نہیں کرتے مگر یہ کہ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے کھانا کم کھاتے ہیں تا کہ احمق لوگوں کے دلوں کو جیت لیں وہ لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں اور لوگوں کو کنوئیں میں ڈال دیتے ہیں ان کی عبادت رقص اور گنا شمار ہوتا ہے احمق اور بیوقوف افراد ان کے مرید ہوتے ہیں جو شخص صوفیاء کی زیارت کے لئے اس کی قبروں پر جاتا ہے تو گویا وہ شیطان کی زیارت کے لئے گیا ہے اور جو ان کی مدد کرتا ہے وہ ایسا ہے کہ جس نے یزید و معاویہ اور ابوسفیان کی مدد کی ہو۔(۱)

## پست ترین لوگ:

ایک شخص امامؑ سے عرض کرتا ہے:

يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ وَإِنْ كَانَ مُعْتَرِفاً بِحُقُوقِكُمْ؟

اے فرزند رسول! اگر چہ وہ شخص تمہارے ماننے والا بھی ہو؟

حضرتؑ نے سختی سے فرمایا:

دَعْ ذَاعَنْكَ مَنِ اعْتَرَفَ بِحُقُوقِنَا لَمْ يَذْهَبْ فِيْ حُقُوقِنَا اَمَا تَدْرِىْ اِنَّهُمْ اَخَسَّ طَوَايِفِ الصُّوفِيَّةِ، وَ الصُّوفِيَّةُ كُلُّهُمْ مِنْ مُخَالِفِيْنَا وَ طَرِيْقَتُهُمْ مُغَايِرَةٌ لِطَرِيْقَتِنَا وَاِنْ هُمْ اِلاَّ نَصَارىٰ وَمَجُوسَ هٰذِهِ الاُمَّةِ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ يَجْهَدُونَ فِيْ اِطْفَاءَ نُورِ اللّٰهِ بِاَ فْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمٌّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

اس کو چھوڑ و کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جو ہمارے حق کو جانتا ہے، وہ ہماری مخالفت

---

(۱). سفینۃ البحار

Presented by Ziaraat.Com

نہیں کرتا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ یہ پست ترین صوفی گروہ ہمارے مخالف ہیں اور اہل بیت علیہم السلام کے برخلاف اور باطل راہ پر چل رہے ہیں یہ گروہ مجوسی اور عیسائی منحرف ہیں یہ کوشش کرتے ہیں کہ خدا کا نور بجھائیں لیکن خداوند عالم اپنا نور تمام کرتا ہے اگر چہ کافر لوگ اسے ناپسند بھی کرتے ہوں۔(۱)

## سلام کرنا

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:

لِلسَّلَامِ سَبْعُونَ حَسَنَةً تِسْعٌ وَسِتُّونَ لِلْمُبْتَدِیٔ وَوَاحِدَةٌ لِلرَّادِ

سلام کرنے سے ستر نیکیاں ملتی ہیں۔ جن میں سے اُنہتر نیکیاں سلام کرنے والے کو اور ایک نیکی جواب دینے والے کو ملتی ہے۔(۲)

## مہمان کی خدمت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَنْ لَا تَتَکَلَّفَ مَالَیْسَ عِنْدَنَا وَاَلَّا نَقدِمَ اِلَیْهِ مَا حَضَرَنَا

جو چیز گھر میں موجود نہ ہو مہمان کے لئے اس کی زحمت نہیں کرنی چاہئے اور جو کچھ موجود ہو اسے حاضر کرنا چاہئے۔(۳)

---

(۱). سفینۃ البحار، باب صوف (صاف)

(۲). تحف العقول، ص ۲۵۲،

(۳). تفسیر نمونہ/ ج ۱۷/ ص ۴۰۷

Presented by Ziaraat.Com

## ہمسائے کو تکلیف دینا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ اٰذٰی جَارَہُ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ رِیْحَ الْجَنَّۃِ وَ مَأْوَاہُ جَھَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِیْرِ وَمَنْ ضَیَّعَ حَقَّ جَارِہٖ فَلَیْسَ مِنَّا

جو شخص اپنے ہمسائے کو تکلیف دیتا ہے اللہ اس پر جنت کی خوشبو حرام کرتا ہے اور ایسے شخص کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ دوزخ ایک بُرا ٹھکانہ ہے اور جو شخص اپنے ہمسائے کا حق ضائع کرتا ہے وہ حقیقی مسلمان نہیں ہے۔(۱)

## ناراض ہونا

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا یَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ اَنْ یَھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثَہٖ

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے دینی بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔(۲)

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

مَا مِنْ مُؤْمِنِیْنَ اِھْتَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا وَبَرِئْتُ مِنْھُمَا فِی الثَّالِثَۃِ فَقِیْلَ لَہٗ یَابْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذَا حَالُ الظَّالِمِ فَمَا بَالُ الْمَظْلُوْمِ؟ فقال علیہ السلام : مَا بَالُ الْمَظْلُوْمِ لَایَعِیْرُ اِلَی الظَّالِمِ

(۱). بحار الانوار/ ج ۷۱/ ص ۱۵۰.

(۲). خصال شیخ صدق، ص ۱۷۹. اصول کافی، ج۴، ص ۴۳.

Presented by Ziaraat.Com

فَيَقُولُ اَنَا الظَّالِمُ حَتّٰى يَصْطَلِحَا

اگر دو مومن تین دن سے زیادہ ایک دوسرے سے ناراض ہوں تو میں ان دونوں سے بیزار ہوں۔

آپ سے پوچھا گیا: یابن رسول اللہ! اگر چہ وہ شخص ظالم ہی کیوں نہ ہو اور مظلوم کا کیا گناہ ہوگا۔

امامؑ نے فرمایا: مظلوم، ظالم کے پاس جا کر صلح کیوں نہیں کرتا تا کہ ان کے درمیان نفرت ختم ہو۔(۱)

## صبح کے وقت سونا

ہر کام میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے، کم سونا بھی صحت کیلئے مضر ونقصان ہے اور زیادہ سونا بھی اچھا نہیں۔ بلکہ روایات میں زیادہ سونے کی مذمت کی گئی ہے۔ خصوصاً اذان صبح سے لے کر طلوع آفتاب کے درمیانی وقت میں نہیں سونا چاہیے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

تین موقعوں پر زمین فریاد کرتی ہے:

(۱) جب ناحق خون بہایا جائے۔

(۲) جب مرد اور عورت زنا کرتے ہیں۔

(۳) اذان صبح اور طلوع آفتاب کے درمیان سونا۔

پھر آپؐ نے فرمایا:

اَلصَّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ

(۱). خصال شیخ صدوق، ابواب سہ گانہ.

Presented by Ziaraat.Com

صبح کے سونے سے رزق وروزی میں خیر وبرکت نہیں رہتی۔(۱)

## صدقہ

رسول خداؐ نے فرمایا:

دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ

اپنے بیماروں کا صدقے کے ذریعہ علاج کرو۔(۲)

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ طَّلَعَ عَلٰى مُؤْمِنٍ فِى مَنْزِلِهِ فَعَيْنَاهُ مُبَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ فِىْ تِلْكَ الْحَالَةِ، وَمَنْ دَمَرَ عَلٰى مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِ فَدَمُهُ مُبَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ فِىْ تِلْكَ الْحَالَة

جو شخص کسی دوسرے کے گھر میں دیکھتا ہے اور گھر سے کوئی پتھر مارے یا اگر کوئی شخص کسی کے گھر میں بغیر اجازت کے داخل ہوتا ہے اور لڑائی ہونے پر آنے والا شخص قتل ہو جاتا ہے تو ایسے شخص کی قصاص نہیں یعنی اس مقتول کے وارث قصاص کا حق نہیں رکھتے۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ بَحَثَ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ فَلْيَبْدَءْ بِنَفْسِهِ

دوسروں کے عیب تلاش کرنے والے کو پہلے اپنے عیبوں پر توجہ دینی چاہئے۔(۴)

---

(۱). خصال صدق(ر۵)، ابواب سه گانه، بحار الانوار، ج ۷۹، ص ۲۹.

(۲). وسائل الشیعه، ج ۲، ص ۶۴۷.

(۳). وسائل الشیعه، ج ۱۹، ص ۴۸

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷، شماره ۸۳۷.

Presented by Ziaraat.Com

## کلام کرنا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ قَلَّ کَلَامُہُ قَلَّتْ آثَامُہُ

جو شخص کم باتیں کرتا ہے، اسکے گناہ بھی کم ہوتے ہیں۔(۱)

## زیادہ سونا اور سستی:

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

بِئْسَ الْغَرِیمُ النَّوْمُ یُفْنِیْ قَصِیرَ الْعُمْرِ وَیُفَوِّتُ کَثِیرَ الْأَجْرِ

زیادہ سونا کتنا بُرا فعل ہے کیونکہ اس سے سستی ہوتی ہے اور عمر کم ہوتی ہے۔(۲)

لہٰذا انسان زیادہ عمر میں ثواب سے محروم ہوتا ہے کیونکہ اگر عمر زیادہ ہو تو نیک اعمال کرنے سے زیادہ ثواب حاصل ہوسکتا ہے۔

## فتنہ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْعَیْنُ رَائِدُ الْفِتَنِ

آنکھ، تمام فسادات کا سرچشمہ ہے۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۶۵۳.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۱۳، ص ۴۴.

(۳). میزان الحکمۃ، ج ۱۰، ص ۷۰. مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۷۱. غرر الحکم، فصل اول، شمارہ ۴۲۰.

Presented by Ziaraat.Com

## بداخلاقی

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَشَدُّ الْمَصَائِبِ سُوءُ الْخُلُقِ

بدترین مصیبتیں بداخلاقی ہے۔(۱)

## عہد سے وفا

خدا فرماتا ہے:

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ

مومن وہ افراد ہیں جو امانت کی رعایت کرتے ہیں اور عہد و پیمان کو وفا کرنے والے ہوتے ہیں۔(۲)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَفِ اِذَا وَعَدَ

جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے وعدہ پورا کرنا چاہیئے۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ قَصَّرَ فِي السِّيَاسَةِ صَغُرَ فِي الرِّيَاسَةِ

جو شخص معاشرتی مسائل پر توجہ نہیں دیتا وہ اپنی ذمہ داری میں ضعیف رہتا ہے(۴)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۱۷۰. الحکم الزاهره، ص ۱۹۸.

(۲).سورۂ مؤمنون/ ۹

(۳). بحار الانوار، ج ۷۷، ص ۱۴۹ وسائل الشیعه ج ۸، ص ۵۱۵.

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷،شماره ۸۸۳.

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ کَثُرَ لَهْوُهُ قَلَّ عَقْلُهُ

جو شخص کی زندگی میں زینت و آرائش زیادہ کرتا ہو وہ کم عقل ہوتا ہے۔(۱)

## زیادہ امید

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ کَثُرَ مُنَاهُ کَثُرَ عَنَاهُ

جو زیادہ آرزو رکھتا ہو، اسے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔(۲)

## خود پسند

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ اَعْجَبَ بِعَمَلِهِ اَحْبَطَ اَجْرَهُ

جس شخص کی زندگی متکبرانہ اور خود پسندانہ ہو وہ اپنے اجر و ثواب کو ضائع کر بیٹھتا ہے۔(۳)

## کار خیر

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ زَرَعَ خَيْراً حَصَدَ اَجْراً

جو نیکی کی کاشت کرتا ہے اسے آخرت میں ثواب کی فصل حاصل ہوتی ہے۔(۴)

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۷،شمارہ ۷۷۶ و مانند آن سورہ حدید، آیه ۲۰.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷،شمارہ ۶۹۹

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷،شمارہ ۸۵۷

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷،شمارہ ۶۹۱

Presented by Ziaraat.Com

## کتاب کا پڑھنا

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: نِعْمَ الْمُحَدِّثُ اَلْكِتَابُ

کتاب انسان کے ساتھ گفتگو کرتی ہے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: خَيْرُ جَلِيْسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

طول عمر میں کتاب بہترین ساتھی ہے۔(۲)

## استخارہ

سوال: یہ ایک ایسا موضوع ہے جو عام رائج ہے اور ہر مسلمان انسان جانتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کن امور کے لئے استخارہ کرنا چاہئے؟

جواب: استخارہ لفظ "خیر" سے ہے یعنی طلب خیر کرنا۔ انسان خدا سے خیر اور سعادت چاہتا ہے جس طرح استغفار یعنی طلب مغفرت۔ انسان کو جب کوئی ضروری کام پڑ جائے تو عموماً استخارہ کرتا ہے، لیکن ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ استخارہ کب کرنا چاہئے؟

## اول خود

سب سے پہلے انسان خود اس کام کے بارے میں سوچے، اگر عقل کہتی ہے اچھا ہے تو انجام دو اور اگر اچھا نہ ہو تو اسے نہ کریں۔

## مشورہ:

جب انسان خود سوچتا ہے اور کسی نتیجہ تک نہیں پہنچ سکتا تو اب دوسرا مرحلہ مشورے کا

(۳). غرر الحكم، فصل ۸۱، ح ۶۹.

(۴). غرر الحكم.

Presented by Ziaraat.Com

ہے دیکھنا یہ ہوگا کہ کام کس قسم کا ہے لہٰذا اس شعبے سے مربوط کسی شخص سے مشورہ کرنا چاہیئے اس لئے اسلام میں مشورے کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔

## استخارہ کس سے لیا جائے؟

پہلا مرحلہ خود سوچنے کا تھا اور دوسرا مرحلہ مشورہ کرنے کا۔ جب ان دونوں سے انسان کیسی نتیجے تک نہ پہنچ سکے تو اب استخارہ کی باری ہے۔ یاد رہے استخارہ صرف ایک دفعہ کرنا چاہیئے اور استخارہ کے لئے ایسے شخص سے رجوع کریں جو قرآن کے ترجمے اور تفسیر میں ماہر ہو۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

**مَنْ اِسْتَخَارَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ مَرَّةً وَاحِدَةً وَهُوَ رَاضٍ بِمَا صَنَعَ اللهُ لَهُ خَارَ اللهُ لَهُ حَتْماً**

جو شخص خدا سے ایک دفعہ استخارہ (طلب خیر) کرتا ہے۔ تو خداوند عالم کے استخارہ پر راضی ہونا چاہیئے کہ خداوند عالم اسے آخر میں نفع دے گا۔(۱)

راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: میں استخارہ کرنا چاہتا ہوں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

**اُنْظُرْ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ اَبْعَدُ مَا يَكُونُ مِنَ الْاِنْسَانِ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اَىُّ شَىْءٍ يَقَعُ فِىْ قَلْبِكَ فَخُذْ بِهِ.**

---

(۱). محاسن، ج ۲، ص ۵۹۸. وسائل الشیعه، ج ۵، ص ۲۰۴.

Presented by Ziaraat.Com

جب تم نماز پڑھتے ہو تو شیطان تم سے دور ہوتا ہے۔ لہٰذا نماز کے بعد جو کچھ تمہارے ذہن میں آئے اس پر عمل کرو۔

پھر امامؑ نے فرمایا:

وَافْتَتِحِ الْمُصْحَفَ فَانْظُرْ اِلٰى اَوَّلِ مَا تَرىٰ فِيْهِ فَخُذْ بِهٖ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

قرآن کو کھولو اور اس کی پہلی آیت پر توجہ کریں اور اسی پر عمل کریں انشاء اللہ خدا کامیابی دے گا۔(۱)

## استخارہ کا فائدہ:

امام خمینیؒ فرماتے ہیں:

دنیا کے تمام علماء اور ماہر نفسیات اس چیز کو قبول کرتے ہیں کہ انسان اپنی قوت ارادی سے بہت سے کام انجام دے سکتا ہے جتنی یہ قوت زیادہ ہو اتنا ہی انسان ترقی کرتا ہے۔(۲)

## لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب:

اسلام نے جن اعمال کی بڑی تاکید کی ہے ان میں سے ایک لوگوں کے درمیان اختلاف دور کر کے صلح کرانا چاہئے میاں، بیوی ہوں یا دوست اور ہمسائے ہوں جو ایک دوسرے سے ناراض ہوں تو ان میں صلح کرانی چاہئے کیونکہ اختلاف

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۵، ص ۲۱۶، ص ۸۷۵.

(۲). کشف الاسرار، انتشارات آزادی، قم، ص ۹۴.

Presented by Ziaraat.Com

میں کینہ اور حسد بڑھتا ہے، جس کے برے نتائج نکلتے ہیں حتی کہ اولاد پر بھی اثرات پڑتے ہیں۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلا اُخبِرُ کُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَهِ الصِّیَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ؟ صَلَاحُ ذَاتِ الْبَیْنِ، فَاِنَّ فَسَادَ ذَاتِ الْبَیْنِ هِیَ الْحَالِقَةُ

آگاہ رہو! میں تمہیں ایسے عمل کی خبر دیتا ہوں جس کا ثواب روزہ اور صدقے سے بھی زیادہ ہے اور وہ عمل یہ ہے کہ لوگوں کے درمیان اختلافات ختم کریں کیونکہ ان اختلافات سے انسان نابود ہوتا ہے۔(۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَصْلِحْ بَیْنَ النَّاسِ وَلَوْ تَعْنِیْ الْکِذْبَ

لوگوں میں صلح کراؤ، اگر چہ جھوٹ بولنا ہی کیوں نہ پڑے۔(۲)

اگر دو افراد آپس میں ناراض ہوں اور تم ان میں سے ایک سے ملو تو کہو کہ تیرا دوسرا ساتھی تیری بڑی تعریف کرتا ہے اور تیرے ساتھ صلح کرنا چاہتا ہے یہی الفاظ اس کے مخالف سے کہیں تو ان دونوں میں نفرت کم ہوگی اور صلح کے لئے زمین ہموار ہوگی اگر کوئی شخص یہ کام انجام دے تو اس کو جھوٹ نہیں کہا جاتا بلکہ یہ اچھا کام ہے اور اس کام کی تعریف کی جائے اور وہ اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر پائے گا۔

افسوس کہ آج کل ہمارے معاشرے میں اگر دو افراد ناراض ہوں تو ان دونوں کو

(۱). نهج الفصاحه، حدیث ۴۵۸

(۲). نهج الفصاحه، حدیث ۳۹۸

Presented by Ziaraat.Com